

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, August 28, 1998

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at forty three minutes past nine in the morning with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحيم

فاتبعها ولا تتبع اهل آء الذين لا يعلمون ۝ انهم لن يغنوا عنك من
الله شيئا ۝ وان الظالمين بعضهم اولياء بعض والله ولى المتقين ۝
هذا بصائر للناس وهدى و رحمة لقوم يوقنون ۝ ام حسب الذين
اجترحوا السيئات ان نجعلهم كالذين امنوا وعملوا الصلحت سوآء
محياهم ومماتهم سا ما يحكمون ۝

ترجمہ: پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں
کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم لوگ
ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے ۝ یہ قرآن لوگوں کے لئے
دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۝ جو لوگ برے کام
کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور

عمل نیک کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعویٰ کرتے ہیں برے ہیں۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman: Question Hour. Question No.44.

44. *Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the names of the persons whom diesel permits were issued at concessional rate for Badeen Oil Feilds, indicating also the quantity of diesel for each permit and the total loss caused to the national exchequer by this concession from 1st November, 1993 to 31st December, 1996; and

(b) the names of the authority who issued these permits ?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) No diesel is produced from Badin Oil Field.

As such no permit was issued for Diesel.

(b) Nil.

Mr. Chairman: Any supplementary question. No supplementary.
Question No. 45.

45. *Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government not to charge 5% maintenance charges from the allottees of the hired houses and to allow to maintain/repair houses themselves ?

Mr. Asghar Ali Shah: No such proposal, at present, is under consideration in this Ministry.

Mr. Chairman: Any supplementary question?

جی فرمائیے جناب ڈاکٹر عبدالحئی صاحب۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ وزیر صاحب یہ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اس پر اگر یہ غور فرمائیں کہ وہ کوارٹرز جن میں لوگ رہ رہے ہیں خاص طور پر چھوٹے کوارٹرز والے، ان کے کوارٹرز خستہ حال ہیں، وہ پانچ فیصد پیسے بھی جمع کراتے ہیں لیکن ان گھروں کی مرمت نہیں ہو رہی ہے۔ میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ کیا گورنمنٹ اس طرف غور فرمائے گی کہ یہ ایک اہم مسئلہ ہے جبکہ ان کی مرمت بھی نہیں ہو رہی ہے، خستہ حال بھی ہیں اور وہ درہر ہیں۔ جبکہ وہ charges خود دیتے ہیں اس میں کیا قیامت ہو گی کہ اگر اس پر حکومت غور فرمائے۔ وہی پیسے جو وہ ادا کرتے ہیں وہ ان کے لئے خرچ ہوں۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب وزیر ہاؤسنگ۔

سید اصغر علی شاہ۔ جناب چیئرمین گزارش یہ کہ یہ جو 5% لکھا ہے وہ token house rent ہوتا ہے، وہ maintenance کے لئے نہیں ہوتا۔ یہ ذرا misconception ہے اور وہ گورنمنٹ کے revenue receipt میں جاتا ہے۔ انہوں نے پوچھا ہے کہ 5% ان کو دے دیا جائے تو hired houses کا یہ طریقہ ہوتا ہے کہ جو مالک ہوتے ہیں ان کے ساتھ agreement ہوتا ہے کہ وہ ہر دو سال کے بعد اس کی مرمت کرائیں گے اب اگر وہ نہیں کراتے تو جو وہاں allottee ہے وہ شکایت کرے گا تو پھر ان کا دو مہینے کا rent اپنے پاس رکھ کر PWD ان کا کام کرا سکتی ہے۔ چونکہ یہ فنانس کا بھی مسئلہ ہے اور ہاؤسنگ کا بھی مسئلہ ہے تو میری یہ تجویز ہے اس پر غور کیا جاسکتا ہے لیکن فی الحال اس وقت کوئی ایسی اسکیم نہیں ہے کہ یہ 5% ان کو دے دیا جائے کہ وہ مرمت خود کرائیں۔

جناب چیئرمین۔ شکریہ۔ جی۔ حاجی جاوید اقبال عباسی صاحب۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جناب میرا سلیمنٹری سوال یہ ہے کہ کیا وزیر موصوف یہ بتائیں گے کہ جو سرکاری کوارٹرز چھوٹے ملازمین کے پاس ہیں آیا وہ ان کی maintenance کے لئے کچھ کر رہے ہیں؟

جناب چیئرمین۔ جی جناب وزیر ہاؤسنگ۔

سید اصغر علی شاہ۔ جناب تقریباً ہر تین سال میں اس کا white wash اور paint

ہوتا ہے۔ اب یہ ہے کہ چونکہ پچھلے سال سے ذرا financial crisis رہا ہے اس لئے maintenance کا اتنا پیسہ نہیں ملا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کہیں کچھ مکان رہ گئے ہوں لیکن کوشش یہی ہوتی ہے کہ ہم ہر تین سال میں ان کا white wash اور paint کریں۔

جناب چیئرمین۔ جی خدائے نور صاحب۔

جناب خدائے نور۔ جناب میں وزیر موصوف سے یہ سوال کروں گا کہ یہ جو ہمارے افسران 20 اور 21 گریڈ کے بلوچستان سے تبدیل ہو کر یہاں آئے ہیں، میرے خیال میں ایک سال کا عرصہ ہو چکا ہے آج تک وہ بھجارسے بلوچستان ہاؤس میں 600 روپے یومیہ کے حساب سے رہ رہے ہیں، آج تک ان کے لئے جگہ کا کوئی بندوبست نہیں کیا گیا۔ میں وزیر صاحب سے یہ گزارش کروں گا کہ ان کو ترجیح دیں اور اگر ہو سکے تو allotment کریں۔ اگر ابھی تک نہیں ہوئی تو اس میں کیا رکاوٹ ہے۔ اس کی ذرا وضاحت کریں اور وعدہ کریں کہ انہیں فوری طور پر جلد از جلد مکانات الٹ کئے جائیں گے۔ وہ تنخواہ سے زائد = 18000 روپے ماہوار کرایہ دے رہے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ وزیر ہاؤسنگ۔

سید اصغر علی شاہ۔ جناب چیئرمین! ویسے تو یہ سلیمنٹری سوال سے متعلق نہیں ہے لیکن میں یہاں عرض کرتا چلوں کہ اس وقت اسلام آباد میں ہمارے پاس گورنمنٹ کے اور hired houses ملا کر تقریباً 19000 مکان ہیں اور ہمارے پاس ابھی تک تقریباً 30000 افراد waiting list پر ہیں تو ظاہر ہے کہ مکان پورے نہیں ہیں تو یہ تکلیف ہوتی ہے۔ ہم ضرور کوشش کرتے ہیں کہ جتنا accommodate سب کو کر سکیں اتنا کریں لیکن اس میں یہ رکاوٹ ہے۔ جب یہ رکاوٹ دور ہو جائے گی تو پھر سب کو مکان ملیں گے۔ یہ صحیح کہہ رہے ہیں لیکن اس وقت مکانوں کی کمی کی وجہ سے کچھ دقت ہے۔

جناب چیئرمین۔ شکریہ۔ جی خدائے نور صاحب۔

جناب خدائے نور۔ جناب چیئرمین میں ایک ذرا وضاحت چاہتا ہوں کہ فیڈرل لاج میں جہاں MNAs اور Senators رہ رہے تھے وہ تقریباً تقریباً سب لاجز میں آگئے ہیں۔ اب وہاں

پر وہ جگہ خالی ہے وہ اگر ان کو دی جائے تو اس میں کیا حرج ہے جبکہ وہاں پر غیر متعلقہ لوگ رہ رہے ہیں۔ یہ تو متعلقہ ہیں اگر انہیں وہاں ہٹ کر دیں تو یہ بھی ان پر ایک بڑا احسان ہو گا۔

جناب چیئر مین۔ وزیر ہاؤسنگ۔

سید اصغر علی شاہ۔ جناب گزارش یہ ہے کہ معزز ممبر کی معلومات کے لئے عرض کروں کہ ان لائز میں بہت سارے مکانات جو خالی ہوئے تھے وہ گورنمنٹ ملازمین کو الاٹ کیے جا چکے ہیں اور اگر کوئی غیر متعلقہ شخص ان کے علم میں ہے تو ہمیں بتائیں اس پر ضرور action لیا جائے گا اور اس سے خالی کرایا جائے گا۔

جناب چیئر مین۔ شکریہ۔ جی اگلا سوال نمبر 46 آفتاب احمد شیخ صاحب۔

46. *Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply electricity to Muhala Railway Station, village Domel, Tehsil Jand, District Attock, if so, when ?

Mr. Gohar Ayub Khan: According to ECC decision of the Cabinet No. ECC-61/5/97 dated 11-3-1997 it was decided that no villages/new abadies will be electrified until the work of village electrification on all the schemes already under execution is completed.

جناب چیئر مین۔ کوئی سیلیمنٹری سوال۔ جی ڈاکٹر عبداللہ صاحب۔

ڈاکٹر عبداللہ بلوچ۔ جناب میں اور جگہوں کا تو نہیں جانتا ہوں، یہاں فرمایا گیا ہے کہ نئی electrification ہم نہیں کریں گے جب تک کہ مہملا جو village electrification کا پروگرام ہے وہ مکمل نہ ہو جائے۔ ہم حیران ہیں، ہم تو بلوچستان میں یہ دیکھ رہے ہیں کہ پمپلی حکومت کے دور میں ممبران کے ذریعے جتنے بھی electrification کے لئے جو villages دیئے گئے ہیں۔ بلوچستان میں تو بیشتر ہیں، وہ ایک تار ہوتی ہے مجھے اب اس کا نام یاد نہیں ہے اس کا اسپیشل ایک نام ہے کہ وہ وہاں نہیں ہے۔ کھجے ہیں، سب کچھ ہے لیکن وہ ایک بڑی تار ہوتی

ہے وہ بلوچستان میں بالکل نایاب ہے، نہ ہونے کے برابر ہے۔ بیچارہ مرتبہ ہم واپڈا کے چیئرمین کے پاس گئے ہیں۔ وہ بھی اپنی بے بسی کا اظہار کرتا ہے کہ وہ wire ہمارے پاس نہیں ہے اس کی وجہ سے وہ villages تین تین سال سے بغیر بجلی کے ہیں۔ میں ان سے عرض کروں گا کہ اگر آپ تھے دیہات نہیں کر رہے تو پرانے بھی تو مکمل نہیں ہو رہے ہیں، وہ بھی تو ایسے ہی لٹکے ہوئے ہیں۔ وہ ایک خاص wire ہے مجھے اس کا نام بھول گیا ہے اس کا technical نام ہے وہ بلوچستان میں نہ ہونے کی وجہ سے پنجاب سندھ اور فرنٹیر کا تو مجھے پتہ نہیں ہے۔ یہ تو میری اپنے تجربے کی بات ہے کہ بلوچستان میں جتنے بھی ویلجز ہیں وہ اس ایک وائر کی وجہ سے سارے electrification کے محتاج ہیں۔ ایسے پڑے ہوئے ہیں۔ لوگوں کا دباؤ ہے وہ کہتے ہیں کہ گورنمنٹ نے واپڈا کو ممبران کے ذریعے پیسے بھی دیئے ہیں تو وہ ابھی تک rectify کیوں نہیں ہو رہے ہیں؟ اس کی کیا وجہ ہے؟

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

جناب گوہر ایوب خان، جناب چیئرمین صاحب! پچھلے سال ۱۹۹۷-۹۸ میں یہ پالیسی تھی اور ECC نے approve کی تھی کہ جو فنڈز ہیں وہ صرف on going schemes جو تھیں یا incomplete یا ممبران قومی اسمبلی اور سینٹ نے initiate کی تھی اور ۲۵ فیصد سے زیادہ کام تھا وہ complete ہوں گی۔ اکثریت کافی ہے جو اس میں بھی complete نہیں ہوئی ہیں۔ I have seen those myself. اللہ کا فضل ہے اس سال 2.5 billions روپے رکھے ہوئے ہیں جس میں یہ on going schemes بھی ہیں اور نئی سکیمیں بھی چاروں صوبوں کے دیہاتوں کی رکھی جائیں گی۔ یہ سری میں نے ECC کو بھیج دی ہے۔ approve ہو کر آجائے تو معزز ممبران کو اطلاع دی جائے گی۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین، انور بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب والا! گزارش یہ ہے کہ جہاں تک کسی سکیم کا تعلق ہے۔ جب ایک سکیم کوئی MNA یا ممبر سینٹ دیتے ہیں تو اس کے متعلق فنڈز بھی ان کی گرانٹس سے مہیا کئے جاتے تھے اور اگر گورنمنٹ کوئی سکیم کرتی ہے تو اس کے لئے بھی فنڈز مہیا کئے جاتے ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ یہ سکیمیں incomplete ہیں۔ کبھی سکیم ایسی نہیں بنتی کہ

جو self contained نہ ہوں یا جس کے لئے فنڈز میا نہ کئے جائیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ on going schemes پر ہی زور ہے اور کوئی نئی سکیم نہیں لی جا رہی ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

جناب گوہر ایوب خان، جناب چیئرمین صاحب! معزز سینیٹر انور بھنڈر نے بالکل درست سوال کیا ہے۔ میری چند اپنی سکیمیں ۹۲-۱۹۹۲ء کی ہیں۔ آج تک کئی جگہوں پر کھمبے زمین پر پڑے ہیں۔ تاریں ہیں ٹرانسمار نہیں ہیں۔ full payment کی گنی ہے۔ اس میں یہ ہوتا ہے کہ واپڈا کا سسٹم یہ تھا کہ consultants appoint کرو۔ اس کے بعد وہ contract دیتے تھے۔ ٹھیکیدار بھاگ جاتے تھے۔ کچھ واپڈا کے آگے پیچھے جو انتظامیہ ہے ان کی inefficiency کی وجہ سے یہ تمام شکایتیں ہیں۔ انشاء اللہ I will rectify that in the on going current financial year

جناب چیئرمین، جی تاج حیدر صاحب۔

جناب تاج حیدر، جناب چیئرمین! rectification کے ضمن میں میرا سوال ہے کہ معزز وزیر کے predecessor نے یہاں پر اعلان کیا تھا کہ گزشتہ حکومت کی ایسی سکیمیں جن میں ۸۰ فیصد یا اس سے زیادہ کام اس حکومت کے دور میں ہو چکا تھا اور جس میں کوئی ۴ ہزار گاؤں آتے تھے کہ جن میں ۸۰ فیصد کام ہو کر روک دیا گیا تھا۔ وہ اس سال کے اندر اندر پوری کر لی جائیں گی۔ کیا محترم وزیر بتائیں گے کہ اس میں کتنی سکیمیں ہیں جن پر کام روک دیا گیا تھا اب اس سال کے اندر کتنے گاؤں ان میں سے ایسے ہیں جنہیں بجلی فراہم کی جا چکی ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

جناب گوہر ایوب خان، جناب چیئرمین صاحب! جو سوال تھا وہ ایک چھوٹی سی locality کا تھا۔ میں سلیمنٹری گرانٹس لے کر آیا ہوں لیکن پچھلے سال فنڈز رکھے گئے تھے یہ جو on going schemes یا partially complete ۲۵ فیصد سے زیادہ ' ان میں سے ابھی تک ' میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ کئی مکمل نہیں ہوئی ہیں۔ fresh question ہو یا ویسے بھی اگر questoin نہ بھی کیا تو میں یہ information لے آؤں گا۔ لیکن ابھی فنڈز جو اس سال کے لئے رکھے گئے ہیں 2.5 billion اس میں پرانی سکیمیں بھی جو on going ہیں ۲۵ فیصد سے زیادہ ' اور نئی بھی ہوں گی۔ وہ انشاء اللہ complete ہو جائیں گی۔

کیونکہ یہ رقم کسی واحد فرد کے گھر نہیں جاتی۔ یہ عوام کے لئے ہیں۔ This is public money and it will serve the public اور وہ ہم انشاء اللہ بہت جلد مکمل کریں گے۔ میں اس میں ممبران پارلیمنٹ کے تعاون سے ذاتی طور پر دلچسپی لوں گا۔

جناب چیئرمین ، حاجی عبدالرحمن صاحب۔

حاجی عبدالرحمن : جناب چیئرمین صاحب ! ۹۵-۱۹۹۴ء میں ہمیں فنڈز ملے تھے اور وہ فنڈز واپڈا نے وہاں سے سامان وغیرہ سب چیزیں نکال کر لگا دیئے ہیں۔ ابھی تک تھری وغیرہ سب گئے ہوئے ہیں اور ٹرانسپورٹ نہیں ہیں۔ سٹور سے وہ سب چیزیں نکال بھی دی گئی ہیں۔ میں نے وزیر صاحب کی خدمت میں پہلے بھی یہی عرض کیا تھا کہ اس بارے میں کوئی انکوائری مقرر کریں کہ یہ کام کب تک تکمیل کو پہنچ سکتا ہے۔ نمبر ۲ 'ف' کے لئے ADP سے فنڈ رکھا جاتا ہے اور پورے ملک میں واپڈا کے ڈیپوٹمنٹ کے اپنے علیحدہ فنڈز ہوتے ہیں۔ ہمارے 'ف' کے ساتھ یہ سلوک کیوں کیا جا رہا ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

جناب گوہر ایوب خان، جناب محترم سینیٹر صاحب نے جو complaint کی ہے کہ پیسے رکھے گئے تھے 1994 میں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ رکھے گئے تھے لیکن یہ ہوا کہ جب الیکشن ہوئے اور caretaker government آئی تو انہوں نے funds freeze کر کے lapse کر دئے۔ ongoing schemes کے بھی ختم کر دیئے تاکہ کسی طرح بھی وہ funding الیکشن پر اثر انداز نہ ہوں۔ ایک تو یہ ہو گیا۔ اور اگر وہ نہیں ہوئے اور delay ہوئے ہیں تو میں enquire کر لوں گا۔ honourable Senator مجھے detail دے دیں۔ 'ف' میں ہمارے جو نئے پروگرام چل رہے ہیں اس کے اوپر infact we will look after FATA اور پرائم منسٹر صاحب نے اس دن ایک اعلان بھی کیا تھا 10 billion rupees کے جو development funds ہوں گے اس میں proposal یہ ہے کہ one billion set aside کیا جائے under developed areas کے لئے۔ جس میں بلوچستان، 'ف'، ناردرن ایریاز بھی آتے ہیں۔ Thank you sir۔

Mr. Chairman: Next question 47 Iqbal Haider Sahib.

47: *Syed Iqbal Haider: Will the Minister for Water and Power be

pleased to state the total amount as on 31st December , 1997 of the inter-corporate circular debt due and/or payable by or receivable by the Ministry or any of the companies and corporations owned or controlled by the Ministry separately, indicating also the names of the debtors and creditors ?

Mr. Gohar Ayub Khan: Total amount as on 31-12-1997 of the Companies and Corporations etc, is as under:-

WAPDA	Annex-1
KESC	Annex-11
NESPAK	Annex-111
NPCC	Nil
CEA	Nil
IRSA	Nil
PCIW	Nil
PP & IB	Nil
NEPRA	Nil

Annexure-1

WAPDA

A.	<u>WAPDA PAYABLE</u>	(Rs. in Millions)
1.	P.S.O	6873
2.	Sui Southern Gas Company	3148
3.	Sui Northern Gas Company	1578
4.	Pak Petroleum Limited	5038
5.	Mari Gas	1366
	Total:	<u>18003</u>

B. WAPDA RECEIVABLES.

KESC (Net off Payables) 4596

Annexure-II

K.E.S.C.

1. ENERGY DUES: Rs. Millions

PUBLIC SECTOR

A) K.W. & S.B.	713
B) K.D.A	47
C) K.M.C	151
D) Provincial Government	216
E) Federal Government	1,442
F) State Owned Enterprises	<u>167</u>
Total:	<u>2,736</u>

Private Sector:

A) INDUSTRIES	3,523
B) GENERAL CONSUMERS	<u>7,116</u>
Total:	<u>10,639</u>
Grand Total:	<u>13,375</u>

2. PAYABLE BY KESC TO OTHER

ORGANIZATIONS:

1. Pakistan State Oil (31.12.97)	5,675
2. Sui Southern Gas (31.12.97)	2,222
3. WAPDA (30.11.97)	<u>3,055</u>
Total:	<u>10,952</u>

As per mutual agreement between KESC and KANUPP, the outstanding amount of Rs. 717 million is being paid by KESC in 18 instalments started from November, 1997.

Annexure-III

NESPAK-RECEIVABLE & PAYABLES

OF GOVERNMENT DEPARTMENTS AS ON 31-12-1997

(Rs. 000)

DEPARTMENT	RECEIVABLE	PAYABLE
WAPDA	214,319	25,234
National Highway Authority	49,711	137
Government of Punjab	40,155	29,012
Government of N.W.F.P	23,031	3,309
Ministry of Water & Power/Federal	22,769	325
Flood Control Commission		
Pak Armed Forces	19,832	-
Government of Sindh	13,621	1,000
Port Qasim Authority	11,710	
Pak Steel Mills Limited	11,647	6,867
Government of Baluchistan	7,994	6,073
Public Works Department	6,741	-
Capital Development Authority	5,723	
Karachi Electric Supply Corporation	4,407	
Pak. Arab Refinery	4,221	

Civil Aviation Authority	3,267	-
Pakistan Atomic Energy Commission	2,443	160
Sui Northern Gas Limited	2,241	-
Board of Governors Ayub Medical	1,886	-
College & Hospital Complex Abbotabad		
Export Promotion Bureau	1,308	-
National Institute of Cardiovascular	1,177	-
State Life Insurance Corporation	1,032	-
Duty Free Shop	977	-
Pak. Arab Fertilizer Limited	904	1,000
Financial Institutions	880	-
Government of Azad Jammu & Kashmir	552	100
	<u>452,548</u>	<u>73,217</u>

Mr. Chairman: Supplementary

تین سے زیادہ نہیں کرنے ہوتے

any supplementary question?

Mian Raza Rabbani: Sir, I would most humbly, through you, request the honourable minister to kindly state that what has been seen is, particularly I am talking with reference to the KESC, that in order to meet the debt servicing of KESC, the burden is being shifted to the normal consumer. And here we have a long list of mostly government or semi government organizations, public sector organizations which have not paid up to the KESC. For example, the Federal Government itself has an arrear of 1442 million rupees. Now I can give a personal example in Karachi. I personally, at the house got an inflated bill and when I went

for its correction, I was told by the billing staff that we have been given instructions that this side of the Clifton bridge, you got to give an average monthly bill of about between seven to eight thousand.

اور پھر جب آپ آئیں گے پھر ہم accordingly دیکھ کر آپ کا میٹر، اس کو adjust کر دیا کریں گے۔ تو یہ صورت حال ہے۔ اس میں، میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ جو outstanding particularly government departments and in particular reference

federal government departments ان کی recovery کے لئے کیا کر رہے ہیں۔

Mr. Chairman: Minister for Water & Power.

جناب گوہر ایوب خان، جناب واہڈا کے جو فیڈرل گورنمنٹ، آزاد کشمیر، فاطما اور

they come to the vicinity of 22 billion rupees. provincial governments کے dues ہیں۔ - صلی یہ ہوتا تھا کہ deduct at source یہ deduct کئے جاتے تھے۔ پیچھے یہ deduct at source نہیں ہوئے ہیں۔

and most of provincial governments, federal government, Azad Kashmir, FATA, they are not making the payment. We have moved summary for the ECC that this amount should be deducted at source

اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اب KESC کی بات کی honourable senator صاحب نے very pertinent question, a very few days back یہ تھا کہ ہماری گیس سپلائی to certain stations کے لئے بند کی گئی۔ - it nearly created a crisis, honourable Minister stepped into it. اور اس کو rectify کیا کیونکہ arrears کے۔ ای۔ ایس۔ سی پے نہیں کر سکتی کیونکہ ان کے اپنے outstanding اتنے زیادہ ہیں۔ from the government and from the semi government and also the private sector etc. It goes into billions and its a very huge amount that

cannot be recovered in a day or so لیکن ٹیز ہم نے لگائی ہوئی ہیں۔ دوسرا یہ کہ even now, other than the KESC in the rest of the country, in some power stations, the gas was not being supplied or the oil has not been supplied and those stations

have to be closed down. And that's why the load shedding is also taking place in certain areas because those stations are closed. I spoke to the honourable Minister yesterday who kindly consented to restore the oil and the gas for these stations and we pay the current bill

اور جو ہمارے arrears ہیں وہ فیڈرل اور پرنسپل گورنمنٹ سے ہم recover کرنا شروع کریں گے۔ وہ دیں گے۔ جو معزز سینیٹر صاحب نے کہا ہے کہ demarcation line ہو گئی ہے۔

I am not aware of that, I was in Karachi. We are vigorously trying to detect thefts,

theft بے پناہ ہے۔ particularly not in the small consumers یہ کنڈے ونڈے جو لگاتے ہیں ناں جی ایریاز میں ، وہ تقریباً چار لاکھ دو ہزار کے لگ بھگ ہیں۔ مجھوٹا سا اس کا گھر ہے۔ کنڈی لگائی ہوئی ہے۔ واہڈ والا جاتا ہے یا بیٹرول جاتی ہے تو وہ اتار دیتے ہیں۔ پھر جب وہ واپس آتے ہیں۔ پھر وہ لگا لیتے ہیں۔ thats not very much, that is nominal amount, numbers are too much لیکن اس کو regularize ہم کریں گے۔ بڑی جو چوری ہو رہی ہے وہ that is in industry, industry requirements بتاتے ہیں وہ کم ہے، جو اندر use ہو رہی ہے that is not a nominal amount یا بڑے گھر جو ڈرگ روڈ کے اوپر یا باقی roads کے اوپر ہوتے تھے وہ گھر پہلے show کئے گئے۔ ان کی consumption requirement کم show کی گئی۔ اس کے بعد اس میں additional airconditioners and additional equipments بھی multistoreyed بلڈنگز ہیں اور requirement ان کی وہی ہے۔ specifications وہی ہیں۔ ان کو ہم چیک کر رہے ہیں۔ but what the honourable Senator says, I will certainly look into it and inform him accordingly and I will correct the matter.

جناب چیئرمین ، غلام قادر چانڈیو صاحب۔

جناب غلام قادر چانڈیو ، کیا وزیر موصوف مجھے یہ بتائیں گے کہ جو میٹر ریڈر ہیں وہ تو زمین پر جاتے ہی نہیں ہیں، میٹر دیکھتے ہی نہیں ہیں۔ ان کے لئے ان لوگوں نے کوئی اقدامات کئے ہیں کہ میٹر ریڈر چیک کرنے کے لئے جائیں۔

جناب گوہر ایوب خان ، جناب چیئرمین! سینیٹر صاحب درست کہتے ہیں۔ کئی

علاقوں میں ہمارے میٹر ریڈر نہیں جاتے ہیں۔ ایک average وہ لگا دیتے ہیں۔ اس سے کافی دقت ہو جاتی ہے consumers کو کہ ایک مہینے نہیں آتے ہیں تو اس کا nominal amount ہے۔ دو مہینے، تین مہینے تک بالکل nominal amount and چوتھے مہینے ایکدم آٹھ ہزار، دس ہزار ہو جاتا ہے۔ وہ پریشان ہو جاتے ہیں کہ یہ کیا طوفان اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ میرے پاس روتے ہوئے لوگ آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیا ہے۔ اتنا ہم کس طرح اپنی تنخواہ میں پورا کریں گے۔ and I brought this to the notice of the Prime Minister and we discussed this issue also وہ بالکل درست فرماتے ہیں۔ اسی لئے میں نے اس دن میٹنگ میں پرائم منسٹر صاحب کو کہا کہ Give me a free hand in the ministry. یہ نہیں کہ ادھر سے سٹارش ادھر سے سٹارش۔۔۔۔۔

شیخ رفیق احمد : جناب چیئرمین میرا ایک سوال ہے

جناب چیئرمین : انہیں ختم تو کر لینے دیں۔ وہ ختم کر لیں پھر آپ کا سوال ہوگا۔ آپ فی الحال بیٹھیں۔

جناب گوہر ایوب خان : I will be most grateful اگر تھوڑا سا آپ patience

دکھائیں وہ میٹر ریڈر جو ہیں I agree and I admit وہ نہیں جاتے ہیں۔ لائن مین ملوث ہیں اس ڈی او، ایکسین ملوث ہیں۔ آپ دیکھ لیں کہ چند ایک ایکسین ایسے ہیں کہ آپ کی گاڑی سے بہتر گاڑی انہوں نے رکھی ہوئی ہے۔ لائن مینوں نے آپ کی گاڑی سے بہتر گاڑی رکھی ہوئی ہے۔

Give me انشاء اللہ Where does it come from, it comes from corruption which they do your support and I will try and correct whatever is humanly possible.

جناب چیئرمین : شیخ رفیق احمد صاحب۔

شیخ رفیق احمد : جناب چیئرمین، شکر یہ فاضل وزیر اس مسئلے کو اس نقطہ نظر سے

بھی دیکھیں کہ جب inflated بل آتے ہیں اور اس کے بعد اس کی adjustment کرتے ہیں وہ adjustment is at the lowest scale اور جو دوسرے بل آتے ہیں those are at the maximum scale اس میں consumers کو بڑا نقصان ہوتا ہے کہ چار روپے کے ریٹ سے اس کو بل دینا پڑتا ہے حالانکہ وہ ایک روپیہ بھگتتا رہے یا بھگتتا رہے یا مچاس پیسے اس کا ریٹ ہونا چاہیئے۔ یہ excessive بنگ میں ایڈیشنل سرچارج، اس کے آگے چتا نہیں کیا چارج وہ یعنی

consumer کو اصل میں دو ہزار روپیہ دینا ہوتا ہے لیکن اس excessive billing سے وہ آٹھ ہزار بن جاتا ہے۔ اس کو اس نقطہ نظر سے بھی دیکھیں۔ This happened with me جس کا دروازہ ساری عمر بند نہیں ہوا، میرے باپ دادا سے لے کر آج تک، اگرچہ میں خاندان میں رہتا ہوں میرے گھر کا مین گیٹ کبھی بند نہیں ہوتا and my meter is always available مگر میرے ہاں provisional bill آجاتا ہے۔

جناب چیئرمین : جی وزیر صاحب۔

جناب گوہر ایوب خان : جناب چیئرمین ! I will fully agree with the absolutely Mafia honourable Senator, it is quite a racket, it is a Mafia really one has to work into it and with break کرنے کے لئے It is determination جناب آپ اندازہ لگائیں کہ معزز سینیٹر صاحبان کو ایک wrong بل ملا ہے and he wastes his entire day to go to an office اور وہاں جا کر پتہ نہیں کون ہے، کون نہیں ہے۔ وہ کسی اور کو ریفر کرے گا۔ frustration ہوتی ہے۔ سینیٹر صاحبان کو تو چھوڑیں یہ پھر جا کر کسی نہ کسی سے کرا لیں گے۔ عام آدمی کیا کرے گا۔ انشاء اللہ As I said, I do not want to repeat it, we will try whatever is humanly possible because it is now getting on the nerves of the people.

جناب چیئرمین : the other day I was in Chitral تو وہاں پر مجھے ایک پراجیکٹ دکھایا گیا ہے جہاں پر لوگوں نے، کوئی سو گھر تھے، انہوں نے self-help basis پر پیسے جمع کر کے ایک پاور پلانٹ لگایا ہے I think وہاں پر تو natural falls ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے کہ تین لاکھ خرچہ آیا ہے اور اس پر کوئی سرچارج نہیں Wapda is not involved and the consumers pay Rs. 12 / per tube light. Every body is happy. May be you could look into this possibility, a small plant in these areas, I am sure, they can cover a lot of your demands

جناب گوہر ایوب خان : جناب بے پناہ potential ہے ہمارا صرف hydel potential Pakistan میں ڈیزل جنریٹ کر رہے ہیں۔ Hydel potential in Pakistan

جناب چیئرمین ، پھر پورا ہوتا کیوں نہیں ہے ۔ مسئلہ کیا ہے؟

جناب گوہر ایوب خان : This is a problem, sir. What actually happens

is that as you know, a government comes for 18 months, two and half year

باقی ہے ختم ہو جاتے ہیں۔ Most of these projects take time

جناب چیئرمین ، یہ بھوٹے بھوٹے تو وقت نہیں لیتے ۔

جناب گوہر ایوب خان : Like you say, on the Chitral project, there are so

many streams and even now machinery is available آپ پنجاب کی کینال دیکھیں ۔

because erosion control کرنے کے لئے ان میں بھی وہ step system ہے ، اس میں کافی

flow of power ہے ، وہ بھی utilize ہو سکتا ہے ۔

There is a tremendous potential if one goes into it.

جناب چیئرمین ۔ اور بھنڈر صاحب ۔

چوہدری محمد انور بھنڈر ۔ جناب والا! میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ WAPDA

payable یعنی واپڈا نے جو ادائیگی کرنی ہے ۔ اس جواب میں کہا گیا ہے کہ 18003 million اور

اس میں سوئی ناردرن کو بھی دینا ہے ۔ انہوں نے سوئی ناردرن کمپنی کو اور Pak Petroleum کو

اور PSO کو ان سب کو دینا ہے اور انہوں نے جو لینا ہے وہ صرف 4596 million ہے ۔ کیا

وجہ ہے جناب کہ واپڈا کے اتنے arrears ہیں ۔ یہ 18003 million واجب الادا ہیں اور آج تک

ادا نہیں ہوئے اور سوئی ناردرن کو دینے ہیں اور یہ ایک ایجنسی سے دوسری ایجنسی کو نہیں جاتے

۔ اس کی کیا جوہات ہیں ۔

جناب چیئرمین ۔ جی Minister for Water and Power.

جناب گوہر ایوب خان ۔ جناب چیئرمین صاحب ! The recoveries, as I said

there have been because if you are not paying your retaining money yourself

retain وہ and using it in one pretext or the other, کرتے رہے ، نہیں دے رہے ۔ اس پر

vigorously ہم چلا رہے ہیں

because it is not only WAPDA more or less bankrupt today, may I say so Mr. Chairman, please take it seriously, on the verge of bankruptcy and if WAPDA goes down, takes the country with it also. It is much serious which is not known in the country. Not only that even Petroleum and Natural Resources

کی کمینیز بھی اسی طرح جا رہی ہیں

because of the dues that are to be paid by various agencies. So, these are the two organizations which are in dire difficulty and unless pulled out immediately by drastic measures etc. and theft control and various other issues, can take the country down also. I am very much aware of it.

جناب چیئرمین۔ زاہد خان صاحب۔

جناب محمد زاہد خان۔ میں honourable Minister سے hydel generation

پر پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کی hydel generation پالیسی کیا ہے؟ جس طرح آپ نے پترال کا ذکر کیا۔ میری اطلاع کے مطابق ان کی اپنی رپورٹوں میں صرف فرنٹیر میں تین چار دریا ہیں اس سے 30 ہزار mega watt بجلی بن سکتی ہے اور ایک جرمن کمپنی کے مطابق ساڑھے دس ہزار mega watt بجلی بن سکتی ہے۔ اس سے حکومت کیوں کتراتے ہیں؟ کیوں اس پہ hydel generation----- کہ جب کالا باغ کو ایک issue بنایا ہوا ہے تو اس طرف توجہ کیوں نہیں دیتے کہ لوگوں کو سستی بجلی مل جائے۔ آپ کی بات کہ بیس روپے وہ ایک ٹیوب کے لئے دے رہے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ جی Minister for Water and Power وہ کہتے ہیں کہ اس میں

potential ہے جو آپ نے بات کی تھی تو why don't you utilize that potential?

جناب گوہر ایوب خان۔ جناب potential بے پناہ ہے۔ فرنٹیر کے جتنے

rivers ہیں 'streamlets' ہیں 'انڈس کے اوپر بھی ہیں' بھاشا ہے۔ Unfortunately ہر کوئی اس میں بھونٹی مونی controversy ڈال دیتا ہے۔ بھاشا کو لے لیں I-----Bhasha is going to

it is a good project generate کر سکتا ہے will just give you the figures sir, لیکن اس میں problem یہ ہو گی کہ جہاں اس ڈیم کو بنائیں گے، ڈیم کا right حصہ جو ہوگا وہ Northern Areas میں آ جاتا ہے، left حصہ ہزارہ میں آ جاتا ہے، فرنٹیر میں ہوتا ہے، tunnels ہزارے میں ہیں۔ ڈیم کا جو reservoir ہے وہ Northern Areas میں ہے۔ اب بھوٹی بھوٹی چیزیں ہیں۔ Northern Area کا زیادہ flood ہو گا تو کہتے ہیں کہ ہمیں کیا ملے گا، ہم ڈوبیں گے۔ تو جو tunnels ہوں گی اور generation under Article 161, sub-para 2 وہ کہتا ہے کہ net profit اس province کو جائے گا جس میں generation ہو right portion of the majority of the Bhasha Dam is in the Northern Area. اس کا کہتے naturally Northern Areas Dam is there and most of the reservoir is there. ہیں کہ جی یہ جو generation ہو گی وہ تو Frontier کو چلی جائے گی۔ Despite the fact that only a small portion of the North West Frontier north میں آتا ہے، وہ پیسہ تو وہاں چلا جائے گا۔ Next question اس پہ بھوٹا سا ہے کہ Northern area والے کہتے ہیں اس کو بھاشا نہ کہو، اس کو ڈمیر کہو I mean it is neither here nor there. let me finish تو اس میں یہ ہے جناب کہ

Article جب one has to now think on these lines and with a more open mind. 161(2) لکھا گیا تھا اس وقت ایسے dam کا concept یا thinking ہی نہیں تھی، they were not on the dealing. کبھی یہ سوچ بھی نہیں تھی کہ ایسے ڈیم ہوں گے کہ ایک حصہ اس کا ایک area میں ہو گا، دوسرا Northern area میں ہو گا یا ایک ڈیم جیسے غازی برو تھا ہے کہ اس کا reservoir ہری پور اور صوابی میں آ جائے گا، تنز جو ہیں وہ انک میں چلی جائیں گی۔ دوسرے صوبے میں چلی جائے گی۔ This was not thought at that time and nobody imagined so no provision was there and that is now creating a little

irritant particularly on this Bhasha and what we have to now do is to look at these things afresh, look at this Constitutional provision afresh.

Mr. Chairman: But the point is looking.....

Mr. Gohar Ayub Khan: Yes sir, I'm doing that because I am holding these meetings. One has to look at these afresh to see

کہ یہاں کتنا ایریا فلڈ ہوتا ہے۔ کتنے لوگ کس ایریا سے affect ہوتے ہیں۔ ناردرن ایریا سے کتنے affect ہوتے ہیں، فرنٹیر سے کتنے affect ہوتے ہیں۔ کتنا ایریا affect ہوتا ہے and then ———

جناب چیئرمین۔ بہر حال وہ تو لمبا پالیسی امٹو ہے۔ جی ڈاکٹر حنی صاحب۔

ڈاکٹر عبدالحی بلوچ، شکریہ جناب چیئرمین صاحب! میرا وزیر موصوف سے یہ ضمنی سوال ہے کہ یہ پہلے وزیر ہیں جنہوں نے مسائل کی طرف ایک حد تک صحیح نفاذ ہی کی ہے، جیسے انڈسٹریز کے بارے میں، جو بڑے بڑے محلات بنے ہوئے ہیں ان کے بارے میں، تو حقیقت میں بتا رہا ہوں جناب چیئرمین صاحب! اب تو پاکستان میں لوگ یہ سوچ رہے ہیں کہ پھر لائین والا دور آئے گا۔ ایک آدمی کی تنخواہ دو ہزار، ڈھائی ہزار ہے، بارہ، تیرہ سو بجلی کا بل دیتا ہے، وہ کہاں سے پورا کرے گا۔ میں وزیر موصوف سے یہ عرض کروں گا کہ اس ایوان کو یہ یقین دہانی کرائیں کہ یہ جو آپ نے مسائل کی نفاذ ہی کی ہے، کتنے عرصے میں آپ ان کو ٹھیک کریں گے۔ یہ جو چوری کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے کب تک ٹھیک ہو جائے گا۔

جناب چیئرمین۔ کتنے عرصے میں ٹھیک کریں گے جی۔

جناب گوہر ایوب خان۔ جناب چیئرمین صاحب! محترم سینیٹر صاحب بالکل درست کہہ رہے ہیں۔ دیہاتوں میں جائیں تو لوگ کہتے ہیں کہ لائین سے کم لائٹ آ رہی ہے۔ وہ اس لئے کہ ہمارے جو فیڈرز ہیں، جو ہمارے ٹرانسمارمرز ہیں، اتنے heavily overloaded ہیں، ہمارے فیڈرز throughout Pakistan دو سال سے ان کو کسی قسم کی funding نہیں ہوتی ہے for repair and maintenance. They are heavily overloaded. جناب والا۔

جناب چیئرمین۔ سوال یہ ہے کہ کتنا عرصہ لگے گا۔

Mr. Gohar Ayub Khan: Sir we are trying on that. We are

جناب چیئرمین۔ دو سال، چار سال، پانچ سال کچھ تو بتائیں۔

Mr. Gohar Ayub Khan: Sir, the basic thing is the funding. As I

said WAPDA is basically on the state of bankruptcy. It has to be pulled-up.

Mr. Chairman: So, no time can be given.

Mr. Gohar Ayub Khan: It requires time.

جو یہ لائین کا کہہ رہے ہیں I agree with him. جہاں میں جاتا ہوں وہ کہتے ہیں کہ نہ ٹیلیویشن
all these things are ہیں 'نہ ٹیوب لائٹ جلتی ہے' پھر پیچھے سے بجلی بند کر دیتے ہیں
there and I am going to put them right. Inshallah.

Mr. Chairman: Next question. No.48. Iqbal Haider Sahib.

48. *Syed Iqbal Haider: Will the Minister for Culture, Sports, Tourism
and Youth Affairs be pleased to state:

(a) the steps taken by the Government to prevent betting and match
fixing by the members of the Pakistan Cricket Team, and

(b) the details of action, if any, taken against any member of
Pakistan Cricket Team found involved in the said activities ?

Minister for Culture, Tourism and Youth Affairs: Primarily
it is the responsibility of Pakistan Cricket Board to control and promote the game of
Cricket in Pakistan. The Pakistan Cricket Board has started that the allegations of
match fixing and betting are mostly based on media reports and assumptions which
tend to attribute each defeat to betting and match-fixing. However, the Government
has taken a serious view of the allegations and is contemplating to take
neccessary measures to remedy the situation.

The Senate Standing Committee on Sports has constituted a
Sub-Committee to probe into the gambling, betting and match-fixing allegations.
The Pakistan Cricket Board has also constituted a 'Betting and Gambling
Allegation Problem Committee' headed by Justice Ijaz Yousaf, Judge of the Federal

Shariat Court. The Government has also constituted a one-member Commission of Inquiry comprising Mr. Justice Malik Muhammad Qayyum, Judge Lahore High Court to probe into the allegations of betting and match-fixing. Necessary action will be taken in the light of their findings.

Mr. Chairman: Supplementary question. Yes please Mr. Raza Rabbani.

Mian Raza Rabbani: Sir, I would like to draw, through you, the attention of the honourable Minister that in the second line from the bottom of paragraph 1, that says that the government has taken a serious view of the allegations and is contemplating to take necessary measures for the remedy of the situation. Now first of all, I would like to find out that what are the necessary measures. But then I think that in para-2, they have stated that three various committees have been constituted. Now sir, there is one committee of the Senate, the other is of the Pakistan Cricket Board and the third has been constituted by the government. My simple question to the honourable Minister is that is this not an overlapping where you got three committees looking into the same thing. Who is finally going to synthesise all the three reports and what is going to come out of it? I think, this is a sort of just trying to put the matter under the rug. So, can the Minister explain as to how the work of the three committees is going to be coordinated? No.1, and No.2. Does the government plan to take any other measure apart from the findings of these committees.

Mr. Chairman: Yes, Minister for Parliamentary Affairs.

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب چیئرمین! میں یہی سوال تیار کر رہا تھا۔ میں نے پڑھا کہ یہ تین مختلف کمیٹیاں، دو کمیٹیاں اور بیج صاحب اس کو دیکھ رہے ہیں تو میرے ذہن میں بھی وہی سوال پیدا ہوا جو فاضل ممبر صاحب کے ذہن میں پیدا ہوا ہے تو پھر میں نے

سوچا کہ اس کا حل کیا ہو سکتا ہے۔ اگر فاضل ممبر متفق ہو تو ہم ایک اور کمیٹی بنا دیں جو یہ دیکھے کہ اس میں سے کون سی کمیٹی کام کر رہی ہے۔

جناب چیئرمین۔ نہیں Dr. Javed Iqbal can help us وہ اس کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔

میاں محمد یسین خان وٹو۔ ڈاکٹر صاحب اس کمیٹی کے صدر ہیں اور اقبال حیدر صاحب اس کے ممبر ہیں تو میرے خیال میں اب ان کی رائے اس سلسلے میں لے لیتے ہیں کہ وہ اگر کہیں تو اسی طرح کمیٹیاں چلتی رہیں اور اگر وہ کہیں تو ان میں سے جو وہ تجویز منظور کریں اس کو ہم مان لیں گے۔

میاں رضا ربانی۔ ڈاکٹر صاحب کی جو کمیٹی تھی That was seized of the matter,

according to my information, at the first instance standing committee تھی جس کے چیئرمین ڈاکٹر صاحب ہیں اسی کو یہ کام سپرد کرنا چاہیئے تھا کہ وہ اس مسئلے کی انکوائری کر کے مسئلے کو ختم کر دیتی اور بتاتی لیکن اس کی addition میں کرکٹ بورڈ نے بھی committee بنا دی ہے حکومت نے بھی committee بنا دی ہے تو ڈاکٹر صاحب بیکارے کیا کریں گے۔

جسٹس (ریٹائرڈ) ڈاکٹر جاوید اقبال۔ جناب والا! میں عرض کرتا ہوں کہ اس

مسئلے میں صورتحال کیا ہے۔ سب سے پہلے جس وقت کرکٹ ٹیم کے بعض ممبران پر match fixing کے الزامات لگے ہیں تو ہماری کمیٹی نے اس کے متعلق میٹنگ کی اور کرکٹ بورڈ کے چیئرمین سے ساری صورتحال پوچھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس کی تحقیق کے لئے ہم نے فیڈرل شریعت کورٹ کے جج کو مقرر کیا ہے۔ دوسری میٹنگ میں ہم نے ایک سب کمیٹی بنائی جس میں، میں، اقبال حیدر اور عاقل شاہ ممبر تھے۔ ہمارے سامنے فیڈرل شریعت کورٹ کے جج صاحب بھی پیش ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ آپ مجھے جولائی کے اختتام تک وقت دیں میں انکوائری hold کر کے آپ کے سامنے اپنی findings رکھوں گا۔ انہوں نے اگست میں ایک خفیہ initial report ارسال کر دی لیکن شاید جو کرکٹ بورڈ کے چیئرمین ہیں وہ apprehend کر رہے تھے کہ اس preliminary report کا کیا نتیجہ ہوگا۔ انہوں نے اپنے طور پر حکومت سے manoeuvre کر کے ایک اور کمیٹی بنا دی جس کے لئے جسٹس قیوم کو مقرر کر دیا حالانکہ یہ

معاملہ ہمارے سامنے تھا، رپورٹ ہمارے سامنے آئی تھی۔ اگر ان کو خیال تھا کہ فیڈرل شریعت کورٹ کے جج کی رپورٹ میں بعض نقائص ہیں تو وہ ہمیں کہتے کہ اس کے متعلق ایک اور کمیشن مقرر ہونا چاہیئے یا آپ اس کا فیصلہ خود کر لیں لیکن انہوں نے اس طرح نہیں کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ابھی چند روز پہلے ہماری جو آخری میٹنگ ہوئی ہے اس میں چیئرمین صاحب خود تشریف نہیں لاسکے کیونکہ وہ انگینڈ گئے ہوئے تھے۔ ان کی عدم موجودگی میں سیکریٹری منسٹری آف کچھر نے ہمیں ان حقائق سے روشناس کرایا کہ ہم نے ایک نیا کمیشن بنا دیا ہے جس پر ہماری کمیٹی کے جو ممبران تھے انہوں نے اعتراض کیا اور کہا کہ یہ تو ہمارا breach of privilege ہے کہ Chairman Cricket Board نے ہمیں پہلے consult کیوں نہیں کیا۔ بہر حال ایک تو فیڈرل شریعت کورٹ کے جج کی finding record پر موجود ہے اور ان کی یہ رپورٹ confidential and preliminary ہے اور اس کے بعد یہ نیا کمیشن بن گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری کمیٹی کے ہاتھ باندھ دیئے گئے ہیں تاکہ یہ معاملہ before a single judge subjudice سمجھا جائے۔

جناب چیئرمین۔ زاہد خان صاحب۔

جناب محمد زاہد خان۔ جناب والا! ڈاکٹر صاحب نے وضاحت سے بات کی لیکن ہم نے وہاں پر سوال کیا کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟

جناب چیئرمین۔ کمیٹی کی کارروائی کمیٹی میں ہوگی یہاں پر آپ منسٹر صاحب سے جو سوال پوچھنا چاہتے ہیں وہ پوچھیں۔

جناب محمد زاہد خان۔ جناب والا! آپ میری بات سن لیں کہ جب ہم نے اصرار کیا تو سیکریٹری کچھر نے یہی بتایا کہ Prime Minister's secretariat سے یہ حکم آیا تھا تو ہم سب ممبران کمیٹی نے کہا کہ غلام محمود اس میں ملوث ہے۔ میں وزیر پارلیمانی امور سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وزیر اعظم سیکریٹریٹ کو کیا ضرورت پیش آئی تھی کہ اس نے اس میں مداخلت کی۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ جب سینٹ کی کمیٹی کام کر رہی ہے تو اسی کو کام کرنا چاہیئے۔

جناب چیئرمین۔ یہ فیصلہ تو حکومت نے کرنا ہے۔ منسٹری آف سپورٹس نے کرنا ہے۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ اصل میں منسٹر کوئی ہے نہیں جس کی وجہ سے یہ دقت پیش آ رہی ہے، جس کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے۔

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب والا! جس طرح جواب میں دیا گیا کہ دو نج صاحبان علیحدہ انکوائری کر رہے ہیں اور یہاں کی قائمہ کمیٹی بھی کر رہی ہے on the face of it یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا حل نکالنا پڑے گا اور کوئی ایک کمیٹی یا نج اس کی انکوائری کریں۔ جیسا کہ راجہ صاحب نے فرمایا چونکہ اس کے علیحدہ منسٹر نہیں ہیں۔ لہذا گزارش ہے کہ اس سلسلے میں مجھے وقت دیا جائے۔ میں وزارت متعلقہ کے ساتھ یہ معاملہ take up کروں گا اور ہماری کوشش یہ ہوگی کہ اس کا حل ایوان کے جذبات کے مطابق کیا جائے۔

Mr. Chairman: Mian Raza Rabbani Sahib.

میاں رضا ربانی۔ شکریہ جناب۔ جناب چیئرمین! جو بات ابھی نج صاحب نے فرمائی اس سے ایک بڑی clear بات سامنے آتی ہے۔ نج صاحب نے اس کی طرف اشارہ ہی نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود بھی کہا تھا اور وہ یہ کہ چونکہ اس محکمے کا وزیر نہیں ہے تو لہذا وہ portfolio according to the Rules of Business وزیر اعظم کے پاس ہے۔ اس سے یہ بات بڑی clearly سامنے آتی ہے کہ جو متعلقہ وزیر یا پرائم منسٹر ہیں by constituting another committee of the government has committed a severe breach of privilege of the Senate. کیا منسٹر انچارج ہاؤس میں اس وقت اس بات کی یقین دہانی کرائیں گے کہ اس ہاؤس کا جو privilege breach ہوا ہے منسٹری آف کلچر کی طرف سے، اس کے جو متعلقہ افسران ہیں ان کے خلاف وہ کوئی ایکشن لینے کے تیار ہیں یا نہیں۔

جناب چیئرمین۔ یعنی آپ نے فیصلہ کر لیا ہے کہ breach of privilege ہوا ہے نہ وہ ہاؤس میں آیا، نہ موشن میرے پاس ہے، نہ admit ہوا ہے، آپ نے فیصلہ کر دیا ہے۔

میاں رضا ربانی۔ جناب breach of privilege تو ہوا ہے۔

جناب چیئرمین۔ رضا ربانی صاحب breach of privilege... آپ لا منسٹر رہے ہیں، you know اس کا اپنا ایک طریقہ کار ہوتا ہے، 'you can't say' کہ ہوا ہے جب تک نہ ہوا ہو۔

Mian Raza Rabbani: Sir, I am asking him.

Mr. Chairman: You don't ask him because I know the rules and I know the law, you don't have to ask him.

Mian Raza Rabbani: Sir, I have to ask him, they have committed a breach of privilege.

Mr. Chairman: Sorry. It is not an appropriate question to ask him.

ابھی تک نہیں ہوا ہے there is no motion before me, I have not admitted any motion
then how can I say کہ ہوا ہے۔

Mian Raza Rabbani: Sir, I am not saying that there is a motion. I am asking him that prima facie a breach of privilege has been committed, is he going to take action?

Mr. Chairman: No. No. This is not the procedure.

جی جناب ڈاکٹر حنی بلوچ صاحب۔

ڈاکٹر عبدالحی بلوچ۔ چیئرمین صاحب شکریہ۔ میرا وزیر موصوف سے ضمنی سوال یہ ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کے بارے میں کافی شکوک و شبہات ہیں، جس طرح سے یہ بنایا جاتا ہے، جس طرح اس کے اوپر ایک مافیا کا اثر و رسوخ ہے اور ہمارے بلوچستان والوں کو پیشمار شکایتیں ہیں، کرکٹ کے حاشیوں کو بھی اور کرکٹ کے کھلاڑیوں کو بھی۔ وہ کبھی نیشنل ٹیم میں نہیں لئے جاتے ہیں۔ میں ان سے سوال کروں گا کہ یہ مجھے بتائیں کہ 51 سال ہو گئے ہیں اس ملک کو بنے ہوئے، کتنے one day international cricket matches بلوچستان میں ہوئے ہیں یا کتنے test matches ہوئے ہیں یا کتنے کھلاڑی قومی ٹیم میں لئے ہیں اور ان کو باہر بھیجا ہے یا نوجوانوں کی آپ نے کیا حوصلہ افزائی کی ہے یا اس کی ناعد گئی کیا ہے۔

جناب چیئرمین۔ جی منسٹر فار پارلیمنٹری افیئرز۔ کتنے one day international

matches بلوچستان میں ہوئے ہیں؟

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جناب یہ میرے علم میں نہیں ہے۔ یہ نیا سوال ہے۔
وہ نیا سوال فرما دیں پھر میں اس کا جواب دے دوں گا۔

جناب چیئرمین۔ اور کتنے بلوچستان کے کھلاڑی باہر بھیجے گئے ہیں۔

میاں محمد یسین خان وٹو۔ جی یہ بھی وہ نیا سوال فرما دیں پھر میں اس کا جواب
دے دوں گا۔

جناب چیئرمین۔ ایک آفتاب بلوچ ہوا کرتے تھے one day test cricket میں۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ جناب چیئرمین! میرے خیال میں اسی سے اندازہ ہوتا ہے کہ
ہم کتنے نظر انداز ہیں۔

جناب چیئرمین۔ بلوچستان سے تو مجھے ایک ہی نظر آتا ہے ڈاکٹر حنی صاحب۔ میرے
خیال میں انہی کو لے لیں۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ جناب میں تو کھلاڑی نہیں ہوں۔ چیئرمین صاحب! ہم
کھیل کود میں بھی نظر انداز ہیں۔

جناب چیئرمین۔ اچھا جی۔ اگلا سوال نمبر 49 اقبال حیدر صاحب۔

49. *Syed Iqbal Haider: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state that the total amount as on 31st December 1997 of the inter-corporate circular debt due and/or payable by or receivable by the Ministry or any of the companies and corporations owned or controlled by the Ministry, separately, indicating also the names of the debtors and creditors ?

Ch. Nisar Ali Khan: An amount of Rs. 62,163.96 million is receivable and Rs. 43,077.396 million is payable by different Oil/Gas companies and refineries. Names of debtors creditors alongwith details are given in the Annexure.

**STATEMENT SHOWING INTER-CORPORATE CIRCULAR DEBTS
AS ON 31-12-1987.**

Annexure

S/No.	Name of corporation/ organization. (1)	Receivable from (2)	Amount Rs./million (3)	Payable to (4)	Amount Rs./million (5)
1.	Sul Southern Gas Company Limited.(SSGCL)	WAPDA KESC SNGPL	3,236.400 3,551.300 206.800 6,994.500	QGDC Pirkoh Gas Co. PPL Badin share of QGP.	1,951.800 1,665.400 151.500 1,167.600 3,668.700
2.	Sul Northern Gas Pipelines Ltd. (SNGPL)	WAPDA Ravi Ryon Pak. Chaina Fertilizer PWVD Railways. PTC HMC Deficit in revenue requirement from GOP.	1,733.000 235.000 34.000 10.000 48.000 2.000 8.000 3,952.000 6,022.000	QGDC PPL PGCL PEPL BONE OPI POL AOC ROYALTY GCP SHARE SSGCL	7,326.000 733.000 939.000 223.000 204.000 46.000 104.000 23.000 44.000 166.000 152.000 9,860.000
3.	Mari Gas Co. Limited.	WAPDA SSGCL	1,730.292 0.726 1,731.018		
4.	Pakistan Petroleum Limited.	WAPDA SNGPL SSGCL	6,962.139 957.516 544.486 8,464.241	Excise duty Gas development surcharge.	622.505 5,446.181 6,067.696
				TOTAL:	

5. Attock Refinery Ltd. (ARL)	PSO	228,000		
6. National Refinery Ltd. (NRL)	PSO	9,475,000	OGDC	359,000
			NLC	46,000
			GOP	1,004,000
			UTP	615,000
			Withdrawal from GOP	
			CDNs Accounts.	6,725,000
				7,649,000
7. Pakistan Refinery Ltd(PRL)	PSO	784,000	OGDC	886,000
	GOP	470,000	GOP	260,000
		1,264,000		1,136,000
8. Oil & Gas Development Corporation.	ARL	133,000	PSO	61,000
	SSGCL	1,961,800	Debt servicing to	
	SNOPL	7,326,000	GOP	100,000
	PRL	1,202,000	Royalty	1,436,000
	NRL	423,000	Duties & Dev. Sur.	25,000
	PSO	79,000		1,621,000
		11,119,800		
9. Pirkoñ Gas Co. Ltd.	SNOPL	939,000		
	SSGCL	1,666,400		
		2,604,400		
10. Pakistan State Oil (PSO)	KESC	7,284,000	NRL	9,184,000
	WAPDA	11,881,500	PRL	1,477,000
	GOP(freight/price differential & debt services)	1,131,000	ARL	171,000
		20,345,000	ODGC	161,000
			PARCO	1,962,000
				12,976,000
GRAND TOTAL:		62,163,959		43,077,396
TOTAL RECEIVABLE FROM WAPDA		25,591,831		
TOTAL RECEIVABLE FROM KESC		10,835,300		
Total:-		36,427,131		

Mr. Chairman: Any supplementary?

Mian Raza Rabbani: Sir, through you, I would like to ask the honourable Minister that at the end of this table which is the Annexure, it says that overdues of WAPDA are 25,591.831 million rupees. I would like to ask honourable Minister that what steps are being taken for the recovery of these dues from WAPDA?

Mr. Chairman: Yes, Minister for Petroleum and Natural Resources.

Ch. Nisar Ali Khan: Sir, we have made various efforts over the last year or so to try and find an amicable solution. As you recall I was also Minister for Water and Power for two or three months holding both the portfolios. I tried my utmost but even in that kind of a situation where I was holding both the portfolios, there was no solution. There is no solution basically sir, because there is no money with WAPDA. We were given to understand that once the tariff was increased and it was increased a few months ago WAPDA will have the money to pay off at least part of the debt. An alternate solution also came about when the Asian Development Bank offered to help in the way of solution by giving a loan of about 250 million dollars. That would have in a very major way resolved the issue, at least for the time being. Unfortunately, because of the sanctions arising out of the detonation, that loan is now forthcoming. The most recent effort that we have made was in the last Cabinet meeting, in which it was decided that the Minister for Water and Power, the Advisor on Finance and myself, as the Minister for Petroleum and Natural Resources, will get together over the next week or so to try and resolve this issue. As I said that the basic problem with WAPDA is the liquidity crunch and that has a very negative fall

out on almost the entire Ministry of Petroleum and Natural Resources for no fault of us.

Mr. Chairman: Yes, Qaim Ali Shah Sahib.

Syed Qaim Ali Shah: Sir, there is some contradiction because in question No.47, the Minister for Water and Power says that the WAPDA has to receive from Sui Northern Gas about 2241 million rupees and here in the answer by Minister for Petroleum, it is said that Sui Northern has to receive from WAPDA 1733 million rupees. So, I think there is a lot of contradiction. There must be some other figures also, off hand I have seen this. So, sir, who has to pay to whom, at least the Minister should clarify whether WAPDA has to pay to Sui Northern or Sui Northern has to pay to WAPDA.

Mr. Chairman: Yes, Minister for Petroleum and Natural Resources.

Ch. Nisar Ali Khan: Sir, we will check on this. As far as the Ministry of Petroleum and Natural Resources is concerned, WAPDA owes us about 25 billion rupees on account of the Gas that we have provided and also on account of the Oil that Pakistan State Oil provides to WAPDA to run its generation plants.

جناب چیئرمین، جی question hour کے اور دس منٹ ہیں and I have to

leave immediately for some work, so I will be back in one hour and in the mean time

please call the Law Minister because I would like to hear him and finish that matter.

ٹھیک ہے جی۔ So, in the mean time, Anwar Bhinder Sahib will take over. There is a

Human Rights commitment which I had made, so I want to go there and come back,

I don't want to keep them waiting. I don't want to keep them waiting. ذرا برا لگتا ہے

لیکن وزیر قانون کو جب تک بلا لیں، because I will be back in about an hour's time.

(At this stage the Chair was occupied by Mr. Presiding Officer)

Mr. Presiding Officer: Yes, Mr. Habib Jalib.

جناب حبیب جالب بلوچ، میرا
Ministry of Petroleum and Natural Resources سے ایک سوال ہے جو PPL سے متعلق ہے۔ جیسا کہ جناب چیئرمین! آپ جانتے ہیں کہ PPL سوئی کے 100% Gas Field کو control کرتی ہے، اسی طرح کنکریٹ کے بھی 100% اور قادر پور کے 7% شیئرز ہیں۔ اب سننے میں آیا ہے کہ PPL کو privatize کیا جا رہا ہے۔ کیا اس سلسلے میں وزیر موصوف یہ بتا سکیں گے کہ PPL کو بجائے private ہاتھوں میں دینے کے اسے بلوچستان حکومت کے حوالے کیا جائے اور بلوچستان حکومت اس کے شیئرز کو خریدنے کے لئے تیار ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جی وزیر صاحب۔

چوہدری نثار علی خان، اگر معزز رکن یہ واضح کر دیں کہ ان کو کہاں سے سننے میں آیا ہے تو میں بہتر جواب دے سکوں گا۔

Mr. Presiding Officer: Next question is No.50, Muhammad Zahid Khan.

50. *Mr. Muhammad Zahid Khan: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the criteria for supply of natural gas to a town; and
- (b) whether it is a fact that Timargirah City fulfils the said criteria?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) Cost criterion for supply of gas to new towns/villages fixed by the Government is as following:-

	<u>Cost Per Consumer</u>
	<u>(Rupees)</u>
Punjab/Sindh	20,000

NWFP	40,000
Balochistan	100,000

(b) No.

Mr. Presiding Officer: Any supplementary please. Yes, Zahid Khan sahib.

جناب محمد زاہد خان، میرے سوال کے دو حصے ہیں۔ ایک تو یہ میں نے پوچھا ہے کہ جی کسی شہر کو سوئی گیس فراہم کرنے کے لئے آپ کا معیار کیا ہے۔ تو وہ آیا ہوا ہے کہ جی سرحد میں اتنا، بلوچستان میں اتنا، پنجاب میں اتنا۔ دوسرا حصہ میرے سوال کا ہے کہ آیا یہ حقیقت ہے کہ تیرگرہ شہر مذکورہ معیار پر پورا اترتا ہے کہ نہیں۔ جواب آیا ہے کہ "No"۔ تو "No" کا کیا مطلب ہے۔ کیا معزز وزیر صاحب کو زحمت نہیں ہے کہ یہ detail فراہم کریں اور اپنے محکمہ سے پوچھیں کہ وجہ کیا ہے اور جناب اگر ان کے پاس فہرذ کی یا کسی اور چیز کی کمی ہے تو جماعت اسلامی والوں نے رائے ونڈ کو چارج شیٹ کیا ہوا ہے۔ تیرہ کروڑ روپے کے تو ادھر جاسکتے ہیں، تو اس علاقے میں جہاں پر-----

Mr. Presiding Officer: This is not the part of the supplementary, please. Put the supplementary question.

جناب محمد زاہد خان۔ جناب میرا supplementary question یہ ہے کہ جہاں کی environment کے لئے سوئی گیس کی ضرورت ہے وہاں کیوں نہیں لے جا رہے ہیں جو کہ 1992 میں approve ہو چکا تھا۔

Mr. Presiding Officer: The reason for not recognizing that city.

چوہدری نثار علی خان۔ مجھے معلوم نہیں ہے چیئرمین صاحب کہ معزز رکن اسے جذباتی کیوں ہو رہے ہیں۔ پہلے میرا جواب سن لیں تو میرا خیال ہے وہ مطمئن ہو جائیں گے۔ جناب اس علاقے کو سوئی گیس سپلائی نہیں کی جا سکتی کیوں کہ وہ criterion پر پورا نہیں اترتا۔ فرنٹیر میں جو per consumer cost ہے وہ 40 thousand ہے اور جو اس قصبے پر cost آ رہی ہے وہ ایک لاکھ چوبیس ہزار per consumer cost آ رہی ہے۔

جہاں تک رائے ونڈ کا تعلق ہے یہ منصوبہ آج سے چار سال پہلے 1994-95 سے گیس سپلائی کرنے کا منظور ہے اور یہ پیپلز پارٹی کے دور میں منظور ہوا اور اس لئے منظور ہوا کہ رائے ونڈ criterion پر پورا اترتا تھا۔

مبصر (ریجنارڈ) مختار احمد خان۔ میرا معزز وزیر سے سوال ہے کہ جن حروں میں criterion پورا ہوا ہے اور ان کو گیس سپلائی ہوئی ہے ، اب تک ان میں partly کام ہوا ہے اور باقی ایریاز جو ان کے ہیں وہ رہ گئے ہیں۔ اس کے مطالبے میں نئی جگہوں پر گیس سپلائی ہو رہی ہے ۔ جو علاقے رہ گئے ہیں معال کے طور پر میونسپل ایریا چارمدہ کا ذکر کرتا ہوں۔ یہاں پر آپ نے آدھے ایریا کو گیس دی ہوئی ہے اور آدھا باقی ہے لیکن اب وہ نئے کنکشن دے رہے ہیں۔ خطے ان کو کیوں نہیں پورا کرتے جو رہ گئے تھے۔

چوہدری مختار علی خان۔ جناب ہر سال بجٹ میں جو پیسہ ہوتا ہے وہ مخصوص ہوتا ہے کچھ نئے علاقوں کے لئے اور کچھ ongoing کے لئے ۔ نئے علاقوں اور نئے قصبوں کو گیس فراہم کرنا اس لئے ضروری ہے کہ ان کی ڈیمانڈ نہ صرف public representatives سے آتی ہے بلکہ مجموعی طور پر عوام سے بھی آتی ہے اور یہ مناسب نہیں ہے کہ ہم ایک ہی علاقے میں اپنے آپ کو مخصوص کر لیں ۔ ظاہر ہے ایک علاقے کی آبادی بڑھتی ہے ، شہر extend ہوتے ہیں ، اس لئے اگر ہم اپنے آپ کو وہاں مخصوص کر لیں جہاں گیس موجود ہے تو پھر نئے علاقوں کو گیس فراہم نہیں ہو سکے گی۔ بہر حال انہوں نے چارمدہ کا نام لیا ، کمپنی از خود یہ کوشش کرتی ہے کہ جن حروں اور قصبوں میں خطے گیس موجود ہے اور ان میں کچھ ایسے علاقے ہیں جو رہ گئے ہیں ، ان کو بھی ترجیحی بنیادوں پر گیس فراہم کی جائے اور یہ ongoing سسٹم رہتا ہے ۔ وہ خود ترجیحات کا تعین کرتی ہے ۔ چارمدہ کا میں خود دیکھ لیتا ہوں کہ over and above جو کمپنی اس کے لئے مخصوص ہے ہم اس کے لئے مزید گرانٹ کس طرح کریں۔

جناب محمد زاہد خان۔ جناب والا! جس بات پر آپ نے مجھے بولنے نہیں دیا لیکن وزیر صاحب نے اس کا جواب دیا کہ جی چار سال پہلے رائے ونڈ کے لئے گیس کی منظوری دی گئی تھی تو ہم نے اس لئے وہاں سپلائی کی تھی۔ جناب اسی حکومت نے بٹ

خید اور مینگورہ کے لئے 1992 میں گیس کی منظوری دی تھی۔ اس پر ابھی تک کیوں کام شروع نہیں ہوا۔ ابھی تک وہاں ایک سنگل گھر تک کو گیس کیوں نہیں دی گئی۔

چوہدری نثار علی خان۔ اگر اس کا دور دور تک بھی اس سوال سے کوئی تعلق ہو تو مجھے بتائیں۔ اب چار سو سے زیادہ گھر ہیں اور ہر ایک کا اپنا criterion ہے۔ اس کا کیا criterion ہے اور اس کو کتنا فائدہ جاتا ہے اگر یہ fresh question کر لیں تو میں بتا دوں گا کہ وہ اس سے آگے کیوں نہیں بڑھ سکا۔

ڈاکٹر عبدالحی بلوچ۔ جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ 1951 میں گیس بلوچستان میں دریافت ہوئی۔ اتنے سالوں سے سارا ملک اس سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ گیس کے محکمے میں ہمارے ملازمین بھی نہیں ہیں اور جو اس سے آمدنی آتی ہے وہ بھی ہمارے صوبے پر خرچ نہیں کی جاتی۔

جناب والا! میرا سوال یہ ہے کہ جو انہوں نے ایک لاکھ روپیہ per consumer cost رکھی ہے تو بلوچستان کی آبادی تو بہت دور تک پھیلی ہوئی ہے، آبادی کم ہے اور رقبہ زیادہ ہے اور آبادی قریب قریب بھی نہیں ہے تو اس criterion کے تحت تو بلوچستان ہمیشہ محروم رہے گا۔ کیا وہ اس پر غور فرمائیں گے کہ اس کی establishment میں ہمارے لوگ لئے جائیں اور اس criterion کو بلوچستان کے لئے تبدیل کریں۔

چوہدری نثار علی خان۔ جناب میں ایک دفعہ پہلے بھی اس قسم کے سوال کا جواب دے چکا ہوں۔ پورے بلوچستان صوبہ میں گیس کو زیادہ سے زیادہ مقامات، قصبہ جات اور گروں تک پہنچانے میں جتنا بڑا کردار ہماری حکومت نے ادا کیا ہے، جب سے سوئی گیس بلوچستان سے نکلی ہے اس وقت سے لے کر آج تک کسی حکومت نے ادا نہیں کیا۔ اس وقت تو معزز سینیٹر کا یہ کہنا درست ہے کہ اس وقت ایک لاکھ per consumer cost ہے۔ یہ ہماری حکومت نے 1991 میں کیا۔ سرحد، بلوچستان اور سندھ تمام کے لئے ایک جیسا تھا۔ میں نے پٹرولیم پالیسی جو 1991ء میں دی اس میں یہ فیصلہ کیا اور بڑی مشکل سے اپنے باقی لوگوں کو منایا کیونکہ ہمارا مقصد تھا کہ جو کم ترقی یافتہ علاقے ہیں اور خاص طور پر جہاں distances بہت زیادہ ہیں اور بالخصوص بلوچستان اور اس کے مختلف

قصبہ جات کو گیس سپلائی ہو۔ جب میں پہلی دفعہ وزیر بنا ، میں معزز سینیٹر کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں ، کوئٹہ کو گیس کی سپلائی کا افتتاح میرے دور میں ہوا۔ اس کے بعد کوئٹہ کے علاوہ آج بہت سارے قصبہ جات اور شہر ایسے ہیں ، مجھے یاد نہیں شاید اٹھارہ بیس ہوں گے جو بلوچستان میں آج گیس سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ ہماری حکومت کے دوران اور اس criterion cost کے تحت ان کو گیس ملی ہے۔ اس کے علاوہ 1991ء میں ہماری حکومت پہلی حکومت تھی جس نے گیس سرچارج کی مد سے چار پانچ ارب روپے لئے تھے۔ تو ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کو زیادہ سے زیادہ فوائد ملیں سوئی گیس کے اور باقی جو وہاں سے ذخائر نکلتے ہیں۔ موجودہ حالات میں شاید ایک لاکھ per consumer cost زیادہ ہم اس لئے نہیں کر سکتے کہ پھر ان کمپنیوں کو بہت نقصان ہو گا اور آپ جانتے ہیں کہ اس وقت بھی سوئی ناردرن اور سوئی سدرن خسارے میں ہیں on account of domestic revenue. بہر حال ہم دیکھ لیتے ہیں اس سلسلے میں۔ اگر ذرہ بھر بھی گنجائش ہوئی consumer cost کو اور اوپر کرنے کی تو میں یقین دلاتا ہوں کہ ہم بلوچستان کی حد تک ضرور کوشش کریں گے۔

Mr. Presiding Officer: Next question No. 51, Mr. Muhammad Zahid

Khan.

51. *Mr. Muhammad Zahid Khan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Loadshedding is still continuing in Malakand Division, if so, its reasons; and

(b) the names of the Districts/Divisions of the country in which the loadshedding is going on ?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Yes, loadshedding is being carried out in Malakand Division and Bajaur Agency due to the reasons that 132 KV transmission line from Mardan to Dargai- Chakdara (Spinal Cord) is heavily

overloaded.

(b) The loadshedding in other parts of NWFP province is being carried out due to overloading of power transformer and transmission lines. List of overloaded grid stations alongwith reasons of loadshedding is attached at Annex-1. No loadshedding is being carried in other parts of the country.

ANNEXURE - I

DAILY PEAK LOAD SHEDDING CARRIED OUT FOR THE PERIOD 21/08/98 UNDER (GSS) CIRCLE PESAPUR

S. NO.	NAME OF STATION	AVERAGE LOAD AMPS			NO. OF LINES UPON	C	A	U	S	E
		FROM	TO	AMPS						
1		2	3	4	5	6	7	8	9	10
1	132KV Mettani	1930	2125	240	01-No.	Due to overloading at 220KV GSS Nardan.				
2	6KV Chalanai	1930	2205	237	03-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
3	132KV Shabqadar	1930	2012	310	08-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
4	12KV Tungi	2020	2120	160	01-No.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
5	132KV Khat	2045	2115	340	01-No.	Due to overloading of 20/26MVA P.T/F T-2 at Khat GSS.				
6	132KV Sait	1915	2345	175	12-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
7	22KV Sardan	1930	2150	235	05-Nos.	Due to overloading of 132KV L/Breaker MEN-11 at 22KV Sardan.				
8	6KV Barga	1910	2300	182	02-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
9	132KV Abotabad	1925	2030	165	03-Nos.	L/Shedding Carried out by ROC I/abad due to o/overloading.				
10	132KV (AMC) A/abad	1930	2030	144	02-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
11	132KV Baitai	1930	2030	155	02-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
12	132KV Kasehara	1930	2040	179	04-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
13	-do-	2040	2115	60	02-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
14	132KV Hattar	1945	2100	185	02-Nos.	Due to overloading of 10/13MVA P.T/F T-2 at GSS.				
15	132KV Haripur	1930	2030	150	04-Nos.	L/Shedding carried out by ROC I/abad due to o/overloading.				
16	132KV Nuzaffarabad	1930	2100	91	06-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
17	3KV Hattian	1930	2030	115	02-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
18	132KV Chakdara	1915	2215	150	06-Nos.	Due to o/overloading of 132KV MEN-11 breaker at 22KV Nardan.				
19	6KV Timergara	1915	2235	220	03-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
20	132KV-do-	1915	2235	135	02-Nos.	Due to o/overloading of MEN-11 breaker at 22KV Nardan.				
21	6KV Dir	1900	2315	82	04-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
22	6KV Baur	1925	2300	137	07-Nos.	Due to o/overloading of local T-3 & T-4 P.T/Fs.				
23	132KV Barmu	2005	2200	152	04-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
24	132KV Ninduetmal	1930	2200	242	04-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
25	132KV Jaurud	1915	1945	400	01-No.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
26	-do-	1925	2145	292	07-Nos.	Due to o/overloading of local T-1 & T-2 P.T/Fs.				
27	132KV P/-dimitral	1915	2400	203	04-Nos.	Due to o/overloading of 132KV MEN-11 breaker at 22KV Nardan.				
28	6KV Dagar	1915	2235	125	04-Nos.	-do-	-do-	-do-	-do-	-do-
29	5KV Calale	2000	2015	480	01-No.	Due to o/overloading of 6KV Breaker MSC-5 at N/City GSS.				

Mr. Presiding Officer: Any supplementary?

Mr. Muhammad Zahid Khan: Thank you sir.

میں معزز وزیر صاحب سے یہ سوال اس وقت سے کر رہا ہوں جب سے میں سینئر بنا ہوں کہ مالاکنڈ ڈویژن میں لوڈ شیڈنگ کیوں ہو رہی ہے۔ جواب یہ آتا ہے کہ جی 132 KV transmission line ہے ، وہ مکمل نہیں ہے ، اس وجہ سے ۔ جناب پچاس سال ہو گئے ۔ پچاس سال کے بعد بھی اس ملک کی ایک لائن ہم سے نہیں بن رہی ۔ سال کے بارہ مہینے پورے مالاکنڈ ڈویژن بشمول ان کے کھنڈے کے مطابق باجوڑ ایجنسی میں لوڈ شیڈنگ کی جا رہی ہے۔ آیا کب تک حکومت اس کو مکمل کرے گی تا کہ وہ لوگ اندھیروں سے روشنی میں آجائیں لیکن جناب سال ، مہینہ اور دن بھی بتا دیں ۔ پہلے منسٹر صاحب کی طرح نہیں کہ جی پتہ نہیں ، جب بھی ممکن ہو گا کریں گے۔ ایسے نہیں۔

جناب گوہر ایوب خان، جناب چیئرمین صاحب! سینئر زاہد صاحب کا سوال بجا ہے that line was heavily overloaded under یہ اور بھی ، گرڈ بھی ، implementation ہے۔ It will take a little time جلدی ہو جائے گا لیکن جو لوڈ شیڈنگ ہو رہی ہے نہ صرف ان کے علاقے میں ہو رہی ہے بلکہ تمام Frontier میں ہو رہی ہے اور پنجاب کے ایریا میں بھی ہو رہی ہے because جو میں نے پہلے کہا تھا کہ KESC میں ایک دن یا ڈیڑھ دن تک لوڈ شیڈنگ ہوئی اور وہاں کراچی میں ہوتی رہی اس لئے کہ ہمیں فیول نہیں ملا ۔ We did not have the money to pay and special intervention of the Minister, اگر یہ باہر ہوتے یا نہیں ہوتے تو بہت مشکل ہوتی ، اچھا ہوا کہ he was within the country because we do not have and that arranged. پنجاب میں ہمارے دو اسٹیشن بند ہوئے ہیں the money to pay them and special intervention of the Prime Minister and Minister ongoing کرنے کی کوشش for Petroleum & Natural Resources so the load shedding is not in one specific area. It is more or less throughout کریں۔ problem as I have said earlier is the وہ the country. More or less it is a problem financial difficulty of WAPDA itself...

جناب پریذائٹنگ آفیسر، حاجی گل آفریدی۔

Mr. Gohar Ayub Khan: Sir, may I complete it.

اس میں یہ ہے کہ financial position, adverse position of WAPDA is the cause. دو سال اگر گرڈ اسٹیشنوں کو maintain کرنے کے لئے اور ان کو repair کرنے کے لئے پیسے نہ ہوں تو naturally they will be over loaded, fault آنے کا خراب ہوں گے ' switch off ہوں گے۔ جناب، I would like to inform you like ongoing project, ہمارا چشمہ ہائیڈل پراجیکٹ ہے it is under construction مشینری اس کی پڑی ہوئی ہے ' demurrage 850 million rupees اس پر لگا ہوا ہے and we do not have the money to clear that machinery حالات یہ ہیں جناب۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، حاجی گل آفریدی۔

حاجی گل آفریدی، جناب چیئرمین صاحب ہم قبائل کی طرف سے جناب گوہر ایوب خان کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ قبایلوں کا بہت بڑا مسئلہ بجلی کا ہے۔ لوڈ شیڈنگ کی بات چل رہی ہے ' لوڈ شیڈنگ تو ہمیشہ قبائل میں ہوتی ہے۔ ساتھ ساتھ ہی بجلی کے بل واپڈا والے بہت زیادہ بھیجتے ہیں۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، یہ لوڈ شیڈنگ کے بارے میں سوال ہے۔

حاجی گل آفریدی، جناب لوڈ شیڈنگ کے ساتھ ساتھ بجلی کے بل کی بات بھی ہے۔ لوڈ شیڈنگ تو ہمارے قبائل میں ہوتی ہے لیکن ہمارے بجلی کے بل کچھ دو سو بارہ روپے تھے۔ ابھی ہم گوہر ایوب صاحب سے پوچھتے ہیں کہ ہمارے ساتھ جو معاہدہ ہوا دو سو بارہ روپے کا وہ کیا ہوا۔ کیا وہ قائم ہے یا اور کوئی بات ہے تاکہ ہمارے قبائل آپ کی لپچھائی سے اور نیک نیتی سے خوش ہو جائیں۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، جہاں تک بل کا سوال ہے تو وہ پہلے اس پر

supplementary ہو چکے ہیں۔ اگر قانوں میں لوڈ شیڈنگ کے بارے میں سوال کرنا ہے تو وہ کریں۔

حاجی گل آفریدی، جناب لوڈ شیڈنگ ہمارے قبائل میں ۲۳ گھنٹے ہوتی ہے تو

گوہر ایوب پھر کہیں گے کہ یہ بل نہیں دیتے ہیں۔ بل کا جواب بھی ہمارے پاس ہے لیکن ہم کہتے ہیں کہ لوڈ ہیڈنگ کے ساتھ ساتھ ہمارے بل بھنسنے ہوئے ہیں، پانچ سو اور چھ سو روپے آتے ہیں۔ لوگ جمع نہیں کرواتے ہیں۔ ہمارے ساتھ معاہدہ ہوا ہے دو سو بارہ روپیہ۔ کیا وہی دو سو بارہ پر قائم ہیں اگر قائم ہیں تو حکم دے دیں تا کہ قبائل جمع کر دیں۔ اس طرح قبائل ان سے خوش ہو جائیں گے۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، مسٹر برائے واہدا۔

جناب گوہر ایوب خان، جناب چیئرمین صاحب I will need notice on this

میں ان کو آج ہی بتا دوں گا کہ میرے پاس کوئی ایسا سوال نہیں تھا۔ یہ particular position اور یہ جو معاہدہ ہوا ہے اس کی details مجھے تکلفی پڑیں گی۔ جہاں تک لوڈ ہیڈنگ کا یہ کہہ رہے ہیں تو یہ پورے ملک میں ہو رہی ہے۔ آپ اندازہ لگائیں کہ تربیلا ڈیم کے ساتھ، بالکل بغل میں غازی کا گاؤں ہے۔ غازی میں لوڈ ہیڈنگ ہو رہی ہے اور اس جبریت سے پورا گاؤں مل رہا ہے جو تربیلا سے آتی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ جی دکھیں یہاں سے پاور لائنیں جا رہی ہیں اور

This is a situation. لوڈ ہیڈنگ یہاں ہو رہی ہے۔

جناب پریذائٹنگ آفیسر، مسٹر سر انجام خان۔

جناب سر انجام خان، جناب یہ لوڈ ہیڈنگ کی بات ہو رہی ہے تو ہمارا جو بل مشین ہے سوات کا، اس میں عروج کے مہینے جون جولائی اگست ہیں۔ اور ان مہینوں میں ۲۹، ۲۹ گھنٹے بجلی نہیں رہتی۔ اس سیزن میں کم از کم چار دفعہ وہاں بجلی کا سسٹم خراب ہوا۔ جب ہم بات کرتے ہیں کہ جی یہ کیسی بجلی ہے جو ہوا کے ساتھ اڑ جاتی ہے۔ مجھے تو ایسا دکھائی دیتا ہے کہ وہاں کی جو انڈسٹری ہے، جو سیاح آتے ہیں ان لوگوں کو یہ discourage کرنے کے لئے ہے۔ یہ کوئی ایسی بات ہے جس کی ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ صرف اسی علاقے میں ۲۹، ۲۹ گھنٹے لوڈ ہیڈنگ ہوتی ہے۔ شکریہ جی۔

جناب گوہر ایوب خان، جناب چیئرمین صاحب معزز سینئر نے جو پوائنٹ

raise کیا ہے that is a valid point, that area is the tourist attraction area, not only

foreign tourist لیکن پاکستان سے بھی tourism بے پناہ ہو رہی ہے اور تمام development

Inshallah I will try to rectify it. ہو رہی ہے۔

Mr. Presiding Officer: Question hour is over now. The answers of the rest of the questions will be laid on the table of the House.

+52. *Mr. Muhammad Zahid Khan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the electric wires in Mohallah Boki, village Kot Ismailzai, Post office Garhi Kapora, Tehsil and Distric Mardan have been damaged, if so, the time by which these wires will be replaced/repared; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to install a transformer and an electric pole in the said Mohallah, if so, when ?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Yes, The wires has been replaced.

(b) Yes, A 50 KVA transformer has been installed.

53. *Haji Javed Iqbal Abbasi: Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state whether it is a fact that the Prime Minister's Secretariat, issued instruction vide letter No. PS/PM-4-U/97 dated 9-4-97, if so, its details and the action taken on these instructions so far ?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: No specific instructions have been issued vide letter under reference, as it was just an acknowledgement of the honourable Senator's letter addressed to the Prime Minister. However, proposals regarding development projects of N.A-12 received with his letter, have been noted for consideration/appropriate action on

+ The question hour is over. The remaining questions and answers were placed at the table of the House.

merits subject to availability of funds.

54. *Haji Javed Iqbal Abbasi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state the names of villages and adjacent localities of Constituency, N.A-12, which have not been supplied electricity, and the time by which electricity would be provided to those villages ?

Mr. Gohar Ayub Khan: The names of 161 villages and adjacent localities which have not yet been electrified are given at Annexure-1. According to ECC decision no new villages will be electrified until the work of villages electrification on all the schemes already under execution is completed.

Annexure-1

Name of Un-Electrified Villages in NA-12

Senate Question No.51 moved by Javaid Iqbal Abbasi

<u>Sr.</u>	<u>Name of Villages</u>
<u>No.</u>	
1.	Tajwal Ward No. 105(B/L)
2.	Dakhant Tatreda (B/L)
3.	Malsa (B/L)
4.	Shaheedabad (B/L)
5.	Nagaki (B/L)
6.	Shoragh (B/L)
7.	Gahndian (B/L)
8.	Karwaala (B/L)
9.	LT Ext. Chanyali Nagri
10.	Tajwal Gaps

11. Derikehyal
12. Bagarnar
13. Bokrey Dehri Kohal
14. Chamkot & Bodry
15. Neeloth
16. Guhrawala Narwan
17. Shhriah Meerlan
18. Malsa Gujra
19. Satbora
20. Kalanian Keeri
21. Kabah Arrah
22. Banwari
23. Dannanoral
24. Badala Maira Bala
25. Dheri Rakala
26. Ruper
27. Azaim Abad
28. Moh. Wazira
29. Chat Pari
30. Balola Banda
31. Teet Malan
32. Kand Band Bazar
33. Bhardy
34. Dakkan
35. Mujahid Pipla

36. Phaln Wali Dara
37. Seri Havailian Vill
38. Khan Pur Sheri
39. Karaki
40. Nagritotal
41. Langaryal
42. Dabran
43. Chamnaka
44. Daggar Maira
45. Nowshera
46. Loora
47. Namli Mera Khurd
48. Nagri totyal
49. Malag
50. Keri Sarafali
51. Bagan
52. Chajjar
53. Nowshera Tajwal
54. Nagri Bala
55. Danna Bagan
56. Dong B Gali
57. Nakkorian Mera
58. Lerran & Tain
59. Lerran Chaudry
60. Goreeni

61. Kutli Lora
62. Malmoola
63. Ziarat Masoom Hutla
64. Bagh
65. Kallar Kandlah
66. Tharyati Phalkot
67. Simber & Batnara
68. Gali Bania & Rawly
69. Tang Bandi Mansoor
70. Samloi & Hala Topla
71. Baghnother
72. Riali & Narib Gali
73. Keter Nakar & Balolia Jallo
74. Sangli Sarbana
75. Sabal Sarbana
76. Samlol & Halan Topla
77. Narian Sarbana
78. Seegah Sarbana
79. Barian Noorwaia etc.
80. Mera & Aziz Bang
81. Jolangarn & Janderbari
82. Bijwant Tajwal
83. Gattan Gall Banian
84. Kotla - 1 Phalkot
85. Ghe Baghnother

86. Mera Kalan Mera
87. Mera Rehmat Khan & Kals
88. Nallan Dab B/Gali
89. Danna Khareela etc
90. Chanunr Bangi Mera
91. Rawali Dakhan Aroota
92. Manjhid Berangali
93. Dehra Kehyal
94. Thathi Karan Shah
95. Ghambeer
96. Narutar
97. Mian Karga
98. Dhanna
99. Malach
100. Mian De Seeri
101. Samwala
102. Attaran
103. Ghari Pulgran
104. Mairatalian
105. Malkana
106. Kiata
107. Bandi
108. Thanakki
109. Faqir Muhammad
110. Dhakkan Pair

111. Chabgran
112. Bawar
113. Samlot & Salkand
114. Dhakkan Kaghian
115. Kalsala Nagri Balan
116. Keri Badat & Bashkoli
117. Kasala Seer
118. Chenali Nagri
119. Pirkot & Ochar
120. Tajwat (Gaps)
121. Kutlian Karwala
122. Mera Cho & Csara Pasala
123. Dhakant Tatrela
124. Batangi & Totial
125. Saroola Tajwal
126. Tajwal Win 105
127. Taroor
128. Seer
129. Battian Seer
130. Mohar Kalan
131. Malsa
132. Deesal
133. Jhaffer
134. Bandi Mera
135. Mansah Gujri

136. Masah Saeeda
137. Banda Bazdar
138. Danna Nooral
139. Dakhli Ghameer
140. Vill Nagri Totyal
141. LT Ext. Vill Under Seri
142. Dhakan Paiser
143. Mouza Nara Moho Kalanda
144. Aziz Grah Barwala Kundla
145. Chera, Ghanwan, Khain Larob, Urjala, Kalall Dina, Siri Dang, Jamtri and
Makhiala village Camawa
146. R/Abadi Nurtopa
147. Vill Sarry/Gada/Malat
148. Vill Khun & Darkot
149. Jundi & Sumble
150. Vill Mouza Mari
151. Vill Chhab Ki Abadi
152. Vill Hali
153. R/P of Hussain Pur
154. Bandi Kohiala
155. Vill Bhuray, Baghpur Dheri, Natora & Pakshahi
156. Reer
157. Bagagh Pheella
158. Mandiri Maira
159. Tabi lothra

160. Patha Maloch

161. Harkasai Maloch

55. *Haji Javed Iqbal Abbasi: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether it is a fact that the Government houses in Sector G-10/2, Islamabad have not been white-washed for the last four years, if so, its reasons and the time by which these will be whit-washed ?

Mr. Asghar Ali Shah : No. It is not fact that the Government houses in Sector G-10/2, Islamabad have not been white-washed for the last four years. The details of houses distempered/white-wash during the financial year 1994-95, 1995-96 and 1996-97 as given below:-

Details of Houses/Blocks	Date of work done
36- Category-II, Houses	
No. 11, 12, 13, 14, 15, 16 & 17	12-03-1995
No. 25, 26, 27, 28, 29 & 30	12-03-1995
No. 18, 19, 21, 23, 24, 31 & 32	20-05-1995
No. 1, 6, 7, 8 & 9	03-07-1995
288- Category-III Flats:	
Block No. 35 & 36	29-09-1994
Block No. 33 & 34	28-09-1994
Block No. 31 & 32	27-09-1994
Block No. 14 & 15	13-02-1995
Block No. 10, 13, 21, 22, 23, 24	15-05-1995
Block No. 7, 8 & 9	15-05-1995
Block No. 25 & 26	03-10-1995

Block No. 18 & 19 06-08-1995

Block No. 10 & 13 30-01-1997

Block No. 7 & 9 28-01-1997

Block No. 14 & 15 29-01-1997

Block No. 33 & 34 13-12-1997

80-Category-IV Flats

Block No. 1, 2, 3 & 8 12-07-1995

Block No. 4, 5 & 6 08-01-1997

Block No. 9 & 10 07-08-1995

Block No. 7 09-08-1995

Block No. 1, 2 & 3 08-01-1997

In view of the list of houses/flats white-washed/distempered, it is obvious that most of the houses have properly been attended during the financial years 1994-95, 1995-96 and 1996-97. However, during the current financial year, due to general paucity of funds, it has not been possible to undertake the annual repairs so far. This work would be taken up as soon as the provision of funds eases.

56. *Mr. Anwer Kamal Khan Marwat: Will the Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) the date on which the Malam Jabba Swat Tourist resort was completed and its total cost; and

(b) whether it is a fact that the said resort has not been opened for public, so far, if so, its reasons?

Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs:

(a) The Ski resort was completed on 30th November, 1988 at a cost of Rs. 8.065 million.

(b) The resort has not been opened for operation uptil now.

Reasons for non-operation:---

(i) Since its completion in November, 1988, bids for its lease to private sector were invited through advertisement in the press, but each time the highest bidder backed out on one pretext or the other. The best bid was received against the third tender opened on 1-7-1989, wherein M/s. Pakistan Services Limited (Hashwani Group) offered lease money of Rs. 5 crores for a 10 years lease period or Rs. 50 lacs per annum. Action was in hand to award the lease to them when the Prime Minister intervened and directed that lease of the project be awarded to M/s. Avari Hotel Limited, who were third in the order of merit, as they were prepared to pay Rs. One lac per annum over the lease money offered by the highest bidder. The lease of the project could not, however, be awarded to M/s. Avari also as they refused to sign the official lease agreement and submitted a lease agreement of their own choice which was one sided in their favour and detrimental to the interests of the Government/ MJRL. The agreement was rejected by the Law and Justice Division and as such the project could not be leased to M/s. Avari Hotel Ltd. When fresh bids for lease of the project were invited, M/s. Avari went into litigation. They lost the case in the Civil court and the High Court but considerable time was thus wasted.

(ii) Against a limited tender issued to six interested parties on 15-6-1992, the highest bid received for a 50 years lease period was from M/s. Pharaon Group of Saudi Arabia. They offered lease money of Rs. 109,110 million in addition to investment of Rs. 145 million in two phases for adding certain

additional facilities to the project. The Government of NWFP also approached Tourism Division and requested that the project be leased out to them on the same terms as had been offered by M/s. Pharaon Group. It was decided to award lease of the project to NWFP Government and summary for approval was submitted to the Prime Minister on 3-4-1993. The Prime Minister constituted a committee under the Chairmanship of the Deputy Chairman Planning Commission to examine all the bids and submit its recommendations for his consideration/orders. The Committee met on 1-9-1993 and recommended that the project may be put to sale/privatization through the Privatisation Commission according to the prescribed procedure, instead of leasing it out on long terms basis. This recommendation was approved by the Federal Cabinet in its meeting held on 21-2-1994.

(iii) Accordingly the Privatization Commission were requested by the Ministry of Culture, Sports and Tourism on 7-3-1994 to arrange sale/privatization of the project. An open auction for sale of the project was conducted by the Privatization Commission on 20-8-1996, and M/s. Parks Pakistan (Pvt.) Ltd. were the highest bidder. A letter of intent was issued to the bidder by the Privatization Commission on 10-9-96 laying down terms and conditions of the sale and schedule of payment of sale money. After completion of these conditions, a Sale Agreement was to be signed by the bidder and the Privatization Commission and project handed over to the bidder.

(iv) The bidder conveyed acceptance of the terms of sale to the Commission and paid only first installment of the sale money. A dispute arose between the Commission and the bidder over the question of issue of a liquor licence for the project. The bidder maintained that the Commission were liable to

provide liquor licence to him for the project but the Commission refused to accept this liability. The bidder did not make further payments of balance amount of sale money and the matter remained under process with the Privatization Commission and another letter of intent was issued to the bidder by the Commission on 12-11-1997. Whereby he was asked to make payment of balance amount of sale money failing which the letter of intent would be terminated and the amount already paid by him forfeited. On his failure to abide by the terms of this letter of intent, the Privatization Commission *vide* their letter of 24-1-1998 terminated the letter of intent and forfeited the amount already paid by him. The bidder has gone into litigation against the Privatization Commission and obtained stay order from the High Court.

(v) It has since has decided in consultation with the Law and Justice Division to make the Ski-cum- Summer Resort at Malam Jabba, Swat partially operational by running the restaurant, the Coffee Shop and the Chairlifts through PTDC so as to attract foreign/local tourists thereby generating reasonable income to meet the present Organizational expenses. For the purpose, some repairs/renovation of the existing structure are to be made as per the estimates furnished by the PTDC. The work is expected to be completed by mid September, 1998.

57. *Mr. Anwer Kamal Khan Marwat: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) whether it is a fact that iron deposits have been discovered in Nizampur area, Nowshera District, if so, its details; and

(b) whether the ore of the said deposits is suitable for steel making?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) Yes. The iron ore deposit is located near Mama Khel village in Nizampur area of Nowshera District, NWFP.

(b) It is premature to say anything about suitability of the ore for steel making. Further work will have to be carried out in this regard.

58. *Mr. Akram Shah Khan: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) The details of the fines/penalties imposed by the WAPDA authority on the consumers of District Karak since 1-1-1997; and

(b) the details of the said fines/penalties waived off by the Xen, WAPDA, district Karak during the above period?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) The details of fines/penalties imposed by WAPDA Karak Division on the consumers since 1-1-1997 to date is enclosed at Annexure-I.

(b) The requisite detail of the fines/penalties waived off by Xen, WAPDA Karak is attached at Annexure-II.

ANNEXURE-I

**DETAIL OF FINES/PENALTIES IMPOSED BY
WAPDA ON THE CONSUMERS OF DISTRICT KARAK.**

<u>Month</u>	<u>No. of consumers Tariff-wise.</u>	<u>Amount assessed.</u>
1/97	Domestic 300	2188558.00
	Commercial 14	40200.00
	Tubewell 36	254498.00
2/97	Domestic 82	805157.00
	Commercial -	-
	Tubewell -	-
3/97	Domestic 90	675748.00
	Commercial 10	25210.00
	Tubewell 20	177273.00
4/97	Domestic 140	1640620.00
	Commercial 19	33890.00
	Tubewell 20	77084.00

5/97	Domestic	102	620023.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	-	-
6/97	Domestic	150	1506730.00
	Commercial	26	50611.00
	Tubewell	2	61318.00
7/97	Domestic	112	1086037.00
	Commercial	-	-
	Tubewell.	-	-
8/97	Domestic	40	398124.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	-	-
9/97	Domestic	88	1108826.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	-	-
10/97	Domestic	100	2531851.00
	Commercial	12	51578.00
	Tubewell	11	150156.00
11/97	Domestic	200	2417877.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	24	43220.00
12/97	Domestic	250	2750553.00
	Commercial	1	12825.00
	Tubewell	7	66156.00
1/98	Domestic	39	376458.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	-	-
2/98	Domestic	180	1270417.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	-	-
3/98	Domestic	150	1249357.00
	Commercial	3	31609.00
	Tubewell	5	39375.00
4/98	Domestic	80	752005.00
	Commercial	7	165382.00
	Tubewell	-	-
5/98	Domestic	300	2207179.00
	Commercial	3	49178.00
	Tubewell	11	115504.00

ANNEXURE-II

DETAIL OF FINES/PENALTIES WAIVED OFF BY WAPD
IN RESPECT OF CONSUMERS OF DISTRICT KARAK.

<u>Month</u>	<u>Total No. of consumers.</u>	<u>Amount waived off.</u>
1/97	Domestic. 9	
	Commercial -	34878.00
	Tubewell -	-
2/97	Domestic 4	18028.00
	Commercial -	-
	Tubewell 5	25966.00
3/97	Domestic 42	161955.00
	Commercial 4	58591.00
	Tubewell -	-
4/97	Domestic 6	32853.00
	Commercial 10	60507.00
	Tubewell 10	121014.00
5/97	Domestic 9	52204.00
	Commercial -	-
	Tubewell -	-
6/97	Domestic 16	101100.00
	Commercial -	-
	Tubewell -	-
7/97	Domestic 30	320325.00
	Commercial 8	57344.00
	Tubewell 4	57344.00
8/97	Domestic 145	1258641.00
	Commercial -	-
	Tubewell -	-
9/97	Domestic 78	756908.00
	Commercial -	-
	Tubewell -	-
10/97	Domestic 70	263607.00
	Commercial -	-
	Tubewell -	-
11/97	Domestic 17	155788.00
	Commercial -	-
	Tubewell -	-
12/97	Domestic 90	804129.00
	Commercial -	-
	Tubewell -	-

1/98	Domestic	54	514703.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	-	-
2/98	Domestic	76	720571.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	-	-
3/98	Domestic	63	503941.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	-	-
4/98	Domestic	200	19328.00
	Commercial	-	-
	Tubewell	-	-
5/98	Domestic	29	270256.00
	Commercial	4	38505.00
	Tubewell	-	-

59. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) The details of cases of theft and misappropriation surfaced in the WAPDA sub division, Kot Khawaja Saeed, Lahore during the last three years; and

(b) the names and designation of the officers/officials found involved in the said cases and the action taken against them?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) The following material was found missing from Kot Khawaja Saeed Sub-Division during the year:--

Material	Quantity
----------	----------

200 KVA Transformer	13 Nos.
---------------------	---------

100 KVA Transformer	8 Nos.
---------------------	--------

A.A. Wasp Conductor	80 KM.
---------------------	--------

A.A. Ant Conductor	2.72 KM.
--------------------	----------

(b) the following officers/official are involved:--

(i) Mr. Javaid Mahmood Khan,

Ex. SDO Kot Khawaja Saeed.

(ii) Mr. Ghulam Akhtar, Line Superintendent.

(iii) Mr. Qadeer Mir, Line Superintendent.

As per findings of the inquiry report M/s. Ghulam Akhtar L.S-II, Mr. Qadir, L.S-II and Rana Maqbool Ahmed L.S-II have been held responsible. Letters of explanation were served upon the accused Line Superintendent. After receipt of the defence replies accused were provided personal hearing on 8-7-1998. Now final Show Cause Notice have been served upon the accused on 20-8-1998. After receipt of the replies to the final Show Cause Notice action against the accused will be finalized.

60. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that an inquiry has recently been held against the SDO and other officials of the WAPDA sub division, Kot Khawaja Saeed, Lahore, if so, the details of the cases in which inquiry has been completed; and

(b) the findings of the inquiry and the details of the action taken

or being taken in each separately?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Yes. An inquiry has held against the following officers/official:--

1. Mr. Javaid Mahmood Khan, Ex. SDO Kot Khawaja Saeed.
2. Mr. Ghulam Akhtar, Line Superintendent.
3. Mr. Qadeer Mir, Line Superintendent.

As per findings of the inquiry report M/s. Ghulam Akhtar L.S-II, Mr. Qadir, L.S-II and Rana Maqbool Ahmed L.S-II have been held responsible. Letters of explanation were served upon the accused Line Superintendent. After receipt of the defence replies accused were provided personal hearing on 8-7-1998. Now final Show Cause Notice have been served upon the accused on 20-8-1998. After receipt of the replies to the final Show Cause Notice action against the accused will be finalized.

61. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state the amount of overtime/late duty paid to the employees of the WAPDA sub division, Kot Khawaja Saeed, Lahore during the last five years indicating also the names of the persons and the amount paid to each case?

Mr. Gohar Ayub Khan: Rs. 542/26 (for the period from 4-11-96 to 10-11-96) were paid to Mr. Arshad Nasir Butt, LDC as a overtime/late duty during the last five years.

62. ***Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state the cases of delay in the completion of Basha dam project ?

Mr. Gohar Ayub Khan: Cusecs of delay are as under:—

1. Non-availability of foreign funding to the tune of US \$ 25 million.

2. Access to site

3. Hindrance by the locals

63. ***Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether the Ghazi Barotha project is expected to be completed within the stipulated period, if so, its reasons?

Mr. Gohar Ayub Khan: According to the initial plan agreed with the World Bank, the Ghazi Barotha Hydropower Project was to be completed by 30-6-2001.

The project is now scheduled to be completed by 30-6-2002.

The delay was caused by the committing fund by OECF Japan by one year.

64. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:** Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to electrify village Mehro Machi, Deh Bero Dhandio, Talutka Larkana, if so, when?

Mr. Gohar Ayub Khan: Electrification work of village Mehro Machi, Deh Bero Chandio, Talutka Larkana is under progress and 40% work has already been completed. The remaining work on such partially completed villages will have to be executed in according with the ECC decision according to the descending orders of works percentage completion.

65. ***Mr. Habib Jalib Baloch:** Will the Minister for Water and Power

be pleased to state:

(a) the details of rehabilitation and improvement programme of Pat Feeder Canal project and its total cost in Local and Foreign currency separately;

(b) the percentage of work completed on the project and the amount spent on its so far;

(c) the funds still required to complete the project and the expected date of completion of the project; and

(d) the names of the Planners of the project and the authorities who approved this project ?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Following are details of rehabilitation and improvement programme of Pat Feeder Canal Project:-

(1) Increase in capacity from 3178 cusecs to 6,700 cusecs of Pat Feeder Canal through widening and deepening of the Canal.

(2) Improvement of 13 distributaries and construction of minor canal system.

(3) Rehabilitation of Hairdin Drain.

(4) Construction of new carrier and outfall drain.

(5) Construction of minor and main drains.

(6) Floods Protection Works.

All these works will benefit an area of 458,000 acres and increase in cropping intensity from 77% to 96%.

TOTAL COST

Approved PC-1 Cost

Rs. 6,563 million including Foreign Exchange Component (FEC) of

Rs. 3,195 million.

Revised PC-1 costing Rs. 8,500 million including FEC Rs. 4,360 million has already been submitted to the Planning Division.

(b) The overall physical progress of the work at the end of July, 1997 is 94%.

The expenditure incurred upto 31st July, 1997 is Rs. 7,374 million i.e. more than 100%.

(c) An amount of Rs. 1126 million is required to complete the project.

The expected date of completion is December, 1998.

(d) Reformulated project was designed by M/s. Halcrow Consultants and approved by ECNEC on 29-8-1994.

66. *Mr. Habib Jalib Baloch: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the names of foreign sponsors of 1450 MW Ghazi Brotha Hydropower Project indicating also the amount pledged, if any by each of them separately;

(b) whether it is a fact that shortage of local funds have delayed timely completion of the project ; and

(c) the steps being taken by the Government to arrange local funds for the project ?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Foreign sponsors alongwith pledged amounts are as under:--

1. World Bank	\$ 350 million
---------------	----------------

2.	Asian Development Bank	\$ 300 million
3.	OECD Japan	Yen 34920 million
4.	KfW Germany	DM 220 million
5.	European Investment Bank	ECU 45 million
6.	Islamic Development Bank	\$ 40 million

(b) No.

(c) Government is not providing local funds for this project.

WAPDA is providing all local funds through its own resources.

67. *Mr. Habib Jalib Baloch: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the mass silting in Tarbela Dam has endangered the Dam and the Ministry has directed WAPDA not to operate the dam below 1350 feet water level at the lake;

(b) whether it is also fact that almost 2 million acre-feet of water storage capacity has been eaten up by the sedimentation of silt;

(c) whether it is further a fact that the restriction of 1350 ASL will cause problems in making water release to provinces particularly in Rabi Seasons (October- May); and

(d) the steps being taken by the Government to increase/improve the water resources of the country ?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Tarbela Dam is silting fast due to sedimentation. To check the intrusion of Sedimentation to the Power Plant it has been necessary to keep the reservoir of 1350 ft.

(b) Yes.

(c) Yes.

(d) In order to replenish the lost storage of the existing reservoirs and to make the additional storage available for further development, Government is considering constructing new reservoirs on the country's rivers.

68. *Syed Qasim Shah: Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state the names of officers in B-16 and above working in the Prime Minister's Secretariat with grade-wise and province-wise break-up?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat:

	<u>Public Wing</u>	<u>Internal Wing</u>
Total Number of officers working in P.M's Sectt.	63	33
	<u>Province-wise</u>	<u>Province-wise</u>
	<u>Break-up</u>	<u>Break-up</u>
Punjab	54	20
Sindh	01	01
NWFP	05	02
Balochistan	01	—
Northern Areas	01	—
AJ & K	01	—

F. Areas

10 post are

vacant

Total:

63

33

Names of the officers in B-16 & above is at Annex-1. The province-wise break-up is given at Annex-II

Names of the officers in B-16 & above is at Annex-III. The province-wise break-up is given at Annex-IV

PRIME MINISTER'S SECRETARIAT (PUBLIC)

S. No. Name of officers & Designation

Domicile

Secretary/(BPS-22)

1. Mr. Muhammad Saeed Mehdi

Punjab

Additional Secretary/(BPS (21)

1. Mr. Tariq Fatemi, Additional Secretary

Punjab

2. Mr. Nazar Muhammad Sheikh, Additional Secretary

Sindh (R)

3. Kh. Zaheer Ahmed, Additional Secretary

Punjab

4. Lt. Col. (R) Mushtaq Ali Tahir-kheli, Political Secretary
(Honorary basis)

Punjab

5. Mr. S. Farogh Naweed, Consultant (Contract appointment)

Punjab

6. AVM (R) Muzammil Saeed, Director General (Contract appointment) Punjab
7. AVM (R) Khudadad Khan, Director General (Contract appointment) Punjab
8. Mr. Azad Muhammad Awan, Legal Adviser (Contract appointment) Punjab

Joint Secretary/ (BPS-20)

1. Mr. Abdul Rauf Chaudhry, Joint Secretary Punjab
2. Mr. Shahid Hussain Raja, Joint Secretary Punjab
3. Mr. Hassan Waseem Afzal, Joint Secretary Punjab
4. Mr. Qamar-uz-Zaman, Private Secretary (Contract appointment) Punjab
5. Brig. (R) Saghir Hussain, Consultant (Contract appointment) Punjab

Deputy Secretary/ (BPS-19)

1. Mr. Bashir Ahmed Chauhan, Deputy Secretary Punjab
2. Mr. Khalid Masood Ahmed, Deputy Secretary Punjab
3. Mr. Qayyum Qamar Khawaja, Deputy Secretary Punjab
4. Mr. Fida Ali, Deputy Secretary N. Area
5. Mr. Inayat Ali, Deputy Secretary balochistan
6. Mr. Abdul Shafiq, Deputy Secretary Punjab
7. Mr. Iftekhar Aziz, Deputy Secretary Punjab

8.	Mr. Suhail Rashid, Deputy Secretary	Punjab
9.	Mr. Khayyam Qaisar, PSO	punjab
10.	Dr. Nasir Mehmood Bhatti, Deputy Secretary(at Lahore)	Punjab
11.	Miss Rahila Issa, Deputy Secretary(at Lahore)	Punjab
12.	Sheikh Aftab Ahmed, Private Secretary (at Lahore)	Punjab
	(Contract appointment)	
13.	Maj. (R) Khawar Qayyum, Security Officer (at Lahore)	Punjab
	(Contract appointment)	
14.	Lt. Col. (R) M. Iqbal Khan Niazi, PSO (Contract appointment)	Punjab

Section Officer / (BPS-18)

1.	Rai Riaz Hussain, Press Secretary	Punjab
2.	Mian Asad Hayauddin, PSO	NWFP
3.	Mr. Muhammad Yousaf, Section Officer	Punjab
4.	Mr. Ehsan Ahmed, Section Officer	Punjab
5.	Mr. Muhammad Khalid, Section Officer	Punjab
6.	Mr. Muhammad Hussain, Section Officer	Punjab
7.	Mr. Muhammad Jamil, Section Officer	NWFP
8.	Mr. S.M. Abdullah, Section Officer	Punjab
9.	Mr. Mushtaq Ahmed Gujar, Section Officer	Punjab
10.	Mr. Zulfiqar Ahmed Cheema, PSO	Punjab
11.	Mr. Muhammad Naeem, Deputy Secretary	NWFP
12.	Mr. Shahrukh Nusrat, PSO	Punjab
13.	Maj. (R) Akhtar Hussain, Chemical Examiner	Punjab
14.	Mr. Arif Ibrahim, Director	Punjab

Private Secretaries / (BPS-18)

1.	Mr. Bashir Ahmed (on LPR)	Punjab
2.	Mr. Manzoor Ahmed	NWFP
3.	Mr. Zia-ur-Rehman	Punjab
4.	Mr. Muhammad Tayyab	Punjab
5.	Mr. M.B. Khan	Punjab
6.	Malik Aziz-ur-Rehman Shahid	Punjab
7.	Mr. Muhammad Aslam Shah (Contract appointment)	Punjab

Section Officer / (BPS-17)

1.	Mr. Muhammad Anwar Qureshi, Section Officer	NWFP
2.	Mr. Muhammad Farooq, Section Officer	Punjab
3.	Syed Hassan Mehmood, Section Officer/PS	Punjab
4.	Kh. Shahid Qasmi, PRO	Punjab
5.	Mr. Mehmood Ahmed Tabbasum, Comptroller (at Lahore) (Contract appointment)	Punjab

Private Secretaries / (BPS-17)

1.	Mr. Ghulam Muhammad	Punjab
----	---------------------	--------

Superintendent (BPS-16)

1.	Mr. Malik Hussain	Punjab
2.	Mr. Nazir Ahmed Awan (on LPR)	Punjab
3.	Mr. Muhammad Anis	Punjab
4.	Mr. Ali Muhammad	Punjab
5.	Mr. Abdul Rahim	Punjab

Personal Valet (BPS-16)

1. Mr. Hamid Baig (Contract appointment)

Punjab

Accountant/DDO (BPS-16)

1. Mr. Muhammad Muslim

Punjab

Transport Superintendent (BPS-16)

1. Mr. Shamshad Hussain

AJ & K

Prime Minister's Secretariat (Internal Wing)

LIST OF OFFICER IN BPS 16 & ABOVE WITH DOMICILE

S.No.	Name of Post	No. of Posts Sanctioned	BPS	Held by	Domicile	No. of posts Vacant	Remarks
1.	Military Secy to PM	1	20	Brig Javed Iqbal Malik	Punjab	-	Tenable by Army Officer
2.	Personal Physician to PM	1	19/20	Brig Masood Siddiq	Punjab	-	-do-
3.	Dy Mily Secy to PM	1	19	Cdr Misbah-ul-Islam Sayid	Sindh	-	-do-
4.	ADC to PM	3	19	Wg Cdr Aqil-bin-Sharif	NWFP	2 (B-18)	-do-
5.	CSO to PM	1	19	Mr Muhammad Pervez Rathore	Punjab	-	Tenable by Police Officer
6.	OSD (Adm)	1	18/19	Major Khalid Saeed	Punjab	-	Tenable by Army Office
7.	Assistant Secretary	3	18	Malik Shaukat Ahmad	Punjab	1	
				Mr Maqbool Ahmad	Punjab	-	
8.	Comptroller Household	1	18	Mr Aurangzeb Khan	NWFP	-	
9.	Medical Officer	1	19	Dr A A Hamid Paracha	Punjab	-	
10.	OSD (Household)	1	18	-	-	1	
11.	PS to MS (PM)	1	18	Mr Jamil Ahmad	Punjab	-	
12.	Horticulturist	1	17	Mr Muhammad Ayub	Punjab	-	
13.	Asstt Protocol Officer	2	17	Mr Hashim Aftab	Punjab	1	On contract basis
14.	Asstt Comptroller Household	2	17	Mr Basharat Mahmood	Punjab	1	
15.	Superintendent	1	17	Mr Welayat Khan	Punjab	-	
			(S. Grade)				
16.	Superintendents	7	16	a. Mr Anis Muhammad Khan	Punjab	2	
				b. Mr Shaukat Abbas	Punjab	-	
				c. Mr Muhammad Ilyas	Punjab	-	
				d. Mr Muhammad Latif	Punjab	-	
				e. Mr Badr-ul-Islam	Punjab	-	
17.	Motor Transport Officer	1	16	-	-	1	

As on 25-8-1998

ANNEX II

PRIME MINISTER'S SECRETARIAT (PUBLIC)
ISLAMABAD

GRADE/PROVINCE WISE BREAKUP OF PERSONS

GRADE	PUNJAB	SINDH	NWFP	BALUCHISTAN	N.A.	AJ&K	ICT	TOTAL
22	1	-	-	-	-	-	-	1
21	7*	1	-	-	-	-	-	8*
20	5	-	-	-	-	-	-	5
19	12	-	-	1	1	-	-	14
18	17	-	4	-	-	-	-	21
17	5	-	1	-	-	-	-	6
16	7	-	-	-	-	1	-	8
-	-	-	-	-	-	-	-	-
Total	54	1	5	1	1	1	-	63

* INCLUDING ONE IN HONORARY CAPACITY

S.No.	Name of Post	No. of Posts Sanctioned	BPS	Held By	Domicile	No. of posts Vacant	REMARKS
18.	AE (Traffic)	1	16	Mr Amir Ali	Punjab	-	On contract basis
19.	OSD	1	16	Mr Muhammad Asif	Punjab	-	
20.	PA to PM	1	16			1	
21.	Khateeb	1	16	Hafiz Muhammad Saeed Akhter	Punjab	-	

PRIME MINISTER'S SECRETARIAT

Province-wise break-up of officers in BPS-16 & above working in P.M's

Secretariat Internal Wing:

BPS	Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan	Total
20	02	--	--	--	02
19	03	1	--	--	04
18	03	--	02	--	05
17	04	--	--	--	04
16	08	--	--	--	08
G. Total	20	01	02	--	23

69. Syed Qasim Shah: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the date on which work was started on Ghazi Bharaoha project and the total amount spent on it so far; and

(b) the criterion/procedure adopted for acquisition of land for the said project?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) The work was started in December, 1995. Total amount spent Rs. 18,062 million.

(b) The criterion/procedure is Annexed.

CRITERION/PROCEDURE

The Resettlement Action Plan approved by World Bank prescribed the criteria and procedure for the land acquisition.

- | | | |
|----|--|-----------------|
| 1. | Assistant Commissioner
of Tehsil concerned | Member/Convener |
| 2. | Grade-19 officer of WAPDA | Member |
| 3. | Chief Executive project NGO | Member |
| 4. | Representatives of the land
owners of the concerned village | Member |

70. *Syed Qasim Shah: Will the Minister for Water and Power be pleased to state the time by which electricity will be supplied to Rural Health Centre, Kaiwai, Tehsil Balakot?

Mr. Gohar Ayub Khan: The application for supply of electricity to Rural Health Centre, Kaiwai, Tehsil Balakot was registered on 26-3-1993 and consequently a demand notice amounting to Rs. 2,60,000 was issued. The XEN C&W Mansehra has made a partial payment of Rs. 72,857 and balance payment is still awaited. The electric connection will be provide when the balance amount is paid by the concerned Department to WAPDA.

71. *Dr. Abdul Hayee Baluch: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the material supplied to the WAPDA sub-division Latamber, District Karak, during the last five years, have been stolen or pilfraged during the said period,if so, its details; and

(b) names and designation of the officials found involved and the action taken against them?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Yes. Details at Annexure-I.

(b) So far no WAPDA employee is identified to be involved in theft cases, however, FIR is lodged with Police against unknown culprits. During the finding/investigation if any official is found involved in theft cases, necessary disciplinary action will be taken against them accordingly.

finding/investigation if any official is found involved in theft cases, necessary disciplinary action will be taken against them accordingly.

ANNEXURE-I

DETAIL OF MATERIAL SUPPLIED TO WAPDA
SHE-DIVISION LAHORE (KARAK) DURING
THE LAST FIVE YEARS

PART-A

1-	HT Structure	48 Nos.	E/Rod	342 Nos.
2-	P.O. Pole	31 Nos.	S/Rod	398 Nos.
3-	LT Structure	25 Nos.	P.V.C	37/83 4/c
4-	P.O. Pole	28 Nos.	19/83 F/c	452 Mts.
5-	200 KVA Transformer	05 Nos.	19/83 F/c	360 Mts.
6-	100 KVA Transformer	22 Nos.	01/82 1/c	56248 Mts.
7-	50 KVA Transformer	32 Nos.	01/82 3/c	358 Mts.
8-	25 KVA Transformer	33 Nos.	01/82	3251 Mts.
9-	Conductor 7/122	4328 Mtr.	GSL 7/122 stay	2625 K.L.O.
10-	Conductor 7/132	5242 Mts.	G.I. Wire	3241 Nos.
11-	SV Unit Set	33 Nos.	Knee Brace	396 Nos.
12-	Adda S/Pole	36 Nos.	D-Bracket	179 Nos.
13-	D/Pole	23 Nos.	11-KV Pin	439 Nos.
14-	Insulator X-arm	148 Nos.		
15-	Insulator Disc	96 Nos.		
16-	Insulator Pin	412 Nos.		
17-	Insulator Cap	275 Nos.		

DETAIL OF MATERIAL STOLEN OR PILFERAGE
FROM THE SHE-DIVISION DURING THE SAME PERIOD.

PART-B

1.	P.O. Pole	6 Nos.
2.	50 KVA Transformer	2 Nos.
3.	25 KVA Transformer	1 No.
4.	Conductor 7/132	3744 Mtr.
5.	X-arm	9 Nos.
6.	Disc	5 Nos.
7.	Pin	21 Nos.
8.	Knee Brace	10 Nos.
9.	11-KV Pin	21 Nos.

72. *Hafiz Fazal Muhammad: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that some electricity poles were stolen from WAPDA sub-division Latamber, District Karak, during 1997, if so, its details;

(b) whether it is also a fact that the said poles were illegally sold to Mr. Muhammad Javaid Nasir S/o Gul Shahjehan by M/s. Raqi Baz Khan, Superintendent, Lal Bahadar, Meter Superintendent and Mr. Nasrullah Khan, Head Lineman of the said Sub-Division; and

(c) whether it is further a fact that the WAPDA authorities took action against some other employees who have nothing to do with the case and no action has been taken against the employees responsible for this loss if so, its reasons?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Yes.

(b) Mr. Javaid Nasir got these poles installed in the village with the help of Mr. Nawab Khan, ALM and Mr. Lal Bahadar, Line Suptd. Grade-II.

(c) No. It is not a fact. Action is taken against Mr. Nawab Khan, ALM and Mr. Lal Bahadur, Line Suptd. Grade-II who are actually found responsible for above illegal installation of poles.

73. *Hafiz Fazal Muhammad: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that birds and animals breeding farm has been set up at Bannu by the WAPDA near the residence of Xen WAPDA, Karak; and

(b) the authority who granted permission for setting up the said

Farm?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) No.

(b) No.

74. *Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Water and Power be pleased to refer to the Senate unstarred question No. 9 replied on 2nd October 1995 and provide:

(a) the similar information since 1996; and

(b) the similar information for Main Grid Station, Quetta for the said period?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Typical daily load curves in percentage of daily peak for WAPDA during winter and summer for the year 1996 to date (June 1998) is enclosed as Annexures A/I to A/6.

(b) The information regarding the main grid stations in Quetta for the period 1/96 to 6/98 is attached as Annexure-B.

1998 17:13 FROM CHAIRMAN WAPDA, LAHORE

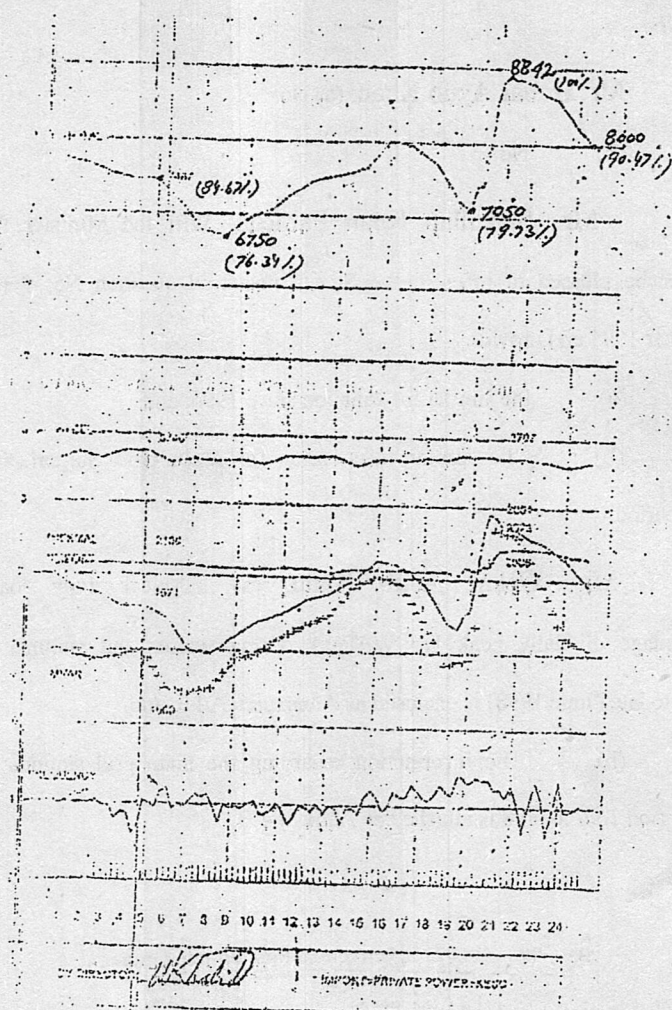
11 FROM WAPDA, LAHORE

798

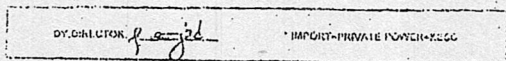
21 Mu

ENCLOSURE

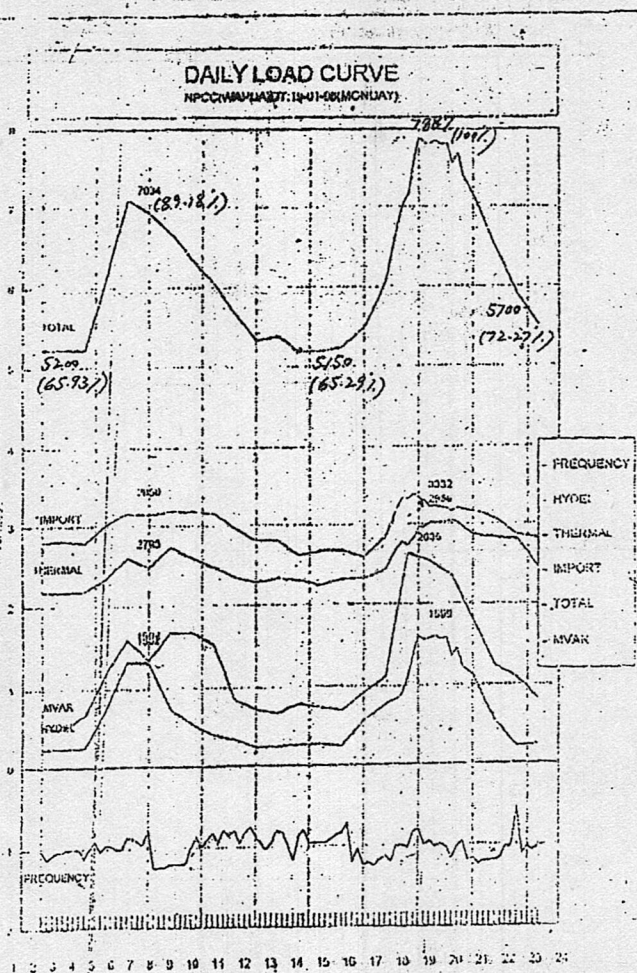
1998 17:13



1997
Summer 1997



Winter Max



BY DIRECTOR

*IMPORT=PRIVATE POWER+KECC

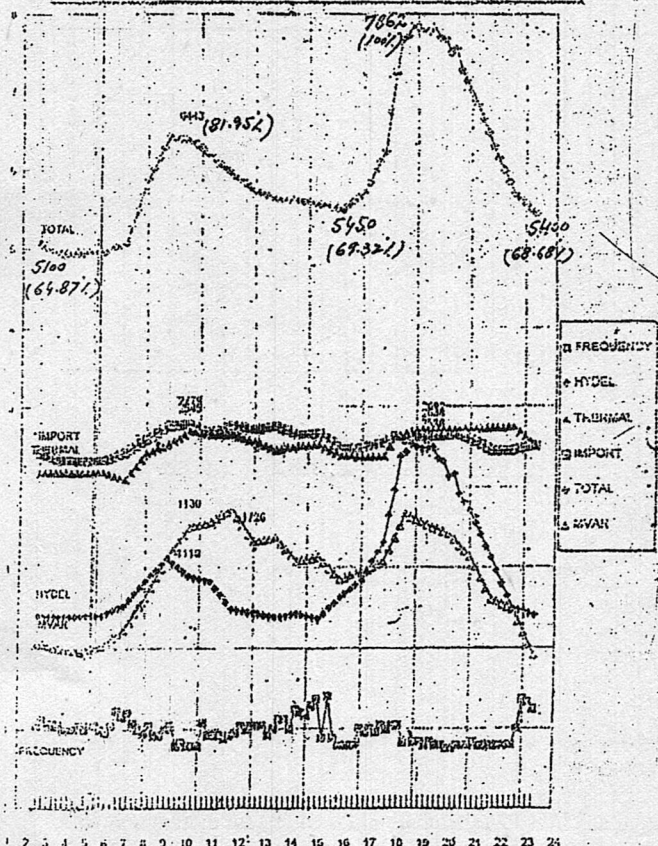
Ammanaluru A-4

1997

Winter Month

DAILY LOAD CURVE

HYDRO (WAND) DT. 23-12-97 (TUESDAY)



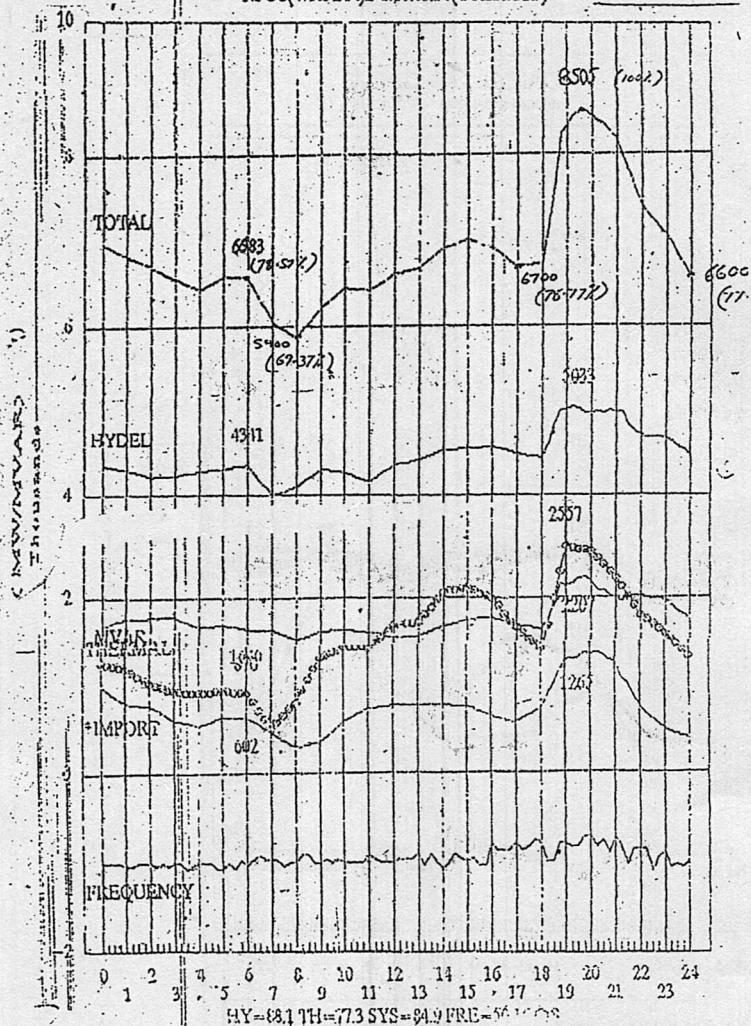
BY: DIRECTOR *[Signature]*

* IMPORT = PRIVATE POWER - RESO

Amurli-7-5 DAILY LOAD CURVE

NPCQ (WARDA) DT: 17.03.24 TUESDAY

Summit N/C

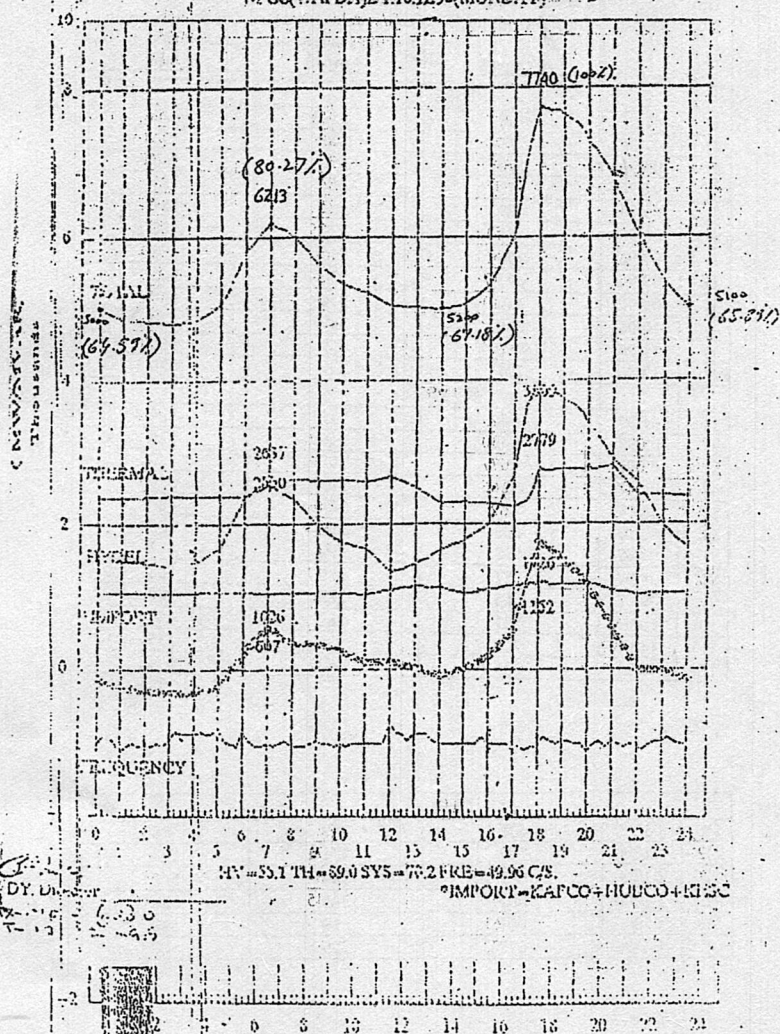


DAILY LOAD CURVE

NECC(WANDA)DT161296(MONDAY)

1996

Winter Max.



Annex-B

Sr. No.	Month	Load of 220KV G/s Sihhi during peak hrs. (Amps.)	Load of 220KV G/s Indst. Quetta during peak hours (Amps.)	Load of 132KV G/s Sariab during peak hours (Amps.)
1996				
1)	01/96	708	351	540
2)	02/96	776	390	590
3)	03/96	690	351	560
4)	04/96	645	348	525
5)	05/96	629	351	551
6)	06/96	651	329	508
1)	07/96	656	345	538
2)	08/96	647	336	543
3)	09/96	640	336	600
4)	10/96	669	349	570
5)	11/96	7-03	359	580
6)	12/96	727	339	580
1997				
1)	01/97	748	319	590
2)	02/97	730	316	520
3)	03/97	677	303	520
4)	04/97	666	303	520
5)	05/97	629	304	480
6)	06/97	611	391	520
7)	07/97	675	703	543
8)	08/97	657	285	555
9)	09/97	615	285	588
10)	10/97	621	281	608
11)	11/97	719	332	535
12)	12/97	736	367	575

1998				
1)	01/98	675	367	578
2)	02/98	687	371	573
3)	03/98	670	364	563
4)	04/98	607	345	580
5)	05/98	661	319	540
6)	06/98	672	329	500

75. *Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Committee on use of Coal and its Environmental issues at WAPDA's Lakhra Power Plant has submitted its report to the Ministry, if so, when;

(b) the details of the recommendations made in the report; and

(c) the steps being taken by the Government on each of the said recommendation?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Yes. The report was submitted to Ministry of Water and Power on 17-2-1998.

(b) The recommendations are at Annexure-I.

(c) The status is shown at Annexure-II.

Annexure-I.

RECOMMENDATIONS

(i) WAPDA may be allowed to add 3x50MW Units based upon Lakhra Run of Mine (ROM) Coal of 6,000 to 8,000 Btu/lb with average value of 7,000 Btu/lb.

(ii) Incentives may be given to supplier for better Btu coal over and above 5,820 Btu/lb through payment of premium prorata upto 6,400 Btu/lb.

(iii) An earth dam should be constructed in the nearest ditch adjacent to Power Station for the storage of ash. In addition to the above, WAPDA/LCDC may also try to sell out the ash to cement factories and firms engaged in road construction business etc.

(iv) For the coal loads which are rejected by WAPDA, the coal supplier

may be allowed to upgrade the quality of coal by mixing the rejected loads with superior quality of coal.

(v) WAPDA may be allowed to recruit the necessary technical staff against sanctioned posts and present practice of hiring staff on daily wages/contract for the operation of plant should be stopped.

(vi) All the three units of Lakhra Power Plant should be operated at full capacity or atleast at 60% Plant Load Factor. WAPDA has committed that all the three units will be in operation by January, 1998.

(vii) There should not be any Sale Tax on the indigenous coal used for power generation. WAPDA through Ministry of Water and Power should take up this issue which concerned Authorities, including the Ministry of Finance and the CBR. Further taxes like road cess and coal extraction etc. may be brought in harmony with other provinces.

(viii) Like Lakhra Coal Field That Coal Field should also be quickly developed. WAPDA may be allowed to set up a Coal Fired Power Plant of 300 MW of convential type as a pilot project at Thar Coal Field. Sindh Coal Authority or PMDC or LCDC should be asked to mine coal for the Power Plant by under ground method of coal mining.

(ix) Coal Supplier should stock coal at the mine mouth in proper scientific way.

(x) Coal Supplier/PMDC/LCDC may be asked to reduce the production cost of the coal so that cost of fuel per KWH is decreased.

Annexure-I.

(i) Under the present policy of the Government addition of the Thermal Power Station in public sector is not allowed.

(ii) WAPDA has informed that they are already allowing better price for better Btu coal.

(iii) WAPDA has been instructed to construct proper storage facility for the ash

(iv) The Ministry does not agree with this recommendations.

(v) Due to the ban imposed on new recruitment and restructuring of power sector currently under implementation new recruitment cannot be made.

(vi) The loading of different generating units at different power stations is decided by National Power Control Centre of WAPDA. Keeping in view per units cost of generation of these units and the load demand existing at that particular time.

(vii) The matter has already been taken up with the Federal and Provincial Agencies for the exemption/reduction of these taxes and duties.

(viii) This recommendation has been conveyed to Sindh Coal Authority which is concerned with the development of Thar Coal Field.

(ix) These recommendations are being conveyed to the Ministry of

&(x) Petroleum and Natural Resources and the Sindh Coal Authority for taking necessary action

76. *Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the details of the AGN Qazi Formula for calculating the net profit under the 1973 Constitution of the Islamic Republic of Pakistan;

(b) the details of the net profit due to NWF Province from Tarbela Dam upto 30th June 1997 and its ratio in rupees per kWh generated;

(c) the cost, per kwh, of the electricity being generated from Tarbela dam including the net profit transferable to NWF Province and transmission losses, etc, from Tarbela Dam per kwh and the average rate at which WAPDA is supplying electricity, per kwh, to consumers?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Copy of methodology of calculation of Hydel profit devised by the Kazi Committee and approved by the CCI is placed at Annexure-A, whereas format for calculation of net profit based upon the said methodology is placed at Annexure-A-I.

(b) Details of net profit payable to NWFP for Tarbela Dam as per Kazi Formula and its ratio to total generation cost (including hydel profit) for the period 1975-97 have been shown at Annexure-B.

(c) Generation cost (including hydel profit and adjustment of auxiliary and T&G losses) per KWH generated from Tarbela Power station during 1996-97 have been shown as under:-

Generation cost 160 Paisas/kwh

Average base tariff: 246 Paisas/kwh

Annexure-A

METHODOLOGY OF CALCULATIONS

The committee decided that the electricity in Pakistan was not priced on marginal cost, basis but on socio-economic consideration. As such, the best formula would be to price it according to what the consumer pays. Indeed this is

implicit in connotation of the word "revenues" as revenues arise when payments are received. Based on this fundamental decision the following methodology was adopted for arriving at net profits at bus bars of the respective hydel stations:-

- (a) The apportionment of capital cost of Tarbela to power be worked out on the basis of specific works undertaken for power.
- (b) In working out "revenues" the average system selling rate including normal rate and FAC be taken into account, as this is what the consumer is actually paying.
- (c) In order to work out revenue at bus-bars the calculations would be worked backwards from selling price by deducting transmission and distribution costs.
- (d) Establishment charges relating to transmission and distribution would be charged on actual cost basis.
- (e) Cost of the head office would be distributed over generation, transmission and distribution in accordance with the accepted formula.
- (f) "Net Profit" would be worked out by deducting from revenue establishment charges of the power house, operation and maintenance cost actually incurred, depreciation, interest and return actually paid on the net financing obtained for the power house after taking into account funds available in depreciation and reserve funds.
- (g) Depreciation would be based on the book value of the cost of items apportioned to power. This is in line with the earlier

decision of Finance Division taken in the meeting dated 12th November, 1979.

(h) Provision for reserve would be taken as equal to rate of depreciation.

(i) The figure of 1 per cent would be used for obsolescence and it would be charged where depreciation is not charged.

(j) The date of the use of a tunnel for power should be taken into account for charging the cost towards power with effect from that date.

(k) "Suspense and Miscellaneous" head will be charged depreciation at the average rate of depreciation for all other heads.

(l) Exact amount of interest being paid by Government of Pakistan on the loans utilised for capital investment in the power sector and also the interest paid on local currency loans utilized for the purpose would be worked out.

(m) Depreciation will be calculated from the date of commissioning of power house and not from the date of take-over of power house by WAPDA i.e. 1959. It was further decided that wherever the power house or any of its equipment had been fully depreciated no further depreciation will be charged.

(n) Electricity losses would be accounted for only once, at the point of generation.

(o) As depreciation is being accounted for repayment of principal of loan would not be deductible from revenues.

FORMAT OF CALCULATION OF NET PROFIT

1.	Total Generation of WAPDA	(MKWH)....
2.	Transmission cost of the whole system (including Authority's overhead)	(Min.Rs)
3.	Cost of Transmission per unit generation	(2-1)
4.	Distribution Cost of the whole systme (including Authority's overhead)	(Min. Rs)....
5.	Cost of distribution per unit generated	(4-1)
6.	Gross Revenue (SOP + FAS)	Min.Rs)
7.	Selling price per unit generated (6-1)	(Ps/kwh)
8.	Revenue per unit generated (7-3-5)	(Ps/kwh)
9.	Unit Generated by Tarbela	(MKWH)....
10.	Revenue at Bus Bar (8 x 9)	(Min.Rs)
11.	Generation Cost (without reserve and Authority's overheads)	(Min.Rs)
12.	Authority's Overhead	(Min.Rs)
13.	Provision for Reserve	(Min.Rs)
14.	Net Profit after deducting overhead and Reserve (10-12-13)	Min.Rs)

**DETIAL OF NET HYDEL PROFIT PAYABLE TO NWFP AND
GENERATION COST OF TARBELLA POWER STATION**

Year	Units Generated (MKWH)	Hydel Profit (Rs.in mln)	Cost of Generation (Rs.in mln)	Net Profit/ Loss PS/KWH	Generation Cost PS/KWH	Total cost PS/KWH	Ratio of H/Profit to Total Cost
	(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)
				(2/1)	(3/1)	(5+4)	(4/6)
1976-77	138	17.88	23.25	-12.954	16.845	3.891	-332.9%
1977-78	3367	165.11	72.22	4.904	2.145	7.049	69.6%
1978-79	3746	310.91	81.34	8.300	2.171	10.471	79.3%
1979-80	4064	557.95	93.12	13.729	2.291	16.020	85.7%
1980-81	4129	534.40	163.21	12.943	3.953	16.895	76.6%
1981-82	4200	637.83	183.69	15.186	4.374	19.560	77.6%
1982-83	5269	1003.76	342.80	19.050	6.506	25.556	74.5%
1983-84	7461	1348.80	508.08	18.078	6.810	24.888	72.6%
1984-85	7256	1173.12	634.68	16.168	8.747	24.915	64.9%
1985-86	7994	1770.96	773.52	22.154	9.676	31.830	69.6%
1986-87	8129	1444.84	846.64	17.774	10.415	28.189	63.1%
1987-88	9421	2607.02	885.60	27.672	9.400	37.073	74.6%
1988-89	10400	3799.27	904.21	36.532	8.694	45.226	80.8%
1989-90	9982	4212.88	1080.62	42.205	10.826	53.030	79.6%
1990-91	11356	5599.95	1097.33	49.313	9.663	58.976	83.6%
1991-92	11769	6208.43	1388.65	52.752	11.799	64.552	81.7%
1992-93	13955	6446.54	1891.44	46.195	13.554	59.749	77.3%
1993-94	12970	5295.07	1849.15	40.826	14.257	55.083	74.1%
1994-95	14739	5107.08	2457.34	34.650	16.672	51.322	67.5%
1995-96	14840	4866.00	2565.00	32.790	17.284	50.074	65.5%
1996-97	14223	4597.00	2373.00	32.321	16.684	49.005	66.0%

77. *Dr. Abdul Hayee Baloch: Will the Minister for Water and Power be pleased to state quantity of water released from Mangla Dam for Sindh and Balochistan during the last five years ?

Mr. Gohar Ayub Khan: The Indus Basin is an integrated system and released below Mangla and Tarbela storages are utilized collectively in the canals of all the four provinces. It is not possible to precisely differential Mangla supplies specifically utilized in Sindh and Balochistan Canals. However, in case of shortage, enhanced released are made from Mangla to supplement the supplies on Indus Main System.

78. *Dr. Abdul Hayee Baloch: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the number of persons whose services have been terminated from Sui Southern and Sui Northern Gas Pipelines by the present Government ?

Ch. Nisar Ali Khan: Sui Northern Gas Pipelines Ltd (SNGPL) and Sui Southern Gas Company Ltd. (SSGCL) have not terminated the services of any employee on the employee on the direction of the present Government.

79. *Mr. Hussain Shah Rashdi: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the project for the of natural gas to village Ghari Kapura, Tehsil and District Mardan was inaugurated on 26-7-1996 but the pipe-line has not been laid so far, if so, the reasons thereof; and

(b) the time by which natural gas will be supplied to the said village?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) Yes. Due to serious financial constraints

work on the scheme was stopped by the Company.

(b) Due to financial constraints gas supply to village Ghari Kapura is not envisaged by the company in near future. The same will be considered in subsequent fiscal years on improvement of Company's financial position.

80. *Syed Aqil Shah: Will the Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

- (a) the total amount collected through Saver Raffle; and
- (b) the details of expenditure incurred from this amount?

Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs:

	(Rs. in Millions)
(A) Total amount collected through Saver Raffle Scheme as on 31st July, 1990.	680.942
(i) Expenditure by SAF Sectt. as on 31st July, 1990.	450.155
Net amount transferred by SAF Sectt. to the M/o Culture and Sports during winding up process March-July, 1990.	230.787
(ii) Expenditure incurred the M/o Culture and Sports from the Savor. (Details at Annexure-A)	220.596

DETAIL OF EXPENDITURE INCURRED OUT OF SAVE FUND

BY THE MINISTRY OF CULTURE AND SPRTS.

<u>S. NO.</u>	<u>Expenditure</u>	<u>Amount in Rs.</u>
1.	Amount released for acquisition of Mohatta Palace (PM's directive). (28-4-94)	61,000,000.00
2.	Amount released for sports in Sindh. (31-1-95)	5,000,000.00
3.	Loan to World Cup Cricket (WCC) (4-4-95)	5,000,000.00
4.	Repair of Mohatta Palace (31-12-95)	9,000,000.00
5.	construction of sports Stadium at Shikarpur (April 1996)	2,000,000.00
6.	Mini Sports Stadium, Tharparker, (30-6-96)	3,500,000.00
7.	construction of Stadium at Ratodero, (30-6-96)	7,000,000.00
8.	construction of Stadium at Shahdadpur (30-6-96) and Tando Adam	10,000,000.00
9.	Balance returned by M/o Finance (7-7-96)	6,000,000.00
10.	Unrefunded balance of income tax still lying with the M/o Finance.	1,804,697.00
11.	Grant-in-aid to Mr. Munir Pirzada, (August 1990) Ex- Tennis Player, for treatment.	300,000.00
12.	Grant-in-aid to Pakistan Yachting Association (September 1990)	500,000.00
13.	Prizes to Gold Medalists of XIth Asian Games 1990 held in China. (Oct. 1990)	905,000.00
14.	Grant-in-aid to Pakistan Yachting Association (Jan. 1991)	10,000,000.00

15.	Repair of Hockey Club of Pak, Karachi. (11-12-91)	10,000,000.00
16.	Development of Hockey and preparation for Barcelona Olympics. (Aug. 1991)	7,500,000.00
17.	Improvement of Bhurban Golf Club. (Aug. 1991)	1,000,000.00
18.	Laying of Astro Turf at Army Hockey Stadium Rawalpindi. (Sept. 1991)	10,000,000.00
19.	Volleyball Team's visit to China and South Korea. (28-8-91)	400,000.00
20.	Special Grants to Islamabad Golf Club. (21-1-92)	200,000.00
21.	Outstanding payment to Hotel Ambassador, Islamabad. (21-1-92)	50,000.00
22.	Prizes to the members of Pakistan Cricket Team on on winning the 5th WCC (11-4-92)	3,000,000.00
23.	Laying of Tartan Track at NSTCC, Lahore (June 92)	17,251,098.00
24.	Payment of income tax, being outstanding (Jan 91)	22,984.00
25.	Payment to widow of late Hon. (cap) M. Sharif being outstanding liability of defunct 4th SAF games. (31-1-91)	8,953.00
26.	Payment on account of winning Saver Raffle Ticket by Mr. M. Bachal Memon. (Oct. 91)	10,000.00
27.	Maintenance contract of SAF photocopier. (1991-1993)	11,700.00
28.	Purchase of steel almirah, (17-2-91)	4,645.20
29.	Payment to printing Corp of Pakistan (20-9-94)	7,145.00
30.	Honoraria to M/s Mahboob and Riaz. (14-9-94)	2,000.00

31.	Improvement work for Islamabad Golf Club(29-12-94)	3,000,000.00
32.	Pakistan Golf Federation (PM's directive) (27-6-95)	2,000,000.00
33.	Printing charges for printing of summary (31-8-95)	17,154.00
34.	Bridge financing for WCC (20-9-95)	5,000,000.00
35.	Organizing of Inner-Karachi Tournaments(27-12-95)	500,000.00
36.	Arranging of Shooting Ball Tournament at Naudero and other sports activities.	500,000.00
37.	Loss due to premature encashment of SCDs. (20-9-95)	49,504.00
38.	Development work on swimming pool and practicing hall at PSC (15-1-95)	5,000,000.00
39.	Release to NISC (2-5-96)	1,953,000.00
40.	Presentation of Trophy for 1996 WCC. Release to commissioner Karachi Div (1996)	100,000.00
41.	Released to DG, NISC for dev. Projects (23-7-96)	10,000,000.00
42.	Pyament of defunct 4th SAF Games to A.O, Telephone Revenue, Karachi. (2-3-97)	195.00
43.	Payment to PCP for printing of summary (7-5-97)	6,796.00
44.	Paid to DG, NISC for practicing hall, PSC (18-1-97)	5600,000.00
45.	Paid to DG, NISC for covering of practics swimming pool, PSC (16-1-97)	4,400,000.00
46.	Cost of cheque books	60.00
47.	Expenditure on maintenance and administration of Saver Fund. (April 1997 to March 1998)	297,438.34
48.	Paid to DG, PSB for completion of Paractice Hall at PSC, (1-1-98 to 13-2-98)	3,394,000.00

49. Paid to DG, PSB for swimming pool complex 7,300,000.00
(phase-II) (9-3-98)

Grand Total: 220,596,369.543

81. *Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Water and Power be pleased to state the number of the persons recruited, retired, dismissed from service, resigned or left the service of WAPDA during 1997-98 with their grade-wise break-up, separately in each case?

Mr. Gohar Ayub Khan: The information is at Annexure-1.

Annexure - 1

**GRADEWISE BREAKUP SHOWING THE NUMBER OF
EMPLOYEES, RECRUITED, RETIRED, DISMISED FROM
SERVICE AND RESIGNED OR LEFT THE SERVICE OF
WAPDA DURING 1997-98.**

Number of Employees

Grade/BPS	Recrutied	Retired	Dismissed	Resigned or left
01	22	64	22	-
02	-	170	05	-
03	65	216	14	02
04	-	59	01	05
05	12	184	70	08
06	01	92	06	02
07	-	315	34	02

08	-	129	-	-
09	-	395	05	-
10	-	120	02	01
11	-	329	20	18
12	-	164	08	03
13	-	52	01	-
14	-	38	03	-
15	-	89	-	-
16	-	207	02	03
17	*05	117	23	16
18	**05	49	-	12
19	**01	45	01	01
20	-	55	-	-
21	-	02	-	-
	<u>111</u>	<u>2954</u>	<u>217</u>	<u>73</u>

Note-

No direct recruitment has been made during this period, however, in order to meet the day to day requirements, appointment has been made on yearly contract, or under employee son quota (BPS-1 to 5).

* On contract basis.

** Against 10% quota reserved for ex-defence forces officers.

82. *Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the total reserves of the oil, headwise, in Pakistan as on

30-6-1998;

- (b) the annual consumption of the oil in Pakistan at present;
- (c) the discovery of new petroleum wells by the OGDC during 1997-98; and
- (d) the total quantity of oil imported during 1997-98 and its price?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) Balance recoverable reserves as on 30th June, 1998 will be firmed up after the close of financial year 1997-98. The balance recoverable reserves as on 30th June, 1997 were 198.786 million barrels.

- (b) 17.171 million tonnes (128.78 million barrels)
- (c) Three discoveries (two gas/oil and one gas) under appraisal.
- (d) The total imports are estimated at 15.322 million tonnes (114.26 million barrels) at a cost of US \$ 1.83 billion.

83. *Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the total reserves of the natural gas in Pakistan as on 30-6-1998 with head-wise break-up;
- (b) the annual consumption of the natural gas in Pakistan presently; and
- (c) the discovery of new gas deposit made by the OGDC during 1997-98?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) Balance recoverable reserves of gas on 30th June, 1998 will be firmed up after the close of financial year 1997-98. The balance recoverable reserves as on 30th June, 1997 were 17915 million Cubic feet.

- (b) The annual consumption of natural gas in Pakistan during

1996-97 (Actual) and 1997-98 (estimated) is 597.868 Billion Cubic feet, and 628.563 Billion Cubic feet respectively.

(c) Three (two gas/oil and one gas) under appraisal.

84. *Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the present status of the Saindak Copper Project in Balochistan and the time by which the work will be started on it?

Ch. Nisar Ali Khan: The project is being prepared for restarting production operations. The schedule of restart depends upon the date of loan availability from China.

85. Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state whether Pakistan has as official women's hockey team?

Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs: There is no standing Women's Hockey Team. Pakistan Hockey Federation selects a team for participation in a particular international event.

86. Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the details of any reserves of gold and/or other metals and precious stones found in the Northern Areas, with the assistance of Northern Area Mineral Resources Project?

Ch. Nisar Ali Khan: None.

87. Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that an official women's cricket team from

Pakistan recently toured India and New Zealand; and

- (b) the overall performance of the team in the said tour ?

Minister for Culture , Sports , Tourism and Youth

Affairs: No official Women Cricket Team visited India and New Zealand .

However, a private Women Cricket team visited New Zealand, Australia and India on their own where they reportedly did not do well.

88. Dr. Safdar Ali Abbasi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) the details of material supplied to WAPDA sub-Division No.1, Gujrat during the last three years with its usage; and

- (b) whether it is a fact that some of the said material has been misappropriated or stolen, if so, whether any case has been registered against the persons involved in it ?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Details of material supplied to WAPDA Power House sub-Division, Gujrat during the last three years is enclosed at Annexure-1. This material was used for installation of new connections, replacement of defective meters and maintenance of LT/HT lines.

- (b) No material was misappropriated or stolen. Therefore, the question of registering a case against the persons involved does not arise.

Annexure-I

LIST OF MATERIAL SUPPLIED TO WAPDA POWER HOUSE
SUB DIVISION, GUJRAT DURING THE LAST THREE YEARS.

<u>Sr.No.</u>	<u>Description.</u>	<u>Quantity.</u>
1.	Single Phase Meters	3165 No.
2.	Three Phase Meters	135 "
3.	PVC Cable 2/0 77.652	38.4 K.M
4.	4 Core Cable	830 Meter
5.	T/formers (including 25,50,100,200 & 400 KVA)	62 No.
6.	Conductor A.A. Ant/Wasp	4800 Meter
7.	Conductor ACSR DOG/Ranmit	3700 "
8.	H.T. Structure	11 No.
9.	L.T. Structure	24 "

89. Dr. Safdar Ali Abbasi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the number of official vehicles in WAPDA sub-Division No.1, Gujrat; and

(b) the amount spent on the fuel and maintenance etc; of said vehicles during the last five years ?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) There are two official vehicles one Mazda Truck and other Toyota Pickup in WAPDA Power House sub-Division Gujrat at present.

(b) the amount spent on fuel and maintenance etc; on two vehicles is attached as Annex-I.

THE AMOUNT SPENT ON FUEL & MAINTENANCE ETC;AGAINST THE VEHICLES UNDER POWER HOUSESUB DIVISION, WPDA, GUJRAT.

<u>Period.</u>	<u>Repair expenses.</u>	<u>Fuel expenses.</u>
93-94	Rs. 18297/-	Rs. 75620/-
94-95	Rs. 22515/-	Rs. 80803/-
95-96	Rs. 20725/-	Rs. 99626/-
96-97	Rs. 30160/-	Rs. 124275/-
97-98	Rs. 33210/-	Rs. 111662/-

90. *Mian Raza Rabbani: Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to remove the high voltage electricity line running over the house in Babur Colony, Dhok Gangal, Airport Link Road, Rawalpindi, if so, when?

Mr. Gohar Ayub Khan: There is no such proposal under consideration at present. It is stated that 11 KV line existed prior to the construction of houses under the line. The line will be shifted if the inhabitants deposit the cost for shifting of line. They are liable to pay the cost as per rules.

13. Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Will the Minister for Religious Affairs, Zakat, Ushr and Minorities Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that a number of cases of illegal allotment of plots of Evacuee Trust Property have recently been brought in the notice of the Ministry;

(b) the details of the said plots and the estimated loss caused to

the exchequer through the said illegal allotments; and

(c) the names and designation of the allottees of the said plots, the price charged and the market value of the plots ?

Raja Muhammad Zafarul Haq: (a) Yes. The Evacuee Trust Properties Board (ETPB) has pointed out 13 cases of plots where the allotments made by the ETPB were found un-lawful.

(b) Details of the said plots are given in a list at " Annexure". However, no financial loss has been caused to the Board or the exchequer because neither lease agreement was executed nor possession was delivered and no consideration was received except in the case mentioned at serial No. 8 of the list (Annexure). In four cases at serial Nos. 1,2,6 and 7, the lease/allotment has been cancelled. Only in one case mentioned at serial No. 8 of the list, the possession was delivered. The case for its cancellation would be decided by the Chairman after making a visit to the property shortly.

(c) The information has been provided in list at Annexure.

No.	Name of Allottee	Location.	Area	Sale Price	Annual Rate of lease money.	Whether lease money paid.	Whether Possession delivered.	Whether lease agreement executed.	Remarks
1.	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1.	Anwar Baloch.	Chungi Amarsalki Lahore.	5 Marlas	Rs. 1100/- per Marla	-	No.	No.	No.	-
2.	M. H. Khattar.	-do-	-do-	-do-	-	No.	No.	No.	-
3.	Imam Khan.	Mura Talab Dera Ghoru Muzi Multan.	10 Marlas	-	Lease money not paid.	No.	No.	No.	-
4.	M. H. Sultana.	-do-	5 Marlas	-	-do-	No.	No.	No.	-
5.	Abdul Rehman.	-do-	-do-	-	-do-	No.	No.	No.	-
6.	M. S. Chandore Dera Ghoru.	Mura Talab Sharif, Islamabad. (50'x41')	7 1/2 Marlas	-	Rs. 4500/-	Yes	No.	No.	-
7.	M. S. Ali.	-do-	-do-	-	Rs. 4500/-	Yes	No.	Yes.	-
8.	M. S. Shamin Ahmed.	Mandi Bahadur.	9 Marlas 102 sq. ft.	-	Rs. 90,000/-	Yes	Yes	Yes.	-
9.	M. S. Yousaf Khan.	Mura Talab Dera Ghoru, Multan.	15 Marlas.	-	Rs. 99,000/-	No.	No.	No.	-

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
10.	Aminullah Pirzada.	Mouza Weel Mct Eosan, Multan.	15 Marlas.	-	Rs. 9000/-	No.	No.	No.	-
11.	Mst. Khurshid Bibi	-do-	12 Marlas.	-	Rs. 7200/-	No.	No.	No.	-
12.	Khawaja Haral-Munim Qureshi.	-do-	-do-	-	Rs. 7200/-	No.	No.	No.	-
13.	Shahzad Ahmad	-do-	-do-	-	Rs. 7200/-	No.	No.	No.	-

14. Mr. Habib Jalib Baloch: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether uptodate waiting list for allotment of Category-III houses ON OUT OF TURN BASIS will be placed on the Table of the House ?

Mr. Asghar Ali Shah: Yes. The list of Federal Government Servants in BPS-16 and 17 approved by the Out of Turn Allotment Committee-I from time to time is being uptodated and will be placed on the Table of the House as and when required.

15. Mr. Habib Jalib Baloch: Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) the number of category-II and III houses in Islamabad, separately;

(b) whether copies of the waiting lists of category-II and category-III houses will be placed on the Table of the House; and

(c) the steps being taken by the Government to overcome the shortage of houses in Islamabad ?

Mr. Asghar Ali Shah:

(a) Cat. II..... 264

Cat. III..... 583

(b) Yes. Waiting lists of Federal Government Servants in BPS-16 to 18 and BPS-19, entitled for allotment of Cat-III and Cat-II houses, respectively, are being update and will be placed on the table of the House as and when required.

(c) Owing to the paucity of funds, no scheme for construction of

houses is under consideration, at present. However, on availability of funds, step will be taken to overcome the shortage of houses in Islamabad.

16. Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Water and Power be pleased to refer to Senate Unstarred Question Nos. 11 and 13 replied on 8th October, 1996 and Unstarred Question No. 1 replied on 29th October, 1996 and provide similar information for the year 1996-97 and 1997-98?

Mr. Gohar Ayub Khan: Reply is annexed.

The para-wise replies to the above question are given below:-

a) The detail of the annual coal supply in tonnes, average coal prices, coal analysis including heating value in BTU/pound along with percentages of sulphur and ash contents during the period 1996-97 to 1997-98 in respect of TPS Quetta and 3x50 MW FBC Lakhra are as under:

1. TPS Quetta

Year	Coal supplied (M.Tons)	Rate (Rs.)	Coal analysis
01-07-96-31-02-97	15852.720 (Sor-range)	1787.66	The minimum heat rate allowed is 10,000 BTU/Pound the sulphur contents are between 0.8 - 3.0 %. The adjusted rate were paid for the ash content upto 14% and coal was rejected if the ash contents exceeds the specified limit of 15%. The quality of coal is maintained within the above specified limits of BTU, sulphur and ash contents.
01-07-96-31-02-97	2694.880 (Degrat)	1787.66	
22-02-97-31-06-97	10936.730 (Sor-range)	1895.00	
22-02-97-31-06-97	2634.240 (Degrat)	1855.00	
01-07-97-31-05-98	14546.502 (Sor-range)	1895.00	
01-07-97-31-05-98	6873.03 (Degrat)	1855.00	

ii) FBC Lakhra.

Year	coal supplied (M.Tons)	Avg. Rate (Rs.)	Coal analysis
1996-97	320298.478	780.00	Heating value 5981 BTU/pound, ash content 34.23 % and sulphur content 5.85 %
1997-98	299949.116 (upto 5/98)	806.34	Heating value 6211 BTU/pound, ash contents 31.68 % and sulphur content 5.64 %

b) The total annual energy generated in MKWh by each plant during 1996-97 and 1997-98

d) TPS Quetta

Year	Units generated (MKWh)
1996-97	35.71
1997-98 (upto 5/98)	27.25

ii) FBC Lakhra

Year	Units generated (MKWh)
1996-97	339.204
1997-98 (upto 5/98)	357.336

c) the cost of coal fuel in Rs. per KWH and total coal consumed during the period 1996-97 and 1997-98

i) TPS Quetta

Year	Coal cost Rs. / KWH	Coal consumed (M.Ton)
1996-97	1.50	29887.582
1997-98 (upto 5/98)	1.59	23562.070

ii) FBC Lakhra

Year	Coal Cost Rs./KWH	Coal Consumed (M.Tons)
1996-97	0.72	317185.567
1997-98(upto 5/98)	0.69	306869.740

Note: Question No. 1 & 11 are the same.

Question No.13

- a) the balance sheet, assets, liabilities and payable loans, if any, alongwith the annual interest rates/mark-ups for the year 1996-97 and 1997-98 of 2x7.5 MW Coal fired Thermal Power Plant at Sheikh Manda near Quetta.
- b) the depreciated book value of land, building, machinery and equipment as on 30th June 1996 and
- c) the KWH energy produced during 1995-96 indicating also the average plant load factor for those years.

The parawise replies to the above question are given below:-

- a) although WAPDA does not prepare balance sheet for each machinery, yet liabilities of loan are available which were already provided and are again placed at (Annex- 1).
- b) Following values are available as on June 30, 1997.

Sr. No.	Description	Original Value	Depreciated Cost/ Present Cost
1)	The cost of project including Machinery and equipment of 2x7.5 MW Steam Units alongwith 2 Nos. coal fired Boilers, 2 Nos. Generators &	Rs.38.851 Million	These units were installed in 1964 and has almost completed useful life but still are in

complete auxiliaries in addition to coal handling facilities and building

operation and present assessed value is approximately Rs. 100.000 Million.

ii) Cost of Land
(71 acres)

Rs.1.557
Million

Based on the prevailing cost of developed land in the area for residential proposes Rs. 1.3 Million per kanal. The assess value of the land as a block is Rs. 510.000 Million. The Power House extensions were also made on the same land.

c) Total Plant Generation

1996-97

= 366752400 KWH

1997- 98 (upto 5/98)

= 224598500 KWH

Plant Land Factor

1996-97

66.45%

1997- 98 (upto 5/98)

55.41%

POSITION OF LOAN ALLOCATED FOR
COAL FIRED UNITS 1& 2 UNDER CODE MCF

<u>S.NO.</u>	<u>DESCRIPTION</u>	<u>AMOUNT</u>
1.	Amount of Loan allocated	=Rs. 17.370 Million
2.	Principal repaid upto 30-06-1997	=Rs. 3.431 Million
3.	Outstanding balance	=Rs. 13.939 Million
4.	Rate of Interest	=Rs. 14.66%

<u>S.NO.</u>	<u>DESCRIPTION</u>	<u>AMOUNT</u>
1.	Amount of Loan allocated	=Rs. 17.370 Million
2.	Principal repaid upto 30-05-1998	=Rs. 0.521 Million
3.	Outstanding balance	=Rs. 13.418 Million
4.	Rate of Interest	=Rs. 14.66%

*** Budgetary Figures**

17. **Mr. Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Water and Power be pleased to refer to Senate Unstarred Question Nos. 3 and 4 replied on 28th December, 1995 and 17 January, 1996 and state:

(a) the names of the parties which are still eligible for MOST FAVOURED NATION clause; and

(b) the last date upto which the eligible parties/projects can ask for benefits under this clause ?

Mr. Gohar Ayub Khan: The following companies are eligible for

the " Most Favoured Nation" clause:

1. AES Lalpir Ltd.
2. Fauji Kabirwala Power Co. Ltd.
3. Habibullah Coastal Power (Pvt) Ltd.
4. Kohinoor Energy Ltd.
5. Uch Power Ltd.

(b) the parties/projects can ask for the benefits under the " Most Favoured Nation" clause upto the term of their agreements.

18. Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to refer to Senate Unstarred Question No. 5 replied on 4th May, 1994 and state:

(a) the assests, liabilities and profit or loss of all PMDC coal mining projects separately since 1993-94;

(b) the electricity consumption in kwh at each such project and the cost of electricity in rupees per tonne of coal produced for each such projects during the said period; and

(c) the installed capacity of the electric transformers and the minimum charge paid to WAPDA for each such Project during that period ?

Ch. Nisar Ali Khan: (a) As per Annexure-A

(b) As per Annexure-B

(c) As per Annexure-C

Annexure-A

Statement showing the total Assets, Liabilities and profit & Loss of Coal Mines from 1993-94 to 1997-98 (upto 31-3-1998)

C:\FY-98\BS-PRJ94.wk1

Rs. in millions

PMDC Degari Collieries:	1993-94	1994-95	1995-96	1996-97	1997-98 (31.3.98)
Total Assets	46.424	37.281	36.672	30.855	29.113
Total Liabilities	29.721	34.240	37.329	39.287	44.781
Profit & Loss for the year	(5.845)	(13.662)	(3.698)	(7.775)	(7.236)

PMDC SorRange Collieries:	1993-94	1994-95	1995-96	1996-97	1997-98 (31.3.98)
Total Assets	33.792	35.036	34.697	43.520	40.925
Total Liabilities	138.815	149.350	156.451	167.289	170.412
Profit & Loss for the year	(9.440)	(9.291)	(7.440)	(2.015)	(5.718)

PMDC Sharigh Collieries:	1993-94	1994-95	1995-96	1996-97	1997-98 (31.3.98)
Total Assets	21.015	21.604	24.074	24.365	26.678
Total Liabilities	201.002	214.384	227.697	232.145	236.512
Profit & Loss for the year	(13.405)	(12.793)	(10.843)	(4.157)	(2.054)

PMDC Lakhra Coal Project	1993-94	1994-95	1995-96	1996-97	1997-98 (31.3.98)
Total Assets	121.563	144.252	167.310	181.797	201.734
Total Liabilities	47.446	53.838	51.173	58.157	66.333
Profit & Loss for the year	23.802	16.297	25.723	7.503	11.761

PMDC Meting Coal Project	1993-94	1994-95	1995-96	1996-97	1997-98 (31.3.98)
Total Assets	9.598	9.389	9.387	9.367	9.367
Total Liabilities	12.308	12.689	13.028	13.316	13.543
Profit & Loss for the year	(0.086)	(0.590)	(0.341)	(0.308)	(0.227)

ANNEXURE - B

DETAILS OF ELECTRICITY CONSUMED AND COST PER TONNE

PERIOD	SOR RANGE		DEGARI		SHARIGH	
	KWH Consumed	Cost per tonne (In Rs.)	KWH Consumed	Cost per tonne (In Rs.)	KWH Consumed	Cost per tonne (In Rs.)
1993-94	2,074,700	278.34	-	-	15364	251.25
1994-95	2,246,000	241.76	11,70,000	142.633	14205	280.61
1995-96	2,179,500	263.72	13,65,300	162.313	11144	170.80
1996-97	2,479,900	222.70	14,20,200	270.656	10348	Departmental workings were given on Raising Contract from Sept. 1996
1997-98 (Upto May,98)	1,497,140	243.25	10,71,380	339.105	4127	

ANNEXURE - C

**DETAILS OF CAPACITY OF THE ELECTRIC TRANSFORMER AND THE MINIMUM
CHARGES PAID TO WAPDA DURING 1993-94 TO 1997-98**

PERIOD	SOR RANGE		DEGARI		SHARIGH	
	Capacity of transformers	Minimum charges of electricity in Rs.	Capacity of Transformer	Minimum charges paid to WAPDA in Rs.	Capacity of Transformer	Minimum charges paid to WAPDA in Rs.
1993-94}	{ 250 KVA 2 Nos. 500 KVA 1 No. 250 KVA 1 No	10,78,800	{ 750 KW 1 Set	-	200 K.W.	10,44,00
1994-95}		11,25,780		6,91,650.00	800 K.W.	7,15,140
1995-96}		10,71,840		7,13,400.00	750 K.W.	7,15,140
1996-97}		10,71,840		7,47,850.00	50 K.W.	7,15,140
1997-98}		8,54,340		5,97,545.00	400 K.W.	3,57,570
Up to May,98}					300 K.W.	
					200 K.W.	
					100 K.W.	

19. Dr. Safdar Ali Abbasi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state the number of complaints received against the officers/officials of the WAPDA Sub-Division No. 1, Gujrat, during the last two years and the action taken on them ?

Mr. Gohar Ayub Khan: The record of complaints received during the last two years has been checked which reveals that no complaint has been received against any officer/official during the last two years. However, routine complaints of billing and failure of supply were received. These were attended and redressed accordingly.

20. *Dr. Safdar Ali Abbasi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the number, names and addresses of the applicants on the waiting list for electricity connections in the area of WAPDA Sub-Division No. 1, Gujrat, indicating also the date of application ; and

(b) the time by which connections will be provided to them?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) List of 153 domestic and 15 commercial applicants showing application No. and date, name and addresses on the waiting list for electricity connections in the area of Power House Sub-Division Gujrat is at Annexure-I.

(b) The connections are provided on first come first serve basis. These connection will be provided during the year 1998-99 subject to the availability of material.

Annexure-I

LIST OF APPLICANTS WAITING FOR ELECTRICITY CONNECTIONS UNDER POWER HOUSE SUB-DIVISION GUJRAT.

S.NO.	APP. NO. & DATE	NAME AND ADDRESS
DOMESTIC		
1-	591 DT. 24.11.97	MOHD. ALI VILL. SAMAN.
2-	603 DT. 02.12.97	MOHD. USMAN EID SHAH GRT.
3-	604 DT. 02.12.97	IMRAN AHMED EID SHAH GRT.
4-	609 DT. 08.12.97	SHABIR H. SHAH VILL; BANTH
5-	610 DT. 08.12.97	AMANAT ALI VILL. BANTH.
6-	620 DT. 16.12.97	CH. ABBASS MUH. REHMATABAD
7-	623 DT. 24.12.97	M. ANSAR VILL. MUHLA.
8-	624 DT. DO	M. ASHRAF VILL. MUHLA.
9-	625 DT. DO	RAZIA BIBI VILL. MUHLA.
10-	628 DT. 27.12.97	KAFAYAT ULLAH MUH. FAISALPURA
11-	629 DT. DO	ZIA ULLAH MUH. FAISALPURA.
12-	634 DT. 29.12.97	MUNAWAR BIBI VILL. GHAZI CHAK.
13-	640 DT. 30.12.97	ANSAN ULLAH ALI PUR GRT.
14-	605 DT. 02.12.97	MOHD. DIN BANGLA MANDI.
15-	561 DT. 08.11.97	MOHD. SADIQ TALI PURA
16-	30 DT. 14.01.98	MOHD. SHARIF KALARAKALAN.
17-	60 DT. 10.02.98	ZAHID PERVAIZ RANG PURA GRT.
18-	44 DT. 27.01.98	FAZAL HUSSAIN MUH. AMINABAD.
19-	25 DT. 13.01.98	MOHD. YOUNAS MUH. GASIM PURA
20-	46 DT. 3.2.98	RIAZ AHMED MUH. AMINABAD.
21-	12 DT. 9.1.98	IRSHAD BEGUM MUH. SULTANPURA
22-	19 DT. 12.1.98	SHULAM HUSSAIN SHAHEEN CHOWK.
23-	53 DT. 4.2.98	ZEENAT BIBI KALARAKALAN
24-	65 DT. 12.2.98	MOHD. RAMZAN MUH. KHALIDABAD.
25-	92 DT. 23.2.98	AMIR KABIR MUH. FAIZABAD, GRT
26-	35 DT. 16.01.98	SAKINA BIBI VILL. KALRA KALAN
27-	58 DT. 16.1.98	IMTIAZ AHMED VILLAGE GURALA.
28-	64 DT. 12.2.98	MOHD. SALEEM MUH. SARDARPURA.
29-	90 DT. 25.2.98	SHULAM SARWAR, MUH. USMANPURA.
30-	93 DT. 25.2.98	MOHD. RASHID MUH. AZIZABAD.
31-	95 DT. 26.2.98	NAVEED AHMED VILLAGE KATHALA.
32-	07 DT. 5-1-98	MOHD. ASLAM MUH. SARDARPURA.
33-	79 DT. 19.2.98	ABDUL SHAFUOR MUH. KHALIDABAD.
34-	90 DT. 19.2.98	TASAWAR JALIL MUH. KHALIDABAD.
35-	21 DT. 12.1.98	MOHD. TUFAIL MUH. SULTANPURA.
36-	27 DT. 13.1.98	DILSHAD AHMED MUH. SULTANPURA.
37-	38 DT. 17.1.98	MOHD. ASLAM SHAHEEN CHOWK.
38-	45 DT. 27.1.98	MOHD. ASHFAQ MUH. AMINABAD.
39-	75 DT. 18.2.98	IMTIAZ AHMED MUH. FAIZABAD.
40-	24 DT. 13.1.98	NASARULLAH KHAN VILL. MUHL.
41-	50 DT. 3.2.98	MOHD. ASGHAR MUH. SARDARPURA.
42-	55 DT. 6.2.98	MOHD. AFZAL MUH. RANGPURA.
43-	73 DT. 16.2.98	BASHIR AHMED MUH. AMINABAD.
44-	78 DT. 19.2.98	SABIR HUSSAIN MUH. REHMATABAD.
45-	62 DT. 20.2.98	BASHIR AHMED MUH. REHMATABAD.
46-	63 DT. 11.3.98	MASSOOD AHMED SHAHEEN CHOWK.
47-	64 DT. 11.2.98	MOHD. ASHRAF SHAHEEN CHOWK.
48-	84 DT. 21.2.98	MOHD. AMJAD MUH. SARDARPURA.
49-	70 DT. 13.2.98	MOHD. HUSSAIN MUH. KHALIDABAD.
50-	77 DT. 18.2.98	SHABBIR HUSSAIN VILL. NAT.
51-	67 DT. 12.2.98	TARIQ IJAZ MUH. KHALIDABAD.
52-	01 DT. 2.1.98	MOHD. BASHIR DHEERKEY KALAN.
53-	68 DT. 13.2.98	MOHD. RASHID VILL. JAMNA.
54-	29 DT. 14.1.99	KHALID NAWAZ VILL. HARYANALA.
55-	32 DT. 14.1.98	UMAR HAYAT VILL. GURALA.
56-	36 DT. 14.1.98	PERVAIZ AHMED VILL. DHEERKEY.
57-	15 DT. 10.1.98	MOHD. SHAHZAD MUH. GASIMPURA.
58-	42 DT. 19.1.98	ARSHAD MEHMOOD SHAHEEN CHOWK.
59-	49 DT. 3.2.98	SHAHNAZ BEGUM VILL. JATOWAKAL.
60-	74 DT. 16.2.98	HANWAR HUSSAIN MUH. FERQZABAD.
61-	81 DT. 19.2.98	IRFAN IJAZ MUH. DASKANDIPURA.

62-	06 DT.	05.1.98	MOHO. AYYAZ MUH. SARDARPURA.
63-	37 DT.	17.1.98	MOHD. RAFIQUE MUH. SULTANPURA.
64-	48 DT.	03.2.98	GHULAM NABI VILL. LAL CHAK.
65-	98 DT.	28.2.98	PEERANDITTA, STAFF BALA CRT.
66-	08 DT.	06.1.98	ABDULLAH MUH. KHALIDABAD.
67-	09 DT.	07.1.98	MOHD. ASHRAF VILL. HARIAWALA.
68-	26 DT.	13.1.98	RAUF BIBI MUH. GHAZIABAD.
69-	51 DT.	04.2.98	MANZOOR AHMED MUH. TALIPURA.
70-	56 DT.	06.2.98	GHULAM NABI VILL. KALRA KALAN.
71-	62 DT.	11.2.98	MOHD. ARSHAD VILL. BANTH.
72-	95 DT.	23.2.98	MOHD. RIAZ VILL. DHERKEY KALAN.
73-	59 DT.	27.11.97	RASHID AHMED MUH. AMINABAD.
74-	04 DT.	2.1.98	MOHD. RAFIQUE MUH. REHMATABAD.
75-	05 DT.	5.1.98	SHAKEEL AHMED MUH. AMINABAD.
76-	11 DT.	8.1.98	HAJRAN BIBI SHADINWAL ROAD.
77-	14 DT.	9.1.98	MOHD. AFZAL KHALIDABAD.
78-	16 DT.	10.1.98	MOHD. RIAZ PINDI TATAR.
79-	28 DT.	14.1.98	MOHD. GULZAR SHADINWAL ROAD.
80-	47 DT.	3.2.98	BASHIR AHMED VILL. KATHALA.
81-	57 DT.	7.2.98	MOHD. MUSHTAQ VILL. BANTH.
82-	83 DT.	20.2.98	SHAHID AKHTAR MUH. SULTANPURA.
83-	41 DT.	19.1.98	LIAQAT ALI NODRUPUR PADDAY.
84-	43 DT.	27.1.98	SHAIKAT ALI SHAHEEN CHOWK.
85-	54 DT.	6.2.98	SLAHUDDIN VILL. HARIAWALA.
86-	89 DT.	23.2.98	MOHD. ASIF VILL. GURALI.
87-	33 DT.	16.1.98	MST. KISHWAR MUH. AMINABAD.
88-	96 DT.	26.2.98	SAIFULLAH VILL. KATHALA.
89-	112 DT.	13.3.98	MOHD. SADIQ VILL. KATHALA.
90-	115 DT.	14.3.98	MOHD. AZAM MUH. SULTANPURA.
91-	99 DT.	3.3.98	SARDAR ALI MUH. AMINABAD.
92-	100 DT.	3.3.98	BASHIR AHMED MUH. FAIZABAD.
93-	119 DT.	16.3.98	MOHD. NAZIR MUH. SHAMSABAD.
94-	124 DT.	17.3.98	MOHD. ALI SHADINWAL ROAD.
95-	101 DT.	07.3.98	MOHD. AFZAL VILL. BANTH.
96-	114 DT.	13.3.98	MOHD. AZAM VILL. HARIANWALA.
97-	104 DT.	07.3.98	MOHD. ASHRAF MUH. FAIZABAD.
98-	118 DT.	16.3.98	NAWAB DIN MUH. SHAMSABAD.
99-	107 DT.	11.3.98	BASHIR BEGUM MUH. FAIZABAD.
100-	121 DT.	16.3.98	GUERA BIBI VILL. KALRA KALAN.
101-	111 DT.	12.3.98	GHULAM RASOOL MUH. REHMATABAD.
102-	116 DT.	14.3.98	ZIA-ULLAH VILL. HARIANWALA.
103-	125 DT.	17.3.98	NASAR AHMED VILL. DHERKEY KALAN.
104-	117 DT.	14.3.98	MUHAMMAD VILL. HARIAWALA.
105-	140 DT.	24.3.98	ALTAF HUSSAIN MUH. UEMANPURA.
106-	135 DT.	19.3.98	MOHD. NAWAZ MUH. AMINABAD.
107-	139 DT.	24.3.98	RUKAYYA IFTIKHAR, FAISALPURA.
108-	143 DT.	24.3.98	ALLAH DAD MUH. FERDZABAD.
109-	146 DT.	25.3.98	MOHD. AZAM KALRA KHASA.
110-	148 DT.	26.3.98	MOHD. ASLAM VILL. KATHALA.
111-	133 DT.	19.3.98	GULZAR HUSSAIN VILL. KATHALA.
112-	142 DT.	24.3.98	ENSON ULLAH VILL. BANTH.
113-	150 DT.	26.3.98	SAKEENA BIBI VILL. KATHALA.
114-	132 DT.	18.3.98	BASHIR AHMED MUH. AMINABAD.
115-	158 DT.	28.3.98	MOHD. AFZAL MUH. FAIZABAD.
116-	166 DT.	10.4.98	FARDOQ AHMED MUH. MUSLIMPURA.
117-	174 DT.	15.4.98	MOHD. SADIQ MUH. SULTANPURA.
118-	196 DT.	24.4.98	ARSHAD HUSSAIN MUH. SARDARPURA.

119- 200 DT. 25.4.98
 120- 214 DT. 5.5.98
 121- 221 DT. 9.5.98
 122- 241 DT. 14.5.98
 123- 242 DT. 14.5.98
 124- 246 DT. 14.5.98
 125- 248 DT. 14.5.98
 126- 249 DT. 14.5.98
 127- 263 DT. 12.5.98
 128- 271 DT. 22.5.98
 129- 284 DT. 29.5.98
 130- 144 DT. 25.3.98
 131- 159 DT. 30.3.98
 132- 202 DT. 28.4.98
 133- 236 DT. 14.5.98
 134- 240 DT. 14.5.98
 135- 258 DT. 16.5.98
 136- 272 DT. 23.5.98
 137- 275 DT. 26.5.98
 138- 285 DT. 29.5.98
 139- 239 DT. 14.5.98
 140- 245 DT. 14.5.98
 141- 247 DT. 14.5.98
 142- 245 DT. 19.5.98
 143- 157 DT. 28.3.98
 144- 233 DT. 14.5.98
 145- 251 DT. 14.5.98
 146- 261 DT. 19.5.98
 147- 171 DT. 14.4.98
 148- 172 DT. 14.4.98
 149- 185 DT. 20.4.98
 150- 256 DT. 16.5.98
 151- 267 DT. 25.5.98
 152- 109 DT. 11.3.98
 153- 197 DT. 25.4.98

COMMERCIAL

1- 22 DT. 10.4.98
 2- 23 DT. 17.4.98
 3- 08 DT. 27.1.98
 4- 20 DT. 24.3.98
 5- 16 DT. 28.2.98
 6- 17 DT. 3.3.98
 7- 09 DT. 07.2.98
 8- 06 DT. 12.1.98
 9- 18 DT. 17.3.98
 10- 07 DT. 12.1.98
 11- 24 DT. 24.4.98
 12- 26 DT. 25.4.98
 13- 15 DT. 27.2.98
 14- 25 DT. 25.4.98
 15- 28 DT. 27.3.98

RAZAQUE HUSSAIN, SULTAN PURA.
 MOHD. AKHTER MUH. AMINAGAD.
 JAMSHAD NAWAZ VILL. KALARA.
 GHULAM RASOOL VILL. HARIANWALA.
 GHULAM ABBAS VILL. HARIANWALA.
 KHALID HUSSAIN VILL. HARIANWALA.
 GHULAM QADIR HARIANWALA.
 MOHD. SHARIF VIL. HARIANWALA.
 MOHD. ILIAS VILL. KATHALA.
 KHALID JAVED MUH. RANGPURA.
 NAZAR MOHD. MUH. DASWANDIPURA.
 ZULFIQAR ALI SHAH HARIANWALA.
 IJAZ AHMED VIL. DHERKEY KALAN.
 HAS NAWAZ KHAN SARGODHA ROAD.
 MOHD. AFZAL HARIANWALA.
 GHULAM SHABBIR VIL. HARIANWALA.
 MOHD. AKRAM MUH. FERQZABAD.
 NAZIR AHMED VIL. KATHALA.
 FAISAL NABI ST ROAD GRT.
 EHSAN ULLAH VIL. DHERKEY KALAN.
 MOHD. WARIS VIL. HARIANWALA.
 MOHD. ARSHAD VIL. HARIANWALA.
 MOHD. JAVED VIL. HARIANWALA.
 MOHD. SADIQ GHATIPURA.
 AMANULLAH VILL. GURALI.
 TASADUQ HUSSAIN, VIL. HARIANWALA.
 ALLAH RAKHA VIL. HARIANWALA.
 MOHD. MUH. FERQZABAD.
 MOHD. IQBAL MUH. SULTANPURA.
 MOHD. IQBAL MUH. SULTANPURA.
 SAFDAR HUSSAIN MUH. FERQZABAD.
 MOHD. SHAHBAZ VIL. HARIANWALA.
 ASADULLAH KHAN MUH. ISLAMPURA.
 MOHD. YAKOOB VILL. GURALI.
 AZHERUL-HUSSAN, HARIANWALA.

MANZOOR AHMED MUH. FERQZABAD.
 MOHD. SHARIF, SHAH FAISALPURA.
 MOHD. SHAFIQ RAILWAY ROAD GRT.
 MOHD. LATIF MUH. FERQZABAD.
 PEERAN DITTA STAFF SALA GRT.
 MOHD. ANWAR VIL. NEW GURALI.
 SAJJID HUSSAIN VIL. KALRA KALAN.
 MOHD. AZAM MUH. NOORPUR FADAY.
 MOHD. SHAFIQ VILL. SAMMA.
 MOHD. SALEEM KALRA KHASA.
 BASHIR AHMED MUH. NOORPURFADAY.
 GULZAR HUSSAIN FURNITURE MARKET.
 MOHD. RAFIQUE MUH. RANGPURA.
 SAKUNA BIBI MUH. SARGODHA.
 MOHD. MUSHTAQ FURNITURE MARKET.

EXECUTIVE ENGINEER(S)
 GEPCO DIVN NO. I GRT.

21. *Dr. Safdar Ali Abbasi: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) whether there is a shortage of material in the WAPDA Sub-Division No. 1, Gujrat, if so, its details; and

(b) the time by which sufficient material will be supplied to the said division ?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Yes there is a shortage of material in the said Sub-Division. Detail of material required for energization of connections is given below:-

S.No.	Item	Qty required
(1)	Single Phase meters	168 No.
(2)	PVC Cable (77.052)	5055 meter
(3)	Service Mast	85 Nos.
(4)	PVC Tap	25 Rolls.

(b) Efforts are being made to arrange and allocate material for pending connections. These will be installed during 1998-99 provided the material is arranged.

22. *Syed Qasim Shah: Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the number of officers in BPS-17 and above working in the office of Sui Gas, Sector I-9 indicating also their names, basic pay scale, educational qualifications, place of domicile, total salary and the date of posting in the said office separately in each case ?

Ch. Nisar Ali Khan: Sui Northern Gas Pipelines Limited is a public Limited Company registered under the Companies Ordinance 1984 having

its own Memorandum and Articles of Association. It has got its own pay scales and grades independent of Government pay scales and grades for its employees who are placed in two cadres viz executive (officers) and subordinate staff.

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Presiding Officer: Leave applications.

جناب فاروق احمد خان نے ذاتی وجوہات کی بنا پر مورخہ ۲۷ اور ۲۸ اگست کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔
(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: قاضی محمد انور نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ ۲۸ اگست کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔
(رخصت منظور کی گئی)

FURTHER DISCUSSION ON PRIVILEGE MOTION

Re: ABDUCTION OF SENATORS . AMIR KHAN.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی جناب چوہدری صاحب۔
چوہدری شجاعت حسین، ہاؤس کی اطلاع کے لئے۔ کل آپ نے حکم فرمایا تھا کہ مولانا سید امیر خان سینیٹر کی بازیابی کے سلسلے میں صوبائی حکومت، گورنر، ہوم سیکریٹری اور خاص طور پر جرگہ کے ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کی کوششوں کی وجہ سے سینیٹر امیر خان بازیاب ہو چکے ہیں، آج میری ان سے صبح ٹیلیفون پر بات بھی ہو چکی ہے۔ انشاء اللہ کل وہ ہاؤس میں پہنچ جائیں گے۔ میں اس سلسلے میں کہنا چاہوں گا کہ جرگے کا سسٹم بڑی کامیابی کے ساتھ اس صوبے میں چل رہا ہے۔ اللہ کرے ہمارے ہاں بھی اس طرح کا سسٹم کوئی رائج ہو جائے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جناب بلیدی صاحب Mr. Buledi first, he was the

mover.

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی - thank you very much جناب چیئرمین - یہ ایک اہم مسئلہ

تھا۔ ہم منسٹر صاحب کا اس حد تک شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ ابھی تک تو ہم سے کوئی رابطہ نہیں ہوا ہے کہ وہ بازیاب ہوئے ہیں یا نہیں ہوئے ہیں۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ جب ہم ان کو اس ایوان میں نہیں دیکھیں گے تو اس وقت تک میری جو تحریک ہے اس کو pending کیا جائے۔ جب وہ اس ہاؤس میں آئیں گے تو پھر ہم اس کو withdraw کریں گے اور ہم باور کریں گے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ منسٹر صاحب آپ کو ٹیلی فون کرا دیں گے۔ چوہدری صاحب کو انہوں نے ٹیلی فون کیا ہے اور وہ ٹیلی فون کی بنا پر فرما رہے ہیں کہ وہ اسلام آباد پہنچ چکے ہیں۔

order please, one at a time,

چوہدری شجاعت حسین۔ سینئر صاحب سے میری خود بات ہوئی ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ سینئر صاحب سے خود بات ہوئی ہے۔ منسٹر عبدالرحمن۔

حاجی عبدالرحمن۔ جناب چیئرمین صاحب! ہم وزیر داخلہ صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ان

کے پریشر اور تنگ و دو کی وجہ سے سینئر صاحب بازیاب ہو گئے ہیں۔ جناب چیئرمین صاحب ایک سینئر صاحب کا سرکاری روڈ سے اغواء ہونا، وہاں کی پولیٹکل ایڈمنسٹریشن کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ اس علاقے کا پولیٹکل اسبکٹ اور اس کا عملہ اگر اپنے علاقے میں سرکاری روڈ کا تحفظ بھی نہیں کر سکتے تو یہ ان کی بہت بڑی ناکامی ہے۔ یہ ایک سینئر کی بے عزتی ہے۔ اگر وہ کہتے ہیں کہ یہ قومی معاملہ ہے تو ہم جانتے ہیں کہ قبائل میں قومی معاملہ قوم کے through ہوتا ہے۔ علاقے میں ہوتا ہے، ان کا جو جڑ گسٹم ہے اس کے ذریعے ہوتا ہے۔ سرکاری روڈ پر اگر کوئی قومی معاملہ بھی ہوتا ہے تو بھی کوئی کسی کو اغواء یا روڈ سے نہیں اٹھا سکتا۔ ہماری اس میں یہی گزارش ہے اور ہم یہ درخواست کرنا چاہتے ہیں کہ ایک سینئر کی بے عزتی اور اس علاقے کی انتظامیہ کی نا اہلی، ناکامی کی وجہ سے فوراً وہاں سے انتظامیہ کو ہٹا دیا جائے۔ اس کے لئے اسے pending رکھا جائے جو انہوں نے move کیا تھا۔ ایک کمیٹی مقرر کی جائے تاکہ وہ اس کی تحقیقات کرے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ لیڈر آف دی اپوزیشن، آپ بولنا چاہیں گے۔ لیڈر آف دی

اپوزیشن۔

حاجی عبدالرحمن۔ اس معاملے پر حکومت اور اپوزیشن اکٹھے ہیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ عبدالرحمن صاحب آپ تشریف رکھیں۔ بات ہو چکی ہے۔

حاجی عبدالرحمن۔ کیا بات ہو چکی ہے۔ اس کو اغواء کیوں کیا گیا ہے۔ سرکاری روڈ سے اس

کو کیوں نکالا گیا ہے۔ اس کو دو دن کیوں رکھا گیا ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ آپ نے جو کچھ تجویز کیا ہے وہ نوٹ کر لیا گیا ہے۔ آپ

نے کہا ہے کہ فوراً ان کو پکڑا جائے۔ یہ تو نہیں ہو سکتا ہے کہ ابھی یہاں آرڈر ہو تو اس کو بدل دیا۔ آپ

نے جو کچھ اہمارے رائے کرنا تھا کر دیا ہے۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ موئن ابھی admit نہیں ہوئی۔ موئن ابھی ریفر نہیں ہوئی۔

آپ نے جو کچھ کہنا تھا کہ دیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ صاحب۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ چیئرمین صاحب! حقیقت یہ ہے کہ اس واقعے کی جتنی مذمت کی

جائے کم ہے۔ جیسے ہمارے دیگر سینئر صاحبان نے کہا ہے کہ ایک سینئر کا اغواء ہونا اور اس طرح تکلیف

میں لے جانا۔ حقیقت ہے کہ سارے لوگوں کے لئے تکلیف دہ ہے۔ البتہ یہ بات محبت ہو گئی ہے کہ اگر

حکومت وقت چاہے تو اس کے پاس اتنی مشینری ہے، اتنی استعداد ہے کہ فوراً کسی کو برآمد کر سکتی

ہے۔ یہ جو انہوں نے سینئر کے لئے کیا ہے یہ ان کا اچھا اقدام ہے۔ مثبت اقدام ہے۔ میں ان کو یہ

عرض کروں گا جناب والا! جیسے آپ نے سینئر کی بازیابی کے لئے محنت کی ہے تو کیا یہ پاکستان کے

جو عام شہری ہیں جو اغواء برائے نادان ہو جاتے ہیں یا بچھارے جا کر قتل ہو جاتے ہیں۔ ان بے شمار۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ جناب بشیر احمد مٹہ، Now ڈاکٹر حنی صاحب کچھ تو رولز کا

خیال رکھیں، ابھی موئن ایڈمٹ نہیں ہوئی، موئن ریفر نہیں ہوئی۔ ابھی آپ کی تقریر ہو گئی۔ کچھ تو

رولز کا خیال فرمائیں۔ تشریف رکھیں۔ جی جناب بشیر احمد مٹہ صاحب۔

جناب بشیر احمد مٹہ۔ جناب میں ایک بہت ضروری بات کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ اس کے متعلق یا اور کوئی؟

جناب بشیر احمد مٹہ - اور کوئی؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - تشریف رکھئے۔

جناب بشیر احمد مٹہ - اس کے بعد آپ مجھے chance دیں گے؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - جی ہاں میں آپ کو وقت دوں گا - اس چیز کے متعلق تاج

حیدر صاحب بولنا چاہتے ہیں تو بولیں۔

جناب تاج حیدر - جناب مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ یہ بہت serious معاملہ ہے ایک

سینیٹر کو اس طریقے سے اغوا کرنے کا، اور جو پریولج موشن move کیا گیا ہے - اس کو باضابطہ طور پر
پریولج کمیٹی کے سپرد کریں تاکہ اس میں ذمہ داری کا تعین کیا جاسکے کہ کون ذمہ دار تھے؟ کس طریقے
سے ہوا؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - حاجی گل آفریدی صاحب۔

حاجی گل آفریدی - جناب چیئرمین! یہ مسئلہ قابل کا نہیں ہے - یہ مسئلہ ایک سینیٹر کا

ہے اور سینیٹر اس ہال کا، اس ایوان کا نمائندہ ہے۔ جناب چیئرمین! ہم حکومت کے ساتھ ہیں اور آزاد
ممبران ہیں - چاہے ایڈیشن سے ہو، چاہے آزاد ہو، چاہے کسی پارٹی سے ہو، کوئی بھی سینیٹر اغوا ہو
جائے اور پھر برآمد ہو جائے - یہ نہیں ہے کہ اس سے مسئلہ ختم ہو گیا۔ یہ مسئلہ اب شروع ہوا ہے۔
حکومت کو چاہیے کہ وہاں سے جن لوگوں نے اغوا کیا اس کو سزا دینی چاہیے۔ چاہے وہ سزا جس طرح کی
ہو تاکہ دوسرے لوگ اس سے عبرت لیں اور پھر دوسرا کوئی سینیٹر اغوا نہ ہو۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ صوبے کا چیف سیکریٹری ہٹ سکتا ہے کیا پولیٹیکل ایجنٹ اپنے عہدے

سے نہیں ہٹ سکتا ہے؟ اگر اس کی غلطی ہو تو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

Mr. Presiding Officer: I think in view of the statement made by

the Minister for Interior that the Senator has been recovered, this motion has
become infructuous and no further action is required in this matter. Yes Mr.
Matta.

(مداخلت)

POINT OF ORDER

Re: AN EDITORIAL ALLEGEDLY CONDEMNING

THE ANP LEADERSHIP.

جناب بشیر احمد مٹہ - جناب چیئرمین، میں آپ کی توجہ ایک ضروری بات کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ کل نوائے وقت میں میرے لیڈر کے خلاف ایک زہر آلود editorial لکھا گیا اور ایک بھوٹی خبر چھاپی گئی۔ نوائے وقت اخبار جو اپنے آپ کو ایک National daily کہتا ہے۔ اس نے میرے لیڈر کے خلاف ایک بھوٹی، لغو اور بے بنیاد خبر چھاپی۔ جس میں انہوں نے دور درشن ٹی وی کے انٹرویو کا حوالہ دے کر ایک بھوٹ کا پندہ ان کے خلاف باندھا۔ میں یہاں پر یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ میرے لیڈر نے اس کی اخبارات کو بھی تردید جاری کر دی ہے۔ اس قسم کا انہوں نے انٹرویو نہیں دیا تھا۔ یہ اخبار جس کو ابھی نواز شریف صاحب نے اپنی طرف سے تمغہ نشان اعزاز دیا ہے جنرل ازم میں، اتنا وہ بے ایمان، اتنا بھوٹا اخبار ہے اور نفرت اس ملک میں پھیلاتا ہے۔ اس ملک کی جڑیں پھلے بھی وہ کھوکھلی کرچکا ہے۔ اس سے پہلے وہ بھگہ دیش کے مسلمانوں کے پیچھے لگ گیا تھا اور اس وقت آرام سے بیٹھا جب بھگہ دیش جدا ہوا۔ وہاں کے وزیر اعظم آتے ہیں تو آپ کے وزیر اعظم ان کا استقبال کرتے ہیں۔ یہ بھوٹی قومیتوں کے خلاف ناپاک عزائم اور ناپاک پروپیگنڈہ بند کریں۔ یہ وہی ایڈیٹر ہے جو آکر اس سے پہلے میرے رہبر کے پاؤں میں پڑا تھا۔ مگر پھر اس نے کل پرزے نکال لئے ہیں۔ ہمارے اکرم ذکی صاحب جو اپنے آپ کو ڈپلومیٹ کہتے ہیں اور ہمارے معزز سینئر بھی ہیں انہوں نے کسی تحقیق اور تفتیش کے بغیر اس خراب، ناپاک الزام کو اپنی تقریر کا حصہ بنایا۔ میں ان سے عرض کروں گا کہ وہ اتنی جدبازی نہ کریں۔ اتنی کنفیوژن والا خراب اور gutter press کا مت اعتبار کریں۔ میں نوائے وقت کو بھی خبردار کرتا ہوں کہ وہ اس قسم کے ناپاک عزائم سے باز آجائیں۔ وہ اس ملک کی کوئی خدمت نہیں کریں گے اور لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں گے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - جناب زاہد خان۔

جناب محمد زاہد خان - جناب چیئرمین، نوائے وقت اخبار کے جو مالک ہیں۔۔۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - اسی پر؟

جناب محمد زاہد خان - جی ہاں اسی موضوع کے اوپر۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - یہ تو بھر point of order کے اوپر debate ہو گئی۔

جناب محمد زاہد خان - نہیں جناب یہ بات کرنا میرا حق ہے۔ میں جب بھی بات کرتا ہوں تو آپ یہ کہتے ہیں۔ آپ سنیں یہ بہت ضروری بات ہے۔ ملک کا بیڑہ غرق کر رہے ہیں ملک کو تقسیم یہ نوانے وقت اخبار کر رہا ہے۔ آپ بات ہی نہیں سن رہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر - نہیں بات کرنے کا سوال نہیں ہے۔ سوال یہ اصول کا ہے، سوال کاغذی ہے۔ مہ صاحب نے ایک بات point out کر دی ہے وہ بھی point of order پر ہیں، point of order بتاتا ہے یا نہیں بتاتا میں نے اس کے متعلق کوئی رولنگ نہیں دی لیکن سوال یہ ہے کہ اس معاملے پر، جی مشراہل شک صاحب۔

جناب محمد اجمل خان شنگ - جناب جیڑمین! آپ نے ٹھیک کہا اور میرے ساتھیوں کو اس پر آپ کے جواب سے مطمئن ہونا چاہیے لیکن میں اس سے زیادہ کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کے ارادے بدل گئے ہیں۔ اس ہوا کے ساتھ مرغ بادغا بھی بدل گئے ہیں۔ ولی خان کے خلاف جس انداز سے پروپیگنڈہ شروع ہے یہ آج کا نہیں ہے۔ ہم بار بار ہر فورم سے اپیل کرتے رہتے ہیں۔ میں اسی مجید نظامی صاحب کی خدمت میں حاضر ہونے والا ہوں۔ جاوید اقبال صاحب ہمارے مہمان دار ہیں، پنجاب سے آئے ہیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ کیا اس ملک کو اس خطرناک بھنور سے نکالنا ہے یا اس کو ڈبونا اور تباہ کرنا ہے۔ ہم اس ملک کو آج کے سنگین نازک اور خطرناک حالات سے بچانے میں ہر کسی کی مدد کے لئے تیار ہیں۔ ہم بچانا چاہتے ہیں۔ تاریخ کو دہرانا نہیں چاہتے۔ بنگال کے معاملے میں ہم نے کوشش کی، نہ بچا سکے۔ آج کوشش کر رہے ہیں۔ خدا ہماری کوششیں کامیاب کرے تاکہ ملک بچ جائے لیکن یہ ارادے وہ ارادے ہیں کہ جیسے میرے ساتھیوں نے کہا کہ جو ملک کو توڑنے کی طرف لے جا رہے ہیں۔ معمولی واقعہ نہیں ہے ولی خان ایک فرد ہیں لیکن آج اس کے پیچھے، تین صوبے کل سرائیکی اور آپ اندازہ لگائیں گے کہ پنجاب کے سیاستدان محب وطن عوام تو پہلے ہی سے کہتے ہیں کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے اس کے ذمہ دار ہم نہیں ہیں۔ ولی خان کے پاکستان کے بچانے کے مشن، وفاق کو بچانے کے مشن، صوبائی مکمل خود مختاری کے مشن سے جو ایک خاندان کے محلات میں زلزلہ آیا ہے، اس خوف سے اس بوکھلاہٹ سے یہ سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ ولی خان جیسی شخصیت پر جس کی آج پوزیشن انشاء اللہ خدا آپ

کو زندگی اور موقع دے آئندہ چند مہینوں میں دیکھ سکیں گے، اس کو ساتھ اس طرح پھینکنا، میں کبھی بھی نہیں مان سکتا کہ ولی خان اس کا باپ اور ہم ایسے الفاظ کہہ سکتے ہیں جو ہم سے منسوب کیے گئے ہیں۔ آج تو ہم پنجاب کے پاس جا رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ خدا کے لئے آپ جرگہ بنائیں پنجاب کے دانشور، محب وطن سیاستدان، پارلیمانی، سیاسی جرگہ بنائیں ہمارے ساتھ بیٹھ کر باتیں کریں کہ سندھ بلوچستان پختونخواہ سرانٹیک بیٹ اور پنجاب کے عوام کس طرح اکٹھے رکھیں، قومی اتحاد کس طرح رکھیں۔ ملک کی ضرورت قومی اتحاد ہے جھوٹ بولنا نہیں ہے۔ اس کی طرف میں جانا نہیں چاہتا، جھوٹ، جھوٹ، جھوٹ نکلنے کی کوشش کرتے ہیں بھینٹے جا رہے ہیں خود بھینٹے ہیں لیکن ملک کو پھنسانے جا رہے ہیں۔ جنگ کی سوچ آپ دیکھیں، پریس کی سوچ آپ دیکھیں اور نوائے وقت میں اس کے پاس جا رہا ہوں۔ راستہ بتائیں ہم آنے کے لئے تیار ہیں۔ شر کے راستے پر نہیں جائیں گے۔ جس کو شر کا راستہ پسند ہے۔ وہ اس پر چلے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ایک معمولی واقعہ نہیں ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ پنجاب پر گولیاں چلائی گئیں۔ جناب چیئرمین صاحب! زندگی بھر ہمارا فلسفہ سیاست یہ نہیں ہے کہ کسی پر گولی چلائیں۔ گولی چلاتے تو گولی چلانے والے بہت سے ہیں، ہر جگہ ہیں۔ ہم گولی نہیں چلاتے۔ ہم محبت، پیار اور غلوص سے سیاست کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے اس کو گولی چلانا کہا ہے۔ وہاں کیا تھا اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ بے نظیر نے سندھ کو لا کر پنجاب کے سر پر کھڑا کیا۔ سرحد پر نہیں چونکہ وہ علاقہ ڈوب رہا تھا۔ کالا باغ سے متاثر ہونے والا علاقہ انک سے نوشہرہ تک ہے۔ اس لئے وہاں ریل کی گئی اور وہاں سندھ میں پنجاب کے بھائی کہہ رہے تھے کہ ہم آ رہے ہیں تو ہم اس کو بڑھانا نہیں چاہتے۔ یہ سب یہاں پر تشریف فرما ہیں۔ ہمارے جلسوں میں، جلوسوں میں، جب جلسہ کامیاب ہو جاتا ہے، جب ریلی کامیاب ہو جاتی ہے تو کچھ نوجوان نالختے ہیں، کچھ فائرنگ کرتے ہیں اور وہاں کی یہ روایات ہیں۔ وہاں فائرنگ ہوتی۔ اس طرف ہمارے صوبے پختونخواہ اور اس طرف ہمارے دوسرے صوبے پنجاب کی سرحد پر فائرنگ ہوتی۔ کون کہتا ہے کہ پنجاب پر فائرنگ ہوئی۔ پنجاب پر فائرنگ کرنے والا نہ پاکستان کا دوست ہو سکتا ہے نہ ولی خان کا دوست ہو سکتا ہے نہ اے این پی کا دوست ہو سکتا ہے۔

ہم پنجاب کے بھولوں کے متمنی ہیں، ہم پنجاب کے پاس دوسرے بھول لے جانے والے ہیں۔ وہ جو دوسرے صوبوں کی طرف گولی لے جانے والے ہیں۔ وہ نواز شریف کا خاندان ہے۔ آج اس کی سیاسی گولی سے ہم میں سے کوئی محفوظ نہیں ہے اور وہ اب اس طرف بڑھ رہا ہے کہ خدا خیر کرے، تو میں اس حکومت کے متعلق کیا کہوں۔ کچھ الفاظ اس ہاؤس کو بھاری لگیں گے۔ اگر حکومت سنبھال نہیں

سکتا تو مان جائے کہ حکومت نہیں کر سکتا۔ سڑکوں پر پولیٹیکل ایجنٹ کی موجودگی میں جہاں پر تہہ نہیں اڑ سکتا وہاں ایک عالم دین سینئر اغوا ہو سکتا ہے۔ وہ بغیر پولیٹیکل ایجنٹ کی مرضی کے نہیں ہو سکتا۔ میں اس کو بڑھانا نہیں چاہتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں ان کا اپنا ارادہ شامل ہے۔ مجید نظامی کون ہوتا ہے۔ ہذا من فضل ربی کی دو شخصیتیں ہیں۔ ایک ہمیں معلوم ہے اور دوسرا کہیں پر تھا۔ ہذا من فضل ربی وہ جس کو چاہیں ہذا من فضل ربی کی ٹوپی پہنا کر بٹھا دیتے ہیں۔ ان میں ایک یہ ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس کی ذمہ داری نواز لیگ پر آتی ہے، مسلم لیگ پر نہیں آتی۔ مسلم لیگ پر نہیں بلکہ نواز لیگ پر آتی ہے۔ حکومت کی نہیں نواز خاندان پر آتی ہے۔ حکومت میں بہت اچھے لوگ ہیں۔ ان کی پالیسیوں کا ثبوت ہمارے پاس ہے۔ بہر حال ذمہ داری اس پر ہے۔ ہم بار بار کہتے ہیں کہ یہ رویہ اچھا نہیں ہے۔ اگر خواہ مخواہ چلانا چاہتا ہے اور ہمیں چیلنج دینا چاہتا ہے تو میں بسد احترام کوں گا کہ ایسے چیلنج کوئی نہ دے۔ اگر دینے پر اتر آئے ہیں تو ہمیں چیلنج قبول ہے اور پھر اس کی ذمہ داری ہم پر نہیں ہو گی۔ ہم صاف بتا رہے ہیں، ہم تیاری کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ پنجاب سے آواز اٹھے گی۔ وہ آواز پنجاب کے محب وطن بھائیوں کی ہو گی، جو تمام صوبوں کے ساتھ ہیں، تمام قوموں کے ساتھ مل کر، پاکستان کی قوموں کے ساتھ آواز ہو گی۔ اس لئے ہمیں چیلنج نہ دیں۔ ان لوگوں کو روکیں۔ اگر نہیں روک سکتا۔ کون کہتا ہے کہ نہیں روک سکتا۔ جنگ نے کل سچ کہا، ابھی بتائیں گے۔ جنہوں نے سچ کہا۔ زمین فروشی شروع کی کہ ان کو نکالو اور نوائے وقت اتنی بڑی گالی دے سکتا ہے۔ ملک کے سب سے عظیم، محب وطن شخص کو، جس کو اس ملک کے ہر اتحاد نے اپنا لیڈر بنایا، خود ہمارے وزیر اعظم، میں نہیں کہنا چاہتا میاں نواز شریف نے اس کو کن الفاظ سے یاد کیا۔ اسے گالیاں دینے والے، کوئی برداشت کرے لیکن ہم مزید برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ پنجاب میں گولی چلانے والے کے الزام کو مانتے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

وہاں پر جھنڈا جلانے کی بات ہوئی، وہ لوگ یہاں نہیں ہیں لیکن میں ذمہ داری سے کہہ سکتا ہوں کہ ہماری ریلی کے دوران اس وقت کوئی جھنڈا نہ ایم کیو ایم نے جلایا ہے اور نہ ہمارے ساتھیوں نے جلایا۔ یہ حکومت کے ایجنٹوں نے جلایا ہے، احتمال دلانے کے لئے، ریلی کو خراب کرنے کے لئے، فضا کو خراب کرنے کے لئے۔ ان اعمال سے واپس آ جائیں، خدا کے لئے چیلنج نہ دیں، قومیتوں اور صوبوں کو چیلنج نہ دیں۔ میں ابھی سرانٹکی علاقے سے آیا ہوں، میں ان کو سمجھا رہا تھا کہ چاروں صوبوں کا فیصلہ مانیں اور وہ کیا کہہ رہے تھے جا کر ان سے پوچھیں، رد عمل ہے ہمارے عمل کا۔ میں آخر میں پھر یہ نہیں کہتا کہ

اس عمل سے باز آجائیں۔ اس پر توجہ دیں۔ اگر یہ ان کو پسند ہے تو ہم نہ مت کرتے ہیں، نہ ساجت کرتے ہیں، ہمیں یہ چیلنج منظور ہے لیکن خدا کے لئے ہمارے ملک کی جو حالت ہے اس کے لئے نہ ہمیں کوئی چیلنج دیں اور نہ ہمیں اسے منظور کرنے پر مجبور کریں۔

Mr. Presiding Officer: We now resume discussion on the foreign policy. Leader of the Opposition.

مولانا محمد عبدالستار خان نیازی۔ انہوں نے جو عرض کیا ہے اس پر میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔
جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ مولانا صاحب آپ کو ان کے بعد موقع ملے گا۔
(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر۔ مولانا صاحب اعتراض صاحب کے بعد جواب دیجیئے گا۔ جی اعتراض صاحب۔

چوہدری اعتراض احسن۔ جناب چیئرمین! اسی حکومت کا ایک دوسرا چہرہ آج بڑے دردناک انداز میں آج کے "جنگ" اخبار اور "The News" میں اور دیگر اخبارات میں بھی آشکار ہوا ہے۔ جنگ گروپ کے جو Chief Executive ہیں اور چیف ایڈیٹر ہیں انہوں نے کل ایک پریس کانفرنس کی ہے۔ دو پارٹیاں مختصر اقتباسات میں آپ کے گوش گزار کروں گا۔

سرخی ہے "اخبارات کو اپنی مرضی سے چلانے کا حکومتی مرض کینسر کی شکل اختیار کر گیا ہے" اور اس میں جو آگے ان کی پریس کانفرنس ہے بالخصوص راجہ ظفر الحق صاحب کی توجہ کے لئے میں یہ پڑھنا چاہتا ہوں کہ میر شکیل الرحمان نے کہا کہ ٹی وی پر ہونے والی ایک کارروائی دراصل اسی سلسلے کی ایک کڑی تھی جو حقتی صاحب کے کالم پر اعتراض لگا کر شروع کی گئی۔ جب اس بارے میں حکومت سے بات کی گئی تو اس نے اس عرصے میں مختلف ہتھکنڈے استعمال کرنا شروع کر دیئے۔ انکم ٹیکس کے لاتعداد نوٹس ہمیں بجھوانے لگے، پھر ایک موقع ایسا آیا کہ جب ہم سے مطالبہ کیا گیا کہ ہم جنگ گروپ سے منسلک چار صحافیوں "The News" کی ایڈیٹر پیس لودھی، "جنگ" کے کالم نگار ارشد احمد حقتی، "جنگ" لاہور کے میگزین ایڈیٹر صیب مرغوب اور فیچر رائٹر عابد تہامی کو برطرف کر دیں۔ میں نے یہ مطالبہ تسلیم نہیں کیا اور اسے بلا حواز اور آزادی صحافت کے منافی قرار دیا لیکن حکومت نے میرا موقف تسلیم نہیں کیا۔ اس کے بعد انکم ٹیکس کے نوٹسوں کی بھرمار ہو گئی۔ میر شکیل نے کہا کہ TV مذاکرے میں

جنگ اور اس کے رپورٹر کا نام لئے جانے کے حوالے سے میں نے TV پر انتظامیہ سے بھی رابطہ کیا۔ PTV کے چیئرمین پرویز رشید اور MD سے بھی بات کی۔ نہ صرف میں نے انہیں خط لکھے بلکہ میں ۲ مرتبہ TV ہیڈ کوارٹر گیا اور ان سے استدعا کی اس کی وضاحت نشر ہونی چاہیے لیکن ۲۲ روز گزر گئے PTV نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ میرٹھیل الرحمان نے کہا کہ میں نے اپنا نقطہ نظر سمجھانے کی بہت کوشش کی لیکن اس کی بجائے وزیر اعظم نے جلسے میں اخبارات کے لئے شیم شیم کے نعرے لگوانے اور پھر خود وزیر اعظم نے کہہ دیا کہ اخبارات نے بہت عیش کر لی اب ہماری باری ہے۔ میرٹھیل نے کہا کہ ہمیں بے ضمیری پر مجبور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن میں واضح کرتا ہوں کہ میں نے کوئی پلاٹ لیا، نہ فیکٹری لگائی۔ میں نے صحافت کے اداروں کے فروغ کی کوشش کی اور تے اخبارات نکالے اور اب ایک پرائیویٹ TV چینل کچھ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر شروع کر رہا ہوں۔ لیکن مجھے کہا گیا میر صاحب! ذرا آہستہ چلیں۔ یہ بھی دھمکیاں ہیں جناب چیئرمین! اب یہ جو پریس کانفرنس ہے۔ اس پر مزید کوئی comment کرنے کی میں سمجھتا ہوں کہ ضرورت ہی نہیں ہے۔ یہ خود ایک پریس کانفرنس جو ہے۔ یہ اس حکومت کے خلاف ایک فرد جرم ہے۔ وہ الزام صاف ظاہر ہے۔

Mr. Presiding Officer: Pervaiz Rasheed, let him complete. I will give you time.

اب مت پڑھیں۔ جب آپ کی باری آئے گی۔ آپ کو بتا دیں گے۔

چوہدری اعتراز احسن، یہ تشویش، ایک ایسے صاحب جو سینئر ہیں۔ بڑا پیچھے ان کا ایک سیاسی کیریئر ہے۔ خشک صاحب واقف ہیں۔ وہ اس ہاؤس میں میری بات تو بے شک کاٹیں ان کا استحقاق ہے۔ حق ہے۔ پر اگر اس ہاؤس میں فخریہ طور پر یہ کہیں اور کہہ دیں کہ جی مجھے فخر ہے کہ میں میاں نواز شریف کا **** ہوں۔ تو مجھ سے برداشت نہیں ہوتا کہ وہ میری بات کو کاٹے۔

Mr. Presiding Officer: That is expunged.

چوہدری اعتراز احسن، جناب چیئرمین! یہ ان کے اپنے الفاظ ہیں۔ آپ ان سے پھر سوال کر لیں وہ پھر دہرا دیں گے۔ میں نے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا ہے۔ اچھا جناب چیئرمین! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں، مجھے دکھ ہوا میرا بھائی ہے دوست ہے، جب یہاں تک آپ بات کرتے ہیں۔ ان کو یہ تشویش ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، آپ دوست ہیں لیکن تقریروں کے دوران ہیں۔

چوہدری اعتراز احسن، اگر کوئی اپنے آپ پر الزام لگانے ***** ہونے کا۔

Mr. Presiding Officer: Expunge! I will request the Leader of the Opposition not to repeat it again.

چوہدری اعتراز احسن، جناب چیئرمین! الفاظ میرے ہیں ہی نہیں۔ میرا خیال ہے کہ ان میں جرات ہوگی کہ وہ اپنے الفاظ خود یہاں پر دہرائیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اتنی جرات ان میں ہے۔

Mr. Presiding Officer: Please proceed further.

چوہدری اعتراز احسن، اور پھر شاید آپ expunge نہ کر سکیں کیونکہ وہ دہرائیں گے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، پھر بھی expunge کروں گا۔ پھر بھی کروں گا۔

چوہدری اعتراز احسن، بہر حال میں یہ عرض کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ آج وہ دہرائیں گے۔ لیکن میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ جناب چیئرمین، بات مختصر کرنا چاہتا ہوں کہ اس گورنمنٹ میں اس کے بعد کوئی اور بات نہیں کی جاسکتی۔ اگر ان کا یہ مدعا ہے کہ جی اس میں یہ کہا گیا کہ ذوالفقار علی بھٹو کے وقت سے یا آصف زرداری کے وقت سے ہم پر دباؤ پڑتا رہا ہے تو کیا یہ اس کا جواز بنانا چاہتے ہیں۔ آج دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں تو بے شک ڈالیں، بات یہ ہے کہ میراکیل الرحمن نے ہم پر براہ راست یہ حکومت جو جمہوریت کی نام لیا ہے، یہ ضمیر فروشی کروانا چاہتی ہے۔ آج یہ ذمہ دار ہیں، آج انہوں نے اپنی بات جانی ہے اور اس محترم سینیٹر پرویز رحید صاحب کا بھی براہ راست ذکر آیا ہے، مجھے بھی ان سے شکایت ہیں، میری اس پوری تقریر کو انہوں۔۔۔

Mr. Presiding Officer: Do not touch that matter, that is separate matter, leave it for some other time.

چوہدری اعتراز احسن: جناب والا! میں نے اس معاملے کو جو میں نے پڑھا ہے، without

comment, without further comment اس پر اور بات کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(***** مذکورہ الفاظ محکم جناب پریذائیڈنگ آفیسر حذف کر دیئے گئے)

افسوس ہے کہ اس وقت information minister صاحب موجود نہیں ہیں، افسوس! اس وقت صرف وزیر خارجہ صاحب مسکرا رہے ہیں اور بیٹھے ہوئے ہیں، کوئی ایسے وزیر موجود نہیں ہیں جو کہ --- parliamentary affairs کے یا وزیر اطلاعات ہوں گے تو ہم اس معاملے کو پھر اٹھائیں گے، اگر کوئی ذاتی وساحت پرویز رحید صاحب کرنا چاہتے ہیں تو بے شک کریں، لیکن وہ حکومت پر لگائے گئے ان الزامات کی صفائی میں نہیں بول سکتے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب اگر وزیر اطلاعات کی موجودگی میں پھر بات کرنی ہے تو اس وقت اس کو رستے دیں، جی جناب اجمل خان خٹک صاحب۔

جناب محمد اجمل خان خٹک، جناب چیئرمین! ایک نکتہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ جیسے یہاں پر کہا گیا میرٹھیل الرحمن جیسی شخصیت کے بارے میں جو ہر لحاظ سے اس ملک کے دانشور بھی ہیں اور شفقت بھی کر رہے ہیں۔ جب پریس کی ضمیر فروشی کی بات ہو رہی ہے تو حقیقت میں یہ ہماری ضمیر فروشی کی بات ہو رہی ہے، پریس کی نہیں، اس ملک کے اس ستون کی بات ہو رہی ہے، جس پر اس ملک کے ذہنوں کی حالت کا دار و مدار ہے۔ اس لئے یہ بہت بڑا جرم ہے۔ عدالتوں کے ساتھ جو کچھ کیا ہے، دوسرے اداروں سے آج کل جو کچھ کر رہے ہیں۔ میں پھر دہرانا چاہ رہا ہوں کہ یہ حکومت جس طرف بڑھ رہی ہے، ہمیں اس کے ساتھ نہیں چلنا ہے۔ آج پریس پر ضمیر فروشی، ضمیر خریدنے، ضمیر دہانے کی باتیں ہو رہی ہیں، یہ بہت بڑا جرم ہے، اس حکومت کو اس کا اعتراف کرنا چاہیئے کہ یہ جرم ان سے سرزد ہوا ہے اور کھل کر معافی مانگنی چاہیئے۔ ورنہ یہ حکومت اپنے لئے جو گڑھا کھود رہی ہے، اس میں یہ خود گر جائے گی۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب والا! میں لیڈر آف دی اپوزیشن کو صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس وقت سوا گیارہ کے قریب ناٹم ہو چکا ہے، آج جمعہ المبارک بھی ہے، آج آپ کی ڈیٹیٹ کا آخری دن بھی ہے۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، میری بات پہلے سن لیں، شاید پھر آپ کو اور بات بھی کرنا پڑے، اس لئے میری بات پہلے سن لیں، طریقہ کار آپ سے زیادہ کون جانتا ہے، آپ مجھ سے زیادہ قانون اور رولز پر حاوی ہیں، آپ نے یہ سارے قانون دیکھے ہوئے ہیں اور استعمال کئے ہوئے ہیں کہ جب

[illegible]

(اس موقعہ پر ایوزیشن واک آؤٹ کر گئی)

جناب پرویز رشید، جناب چیئرمین! میں آپ کا اور قائد حزب اختلاف کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے قواعد و ضوابط کی زنجیریں جکڑ کر بھی مجھے اپنی بات کہنے کے لئے آپ سے سہارن بھی فرما دی، سچی بات سننے کا حوصلہ نہیں ہے آپ لوگوں میں۔۔۔۔

Mr. Presiding Officer: First of all say point of order.

جناب محمد زاہد خان، جناب چیئرمین point of order۔

Mr. Presiding Officer: Now, what is the point of order. Please Mr.

Zahid Khan sahib.

جناب محمد زاہد خان، جناب والا! اس وقت ہاؤس میں کورم نہیں ہے۔

Mr. Presiding Officer: Let there be a count.

(interruption)

Mr. Presiding Officer: The house is not in quorum, let the bell be rung.

(interruption)

Mr. Presiding Officer: No cross talks inside the House, please no cross talk, order please, order please. Raja Muhammad Zafar-ul-Haq

(interruption)

پرویز رشید صاحب، راجہ صاحب کچھ فرمانا چاہتے ہیں، پلیز آپ تشریف رکھیں۔ جی راجہ صاحب۔

راجہ محمد ظفر الحق، جناب والا! قانا کے سینئر اپنے ایک ساتھی سینئر کے اغواء اور بعد میں برآمدگی کے مسئلے کو continue رکھنا چاہتے تھے جب تک کہ وہ ہاؤس میں نہ آجائیں لیکن میں نے ان سے گزارش کی ہے کہ چیئرمین کی رولنگ کے بعد اب یہ مسئلہ آج تو دوبارہ نہیں اٹھایا جاسکتا لیکن میں ان کو assurance دینا چاہتا ہوں کہ جب سینئر جو اغواء ہونے لگے وہ تشریف لائیں گے، جب اجلاس دوبارہ ہوگا تو اس وقت وہ خود بیان دیں گے اور اس مسئلے کی پوری تحقیقات کرائی جائے گی کہ اس میں

Political Officers and Political Agents کہیں تک involve تھے، کہیں تک ان کی ذمہ داری تھی اور جو بھی ذمہ دار ہو گا، انشاء اللہ اس کے خلاف کارروائی ہو گی۔

Mr. Presiding Officer: Quorum has been pointed out and we are ringing the bells, let the house be in quorum. Let there be a count . The House is still not in quorum. It is adjourned for Monday to meet at 5.00p.m.

*(The House was then adjourned to meet again on Monday, the 31st August , 1998
in the evening at 5.00 p.m.)*
